سماجی علم جماعت دہم

کتابچہ برائے اساتذہ

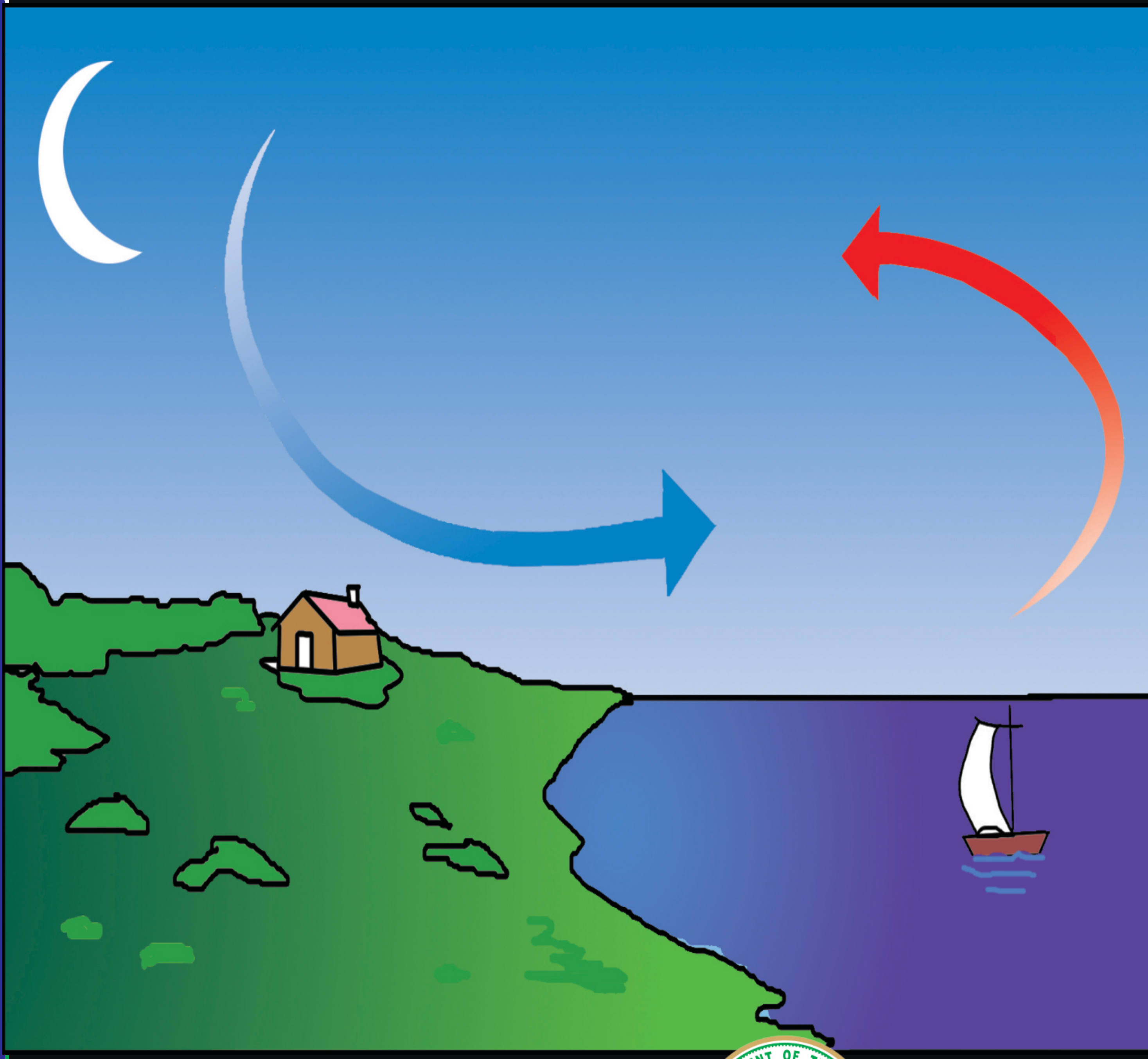

ناشر

حکومت ریاست تلنگانہ،حیدرآباد

کتابچہ برائے اساتذہ

سماجی علم جماعت دہم

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت

تلنگانہ،حیدرآباد

سماجی علم

جماعت دہم

کتابچہ برائے اساتذہ

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت

تلنگانہ، حیدرآباد

ماڈیول کے تشکیل کار

1- شری کے سبرامنیم، لکچرر ڈائیٹ، کرنول

2- شری ایم نرسمہا ریڈی، ضلع پریشد ہائی اسکول پداجنگم پلی، کڑپہ

3- شری وی سرینواس راؤ ہیڈ ماسٹر ضلع پریشد ہائی اسکول بونڈا پلی، وجیانگرم

4- شری ایم پاپیا لکچرر ایس سی ای آر ٹی، تلنگانہ حیدرآباد

5- ڈاکٹر آر گنپتی، اسکول اسسٹنٹ ضلع پریشد ہائی اسکول لاڈیلا، ورنگل

6- شری اے لکشمن راؤ، اسکول اسسٹنٹ گورنمنٹ ہائی اسکول دھنگر واڑی، کریم نگر

7- شری یو آنند کمار، اسکول اسسٹنٹ ضلع پریشد ہائی اسکول سجاتا نگر، کھمم

8- شری پی رتنگپانی ریڈی اسکول اسسٹنٹ ضلع پریشد ہائی اسکول، پولکم پلی، محبوب نگر

9- شری ٹی راما کرشنا، اسکول اسسٹنٹ ضلع پریشد ہائی اسکول، مشرقی وپارو، مغربی گوداوری

10- شری ٹی وینکٹیا اسکول اسسٹنٹ ضلع پریشد ہائی اسکول، ایگواویدھی، چتور

11- شری کے سرینواس راؤ اسکول اسسٹنٹ ایم پی یو پی ایس، پی آر پلی، سریکاکلم

12- شری این سی جگن ناتھ، گورنمنٹ ہائی اسکول کلثوم پورہ، حیدرآباد

13- شریمتی وی الویلو منگا ہیڈ ماسٹر شری سرسوتی ششومندر، سعید آباد حیدرآباد

مترجمین

محمد تاج الدین اسکول اسسٹنٹ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول، حسینی علم (نیو)، حیدرآباد،

محمد آصف اسکول اسسٹنٹ گورنمنٹ ہائی اسکول اعظم پورہ-ا، حیدرآباد

فرزانہ تحسین اسکول اسسٹنٹ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول، فرسٹ لانسر، حیدرآباد

محمد عبدالقدوس اسکول اسسٹنٹ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول سکنڈ لانسر، حیدرآباد

سید رؤف ڈی آر پی گورنمنٹ اسکول کماروا ڑی، حیدرآباد

ایڈیٹر اینڈ کوآرڈینیٹر

محمد افتخار الدین، کوآرڈینیٹر ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، تلنگانہ حیدرآباد

محمد مولانا، لکچرر، آر ایم ایس اے، تلنگانہ، حیدرآباد

مشیر

ڈاکٹر این او پیندر ریڈی پروفیسر وصدر شعبہ نصابی ودرسی کتب، ایس سی ای آر ٹی، تلنگانہ، حیدرآباد

مشیر اعلیٰ

شری جی گوپال ریڈی
سابقہ ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، تلنگانہ حیدرآباد

شری ایس جگن ناتھ ریڈی
ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، تلنگانہ، حیدرآباد

ڈی ٹی پی: محمد رحیم الدین قادری

پیش لفظ

اسکولی تعلیم میں لائے گئے اصلاحات کے تحت جاریہ تعلیمی سال میں جماعت دہم کے لئے نئی درسی کتابوں کو متعارف کروایا گیا ہے۔ جماعت ششم تا نہم جن تصورات پر بحث کی گئی ان کا اعادہ کرتے ہوئے، انٹرمیڈیٹ کی تعلیم کے لئے بنیاد فراہم کرتے ہوئے جماعت دہم کا نصاب تیار کیا گیا ہے۔قومی درسیاتی خاکہ 2005، ریاستی درسیاتی خاکہ 2011 اور قانون حق تعلیم 2009 کے مطلوبہ مقاصد کے مطابق نئی درسی کتابیں مرتب کی گئی ہیں۔ اسباق کے تصورات کو سمجھنے کے لئے معاون مشغلے، تجربات، حلقہ عمل کے تجربات، تاریخی پس منظر کے علاوہ مختلف شاخوں کو جوڑا گیا ہے۔لہٰذا سماجی علم کے معلم کو چاہئے کہ وہ حسب سابق خود سے سبق پڑھ کر سمجھانے کی کوشش کرنے کے بجائے ایسے مواقع فراہم کرے کہ بچے مختلف Situations میں حصہ لیتے ہوئے سیکھیں۔ بچوں کو اس طرح ترغیب دیں کہ وہ بحث ومباحثہ، تحقیق و تجربات کے ذریعہ خود سے سیکھیں۔

ہم سب کا یہ تصور ہے کہ جماعت دہم اسکولی تعلیم میں اہم سنگ میل ہے۔ ہم اعلیٰ نتائج کے حصول کے لئے مسلسل کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس کے تحت اپنائے جانے والے طریقے بے معنی انداز میں رٹنے رٹانے کے عمل کو فروغ دینے والے نہ ہوں۔ امتحانات، نشانات کے حصول کے لئے پریشان کرنے والے نہ ہوں بلکہ بچے آزادانہ طور پر اکتسابی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہوئے خود سے سیکھنے میں معاون ہوں۔ بچوں کو ایسے مواقع فراہم کرنے سے گریز کریں کہ وہ درسی کتابوں، گائیڈس اور سوالات بینک سے دیکھ کر لکھیں یا رٹیں۔ سبق میں دیئے گئے سوالات پر مباحث کروانے، تجربات ومنصوبہ کام کروانے اوران سے متعلقہ نکات پر مباحثہ کروانے کے ذریعہ بچوں کو آسانی سے تصورات کا فہم پہنچایا جاسکتا ہے۔ ایک تصور کو جاننے کے لئے درکار ابتدائی معلومات کس حد تک ضروری ہیں اس کی نشان دہی کر کے ان تصورات سے متعلق آگہی فراہم کریں۔ سماجی علم کے موضوعات کو سیکھنے کے لئے درکار ریاضی کا علم فراہم کرنا معلم کا فرض ہے۔ نصاب کی تبدیلی کے تحت نئے تصورات کو درسی کتب میں شامل کرنے کے باوجود انھیں سمجھنے کے لئے اساتذہ حوالہ جاتی کتب کا مطالعہ کریں۔ زائد معلومات حاصل کرتے ہوئے موضوع کو مزید بہتر انداز میں بچوں کو سمجھانے کے لئے کوشش کریں۔

مسلسل جامع جانچ کے تحت منعقد کئے جانے والے تشکیلی جانچ میں بچوں کے ذریعہ بہرصورت تجربات کروائیں اور ان کے ریکارڈ کا اہتمام کروائیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے اپنے نوٹ بکس میں صحیح انداز میں خود سے لکھیں۔ بچوں کی ترقی کا مسلسل جائزہ لیتے ہوئے انھیں سیکھنے میں تعاون دیں۔ اسکول کی لائبریری میں سماجی علم کے مختلف میگزینس اور کتابوں کی دستیابی کو یقینی بنائیں تاکہ بچوں میں سماجی علم کے متعلق دلچسپی پیدا ہو۔ سماجی علم کی جماعت کے لئے تجربہ گاہ اور لائبریری دو آنکھ کے مانند ہیں۔ ان کا جامع انداز میں اہتمام معلم کی پیشہ ورانہ ترقی میں فروغ کا باعث بنے گا۔

سبق کے مواد کو بچوں تک پہنچانے کے بجائے انھیں غور وفکر کرنے، تحقیق کرنے، سوالوں کے ذریعہ مباحثہ میں حصہ لینے کی ترغیب دیتے ہوئے کمرہ جماعت کی تدریس کو ایک نئی جہت عطا کریں۔ سماجی علم کو جاننے کا مطلب کتابوں تک محدود ہونا نہیں ہے، مختلف تصورات کا روزمرہ زندگی میں مختلف موقعوں پر جائزہ لیتے ہوئے ان پر عمل کرتے ہوئے ایک نیا زاویہ پیدا کرنا ہے۔ میں اس بات کی امید کرتا ہوں کہ اساتذہ صرف دسویں جماعت کے نتائج کے حصول کی کوشش نہیں کریں گے بلکہ جماعت ششم میں ہی بچوں کو مباحثہ میں حصہ لیتے ہوئے خود سے سیکھنے کی عادت کو فروغ دیں گے۔ رٹنے رٹانے کے عمل سے بچوں کو چھٹکارا دلاکر مہارتوں کے حصول کے لئے خود سے سیکھنے کی جانب مائل کریں گے۔

ڈائرکٹر

ایس سی ای آر ٹی

تلنگانہ، حیدرآباد

فہرست مضامین

شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	سمالی علم کی درسی کتاب کی تفہیم	01
2	سماجی علم کی درسی کتاب، نمایاں خصوصیات	25
3	سماجی علم ۔ تعلیمی قدریں	30
4	سماجی علم ۔ تدریسی حکمت عملی	41
5	تدریسی اکتسابی اعمال ۔ منصوبوں کی تیاری	56
6	معلم کی آمادگی	71
7	جماعت دہم کے امتحانات ۔ اصلاحات	76
8	تشکیلی جانچ کا انعقاد	93
9	مجموعی جانچ	117
10	تدریسی وسائل	209

1 سماجی علم کی درسی کتاب کی تفہیم

(Understanding Social Studies Textbook)

سماجی علم کی نئی درسی کتابوں کی تیاری کے دوران NCF 2005، RTE-2009، APSCF-2011، سماجی علم کے پوزیشن پیپرس کو مدنظر رکھا گیا۔

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بعض بنیادی سوالات پر غور کریں۔

سماجی علم کیوں پڑھائی جائے؟

نصاب میں سماجی علم کی اہمیت کیا ہے؟

سماجی علم کے ذریعے کیا پڑھایا جائے؟

سماجی علم کو کیسے پڑھایا جائے؟

اس تدریس کے ذریعے ہم بچوں سے کیا توقعات رکھتے ہیں؟

سماجی علم کی بہتر تدریس کے لئے اساتذہ کیسے تیار ہونا چاہیے؟ اوران میں کون سی استعدادیں ہونی چاہیے؟

وہ کونسے وسائل رتدریسی واکتسابی اشیاء ہیں جو سماجی علم کی تدریس کے لئے لازماً مطلوب ہیں اور جنہیں اکٹھا کرنا چاہیے۔

آپ بچوں کی جانچ کیسے اور کن طریقوں سے کریں گے تاکہ یہ معلوم کیا جائے کہ بچوں نے مطلوبہ استعدادیں حاصل کرلی ہیں؟

سماجی علم کے ایک اچھے معلم کی کیا خصوصیات ہوتی ہیں؟

صرف بچوں کو معلومات کی فراہمی کے بجائے سماجی علم کی نئی درسی کتب بچوں کو سیکھنے کے مواقع اور تجربات فراہم کرتی ہیں تاکہ وہ معلومات کی تفہیم اور تجزیہ کرتے ہوئے اپنے ذاتی نظریات وتصورات کو ترقی دے سکیں۔ اس کے علاوہ، تدریس کے طریقوں میں بھی تبدیلی لائی گئی۔ بچوں کو حاصل ہونے والے تجربات کا انحصار کمرہ جماعت میں موجود تنوع اور سماجی پس منظر پر ہوتا ہے۔ اس لئے مقامی وسائل، مقامی تاریخ، تجربات اور کیس اسٹڈیز کو نئی درسی کتابوں میں جگہ دی گئی ہے۔ ان میں شامل اسباق بچوں کو سوچنے، شرکت کرنے، بحث ومباحثہ کرنے اور سوال کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں جس سے تشکیل علم میں سہولت ہوتی ہے۔

A) سماجی علم کی نوعیت

سماجی علم میں مختلف مضامین جیسے تاریخ، جغرافیہ، سیاسیات اور معاشیات وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ان میں سے ہر مضمون کے اپنے خصوصی طریقہ کار اور تصورات ہوتے ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسے طریقہ کار کو فروغ دیا جائے جو ان تمام مضامین کی خصوصیات کی اہمیت کو برقرار رکھتے ہوئے ان کے مابین باہمی ربط قائم کرے۔جس کے ذریعے مختلف سماجی پہلوؤں کی جامع تفہیم آسان ہو جائے۔مندرجہ بالا امور کو مدنظر رکھتے ہوئے نیشنل فوکس گروپ نے مختلف پہلوؤں کو شامل کرتے ہوئے ایسے طریقہ کار کو استعمال کرنے کی سفارش کی ہے جو مختلف مضامین میں باہمی ربط قائم کر سکے۔

سماجی علم کے مختلف مضامین کے درمیان ربط کو جاننے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ ہم ان مضامین کی نوعیت و مقاصد کو مکمل طور پر سمجھیں۔سماجی علم نہ صرف سماجی امور کو مختلف زاویوں سے سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہے بلکہ سماجی قوانین اور طریقوں کو سمجھنے میں بھی مددگار ہوتی ہے۔اس کے ذریعے ہم سماجی علم کے مطالعے کے متعینہ مقاصد سے جڑے رہ سکتے ہیں اور ہمیں دنیا کو وسعت نظری سے دیکھنے میں مدد ملتی ہے۔ اس طرح حساس سوچ اور ہمدردی کے جذبات کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔

سماجی علم ایک ایسا مضمون ہے جو متعینہ طریقوں سے سماج کا مطالعہ کرتا ہے۔ان طریقوں میں مقداری اور معیاری طریقے دونوں شامل ہیں۔

مقداری طریقوں سے مختلف پہلوؤں کے مطالعہ کے بعد، اعداد و شمار کے طریقوں سے خصوصی اور باوثوق نتائج کو عمومی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ سماجی امور کا مطالعہ مقداری شواہد کو استعمال کرتے ہوئے ہی کیا جاتا ہے۔معیاری طریقہ میں سماجی امور کا مطالعہ کسی فرد کے راست مشاہدات، راست اور بالواسطہ ردعمل کے ذریعے کیا جاتا ہے جو مطبوعہ مواد اور رپورٹوں کا تجزیہ کر رہا ہوتا ہے۔

سماجی علم کے مضامین کے مطالعے میں استعمال ہونے والے اہم طریقوں میں بڑے پیمانے پر سروے، مختلف طبقوں سے متعلق داخلی تجزیے، مطالعے، نمونے اکٹھا کرنا اور ان کا تجزیہ کرنا، عصری تبدیلیوں کی شناخت کرنا، عصری امور کی جانچ کرنا اور تاریخی دستاویزات سے حقائق کا استنباط کرنا شامل ہیں۔ یہ تمام طریقے سماجی علم کے تعلیمی منصوبے میں شامل ہوتے ہیں۔

سماجی علم نے کئی نسلوں سے جبریت (Determinism) اور مثالیت (Typification) کی حوصلہ افزائی کی ہے۔

جغرافیائی جبریت

معاشی جبریت، مثالی سماج اور ممالک، سماجی علم کی تدریس میں عرصہ دراز سے مستند مقام رکھتے آ رہے ہیں۔اس چیز کو تبدیل کرنا ہوگا۔اس کے بجائے ہمیں وسعت نظری اور کثیر جہتی تشریحات کو قبول کرنا ہوگا۔مثال کے طور پر جنگلات کے موضوع کا تاریخی، شہری اور معاشی زاویوں سے تجزیہ کرنے کے بجائے صرف جغرافیہ میں شامل کر کے بحث کی جاتی رہی۔اس لئے وسعت نظری کو جگہ دینے کے لئے چاہیے کہ سماجی علم کے مختلف حصوں کے درمیان کھڑی دیواروں کو منہدم کر دیا جائے اور ہم آہنگی پیدا کرنے والے اقدامات کئے جائیں۔

سماجی علم سے متعلق ایک اہم پہلو یہ ہے کہ انسانوں کے سماجی ردعمل کو کسی ایک ہی زاویہ سے دیکھنے کے بجائے کثیر جہتوں سے سمجھنے اور دیکھنے کی کوشش کی جائے۔ یہ عمل جمہوری اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے کیا جائے۔ کثیر جہتی طریقے جامع اور بامعنی ہوتے ہیں۔ یہ مختلف وسائل کی نشاندہی کرنے اوران سے استفادہ کرنے میں مدد کرتے ہیں اور تجزیاتی اور ناقدانہ سوچ کو فروغ دیتے ہیں۔

سماجی علم کی نوعیت کو سمجھنے اور اس کی ہیئت کو واضح کرنے کے لئے سماجی علم کے مختلف پہلوؤں کا گہرائی سے جائزہ لینا ضروری ہے۔ سماجی علم کی اصلاح کا مطلب اسکے مختلف مضامین کی تاریخی بنیادوں کو نف اوران کا تقابلی تجزیہ کرنا ہے۔ تا کہ ان کے درمیان ربط و تعلق کو مضبوط کیا جائے جس سے کسی موضوع کو مختلف مضامین کے نکتہ نظر سے سمجھنے اور بحث کرنے میں آسانی ہو۔

جب سماجی علم کے مختلف حصے مذکورہ بالا عمومی خصوصیات کے حامل ہو جائیں اور باہم مربوط ہو جائیں تو سماجی علم کی تدریس کے متنوع طریقے اور حکمت عملیاں فروغ پاتی ہیں۔ اس طرح سماجی علم کے مختلف حصوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے اور انکی نئے انداز سے درجہ بندی کرنے سے سماجی علم کو ایک نئے زاویے سے دیکھنے اور استفادہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔

تاریخ (History) :

تاریخ صرف مختلف زمانوں اور ادوار میں ہونے والی تبدیلیوں کو نہیں سمجھاتی بلکہ وہ ہمیں یہ بتلاتی ہے کہ یہ تبدیلیاں کیسے مختلف سماجی طبقات پر اثر انداز ہوئیں اور کیسے یہ تبدیلیاں آنے والی نسلوں تک منتقل ہوئیں۔ ماضی سے متعلق نا معلوم امور کے شواہد اور تاریخی پہلوؤں کو معلومات کے تجزیہ کے ذریعے نافذ کرنے میں تاریخ ہماری مدد کرتی ہے۔ جسکی بناء پر تاریخ کے موضوع پر بحث اور تفہیم میں آسانی ہوتی ہے۔ اسی طرح ہم جانتے ہیں کہ ہر پہلو کے محاسن اور معائب ہوتے ہیں۔ اس لئے ان پہلوؤں کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے سب کے لئے قابل قبول طریقوں کی مدد سے شواہد اور معلومات کا ناقدانہ تجزیہ کیا جانا چاہیے۔ لہٰذا تاریخ کی تدریس کے دوران ہمیں دو پہلوؤں کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

(1) مختلف ادوار میں ہونے والی تبدیلیاں اور

(2) تاریخ کو کیوں اور کیسے مختلف زاویوں سے لکھا گیا؟

سماجی علم کی تدریس کے دوران مقامی، علاقائی، قومی اور عالمی پہلوؤں کے مابین توازن قائم رکھنا چاہیے۔ تاریخ میں مقامی طبقات کے تسلط کے خوف سے مقامی تاریخ کو درکار اہمیت نہیں دی گئی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم ایسے اندیشوں کو خیر باد کہیں اور طلباء کو تاریخ کا مطالعہ کرنے دیں۔ تب ہی ہم کو تاریخی پہلوؤں کا وسعت نظری سے مطالعہ کرنے اور مختلف طبقات، انکے درمیان روابط، معاہدے، تکنیکی پہلوؤں، ثقافت اور رسم ورواج پر جدید سیاسی، سماجی اور معاشی زاویوں سے بحث کرنے کے مواقع حاصل ہوں گے۔

جغرافیہ (Geography) :

جغرافیہ عام طور پر مختلف مقامات کی میعادی ترتیب کو سمجھنے اور سماجی نکتہ نظر سے کسی مقام کی متنوع خصوصیات کی تفہیم میں مدد کرتا ہے۔ یہ فطرت (ماحول) اور انسان (سماج) کے درمیان تعلق سے بحث کرتا ہے۔ سماج اور ماحول میں روابط ماضی سے ہی کافی طاقتور ہیں۔ ان روابط کو ہم منفرد کہہ سکتے ہیں۔ لیکن اس رجحان میں ایک صدی قبل سے تبدیلیاں نظر آ رہی ہیں۔ ماحول اور سماج کے تعلق پر سوالات اٹھ کھڑے ہو رہے ہیں۔ اسکی اہم وجہہ یہ ہے کہ سماج کی وجہہ سے ماحول میں تبدیلیاں واقع ہو رہی ہیں یعنی انسانی سرگرمیوں کی بنا پر ماحول کو ضرر پہنچ رہا ہے جسکا نتیجہ قدرتی آفات کی شکل میں سامنے آ رہا ہے۔ عالمیانے کے تناظر میں جب کہ دنیا ملکوں اور علاقوں کی قید سے ہٹ کر ایک عالمی گاؤں کی شکل اختیار کر چکی ہے، یہ ضروری ہے کہ سماج اور ماحول کے تعلق کو سمجھا جائے۔ حالانکہ عالمیانے کی وجہہ سے علاقہ واری اختلافات کم تر ہو رہے ہیں، ماہرین جغرافیہ فکرمند ہیں کہ عالمیانے کی وجہہ سے نئے علاقائی عدم مساوات اور اختلافات ابھر کر آ رہے ہیں۔ ان کا تجزیہ ہے کہ شہریانے کی وجہہ سے جہاں دیہی وسائل شہری باشندوں کی دسترس میں آ رہے ہیں وہیں دیہی علاقے پسماندگی کا شکار ہو رہے ہیں۔ جغرافیائی وسائل، انکی تقسیم اور استفادہ کے امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ جغرافیہ کو سماجی علم کے حصہ کے طور پر مزید موثر اور عصری معلومات مزین کر کے شامل کیا جائے۔

سماجی علم کی تشکیل قدرتی ماحول اور انسانی سماج کے مابین تعلقات، مختلف سماجوں کے مابین تعلقات اور مختلف علاقوں کے سماجوں کے مابین تعلقات کی شناخت کے ذریعے ہونی چاہیے۔ اس کی بناء پر بچوں کو مقامی اور بین الاقوامی دنیا کے درمیان تعلقات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

سماجی علم کا ایک اہم فریضہ یہ کہ وہ بچوں کو اس قابل بنائے کہ وہ نقشوں میں جغرافیائی خطوں اور مقامات کی نشاندہی کر سکیں۔ سماجی علم کے مطالعہ کا مطلب صرف یہ نہیں کہ نقشوں میں مقامات کی نشاندہی کی جائے بلکہ ان مقامات کے سماجی حالات اور تاریخی پس منظر کو سمجھنا بھی اس میں شامل ہے۔

نقشوں کی تیاری اور مشاہدہ کے وقت ان تمام باتوں کو مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ گلوب پر کسی مقام کی شناخت کا مطلب یہ ہو کہ اس مقام کے لوگوں کو، انکے طرز زندگی کو، انکی ضروریات اور انکے وسائل کو سمجھا اور جانا جائے۔ اس سمت میں تبدیلی کا آغاز کرنا ہوگا۔

سماجی وسیاسی زندگی (Social-Political Life) :-

سماجی علم کے تعلیمی منصوبے میں اس کوایک نئے مضمون کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔اس کے ذریعے بچے جن مقامات پر رہتے ہیں وہاں کے سماجی، معاشی اور سیاسی حالات کو سمجھنے، درپیش مسائل کا سامنا کرنے اور اس پر بحث کے قابل بنتے ہیں۔ یہ سماجیات، معاشیات اور سیاسیات کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ یہ مضمون سماج میں تکثیریت، مساوات اور انصاف پر بحث ومباحثہ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ بنیادی سماجی اور سیاسی پہلوؤں سے واقفیت اور انکے تجزیہ میں تیزی لاتے ہوئے دستور میں موجود انسانی اقدار کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔

عام طریقوں کے مطابق اقدار کی تدریس سے مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہوتے۔اس کے علاوہ اس سے بچوں میں اقدار کے تئیں لاپرواہی بڑھتی ہے۔ رجحانات کی تشکیل وتعمیر اقدار پر بحث کے ذریعے ہی ہوتی ہے جہاں سماج کو درپیش حقیقی حالات کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔اگر سماج سے دوری اختیار کرتے ہوئے اور حقائق سے منہ موڑتے ہوئے اقدار کی تدریس اس طرح سے کی جائے کہ اصولوں اور مثالی باتوں کو رٹ لیا جائے تو وہ صرف تدریس کی حد تک ہی رہ جاتے ہیں ان سے بچوں میں کسی قسم کی عملی تبدیلی نہیں لائی جاسکتی ہے۔

معاشیات، سیاسیات اور سماجیات (Economics,Political Science, Socialogy)

ان مضامین کو خصوصی مطالعہ کے لئے اعلیٰ ثانوی درجے میں متعارف کرایا گیا ہے۔ان کے مطالعہ کے لئے درکار ابتدائی تفہیم اور تصورات کو اعلیٰ ثانوی درجے یعنی انٹرمیڈیٹ میں رکھا گیا۔جس کی بنا پر ڈگری کی سطح پر ان مضامین کا مطالعہ آسان ہوجاتا ہے۔

سماجی علم کی تدریس کے طریقے اور مقاصد

(Methods & Objectives of teaching Social Studies)

سماجی علم کی تدریس کے دوران ہم کئی طریقوں اور حکمت عملیوں کو استعمال کرتے ہیں۔ہم سماجی علم کی نوعیت اور بچوں کی کیفیت کے مطابق اپنی حکمت عملی کا تعین کرتے ہیں۔آیئے ہم مندرجہ ذیل کے بارے میں تفصیل سے آگاہی حاصل کرتے ہیں۔

☆ سماجی علم کی تدریس کے وسیع تر مقاصد

☆ طریقہ تدریس اور

☆ بچوں میں مطلوبہ استعداد حاصل کرنے کے لئے اختیار کی جانے والی حکمت عملیاں

سماجی علم کی تدریس کے وسیع تر مقاصد

1۔ سماجی پس منظر میں وجوہات بیان کرنے اور وجوہات کی تلاش کرنے کی مہارت کوفروغ دینا۔

2۔ عصری سماجی ترقی کے امور کو بین الاقوامی رجحانات کے مطابق سمجھنا۔

3۔ مختلف علاقوں اور زمانوں سے متعلق لوگوں کے تجربات اور برتاؤ کو سمجھنا۔

4۔ مختلف زاویوں سے سماجی دنیا کو سمجھنا۔

5۔ مختلف طبقات کے لوگوں پر سماجی نظائر کے اثرات کو سمجھنا۔

6۔ حاصل شدہ معلومات، مفروضات اور تخیلی امور کی جانچ کرنے کی مہارت کوفروغ دینا۔

7۔ مطبوعہ مواد، ڈاٹا، تصاویر وغیرہ کے نظم کی مہارت کوفروغ دینا (مثلاً معلومات اور مواد کو مختلف صورتوں میں پیش کرنا جیسے تصاویر، دلائل، تصورات کا مظاہرہ کرنا وغیرہ)

8۔ سماجی اور دستوری اقدار کو اپنانے کے لئے

تاریخ (History):

1۔سماجی تبدیلی کے عمل کا فہم حاصل کرنا۔

2۔اس بات کا فہم حاصل کرنا کہ سماجی تبدیلیاں کیوں اور کیسے ہوتی ہیں؟

3۔اس بات کو سمجھنا کہ سماجی تبدیلیاں مختلف سماجی طبقات پر کیسے اثر انداز ہوتی ہیں؟

4۔مسلمہ طریقوں کے حصہ کے طور پر تاریخ کے مطالعہ کی ضرورت کو سمجھنا۔

5۔تاریخ کی تشکیل میں مسلمہ طریقہ کے اثرات کو سمجھنا۔

6۔تاریخ میں انسانی نظام کی اہمیت اور وسعت کو سمجھنا۔

7۔وسائل کا استعمال کرتے ہوئے تنقیدی اور خصوصی طریقہ کے ذریعے تاریخ کی تفہیم۔

8۔اس بات کو سمجھنا کہ تاریخ سماجی حالات، ماضی کے تشکیل نو اور منتقلی کے طریقوں کو متاثر کرتی ہے۔

جغرافیہ (Geography):

1۔انسانی سماج اور قدرتی ماحول کے درمیان موجود حرکیاتی تعلق کی تفہیم۔

2۔اس بات کی تفہیم حاصل کرنا کہ خلائی اور طبعی ترتیب کیسے فطری مقامات میں تبدیل ہوئے۔اور کیسے سماجوں نے اسے تبدیل کیا۔

3۔سماجی خطوں کے روابط کی تفہیم یعنی کالونیوں، بڑے شہروں اور مستقر مقامات کے درمیان تعلقات کو سمجھنا۔

4۔دنیا بھر میں پھیلے تکثیریت سے بھرپور انسانی تجربات سے بچوں کو واقف کرانا اور انسانوں کے درمیان بھائی چارہ کے جذبات کو فروغ دینا

5۔جغرافیائی ریسرچ میں سماجی اور تاریخی حالات کی تفہیم کو فروغ دینا۔

6۔نقشوں کی تیاری و مطالعہ اور مختلف آلات و پیمانوں کے استعمال کی مہارت کو فروغ دینا مثلاً نقشے کے اسکیل، بارش پیما، تھرمامیٹر وغیرہ۔ اور جغرافیہ کی جانچ میں ان کے رول کو سمجھنا۔

سماجی وسیاسی زندگی (Social, Political life):

1۔سماجی ومعاشی تجزیہ کے طریقے کو متعارف کرانا۔

2۔بنیادی دستوری اقدار اور مقاصد سے بچوں کو متعارف کرانا۔

3۔جمہوری طرز حکومت اور قوانین میں موجود اصولوں کو متعارف کرانا۔

4۔زمینی حقائق کو عمومی یا مثالی مواقع میں تقابل کرنے کے طریقوں کو فروغ دینا۔

5۔مختلف اقسام کی طرز زندگی کی روشنی میں انسانی تجربات کے تنوع کو وسعت نظر کے ساتھ تفہیم کے قابل بنانا۔

6۔متنازعہ امور کو نظر انداز کرنے کے بجائے ان کا احترام کرنا اور ان پر غور کرنا۔

سماجی علم کی تدریس کے طریقے:

سماجی علم کی تدریس چونکہ معلومات کے تبادلے تک محدود تھی اسی لئے اسے رٹ کر یاد کرنا پڑتا تھا۔ آج تک بھی اسی روایتی طریقہ پر عمل ہوتا رہا ہے۔ اسکی ایک اہم وجہہ درسی کتابوں کو حد سے زیادہ اہمیت دینا بھی ہوسکتی ہے۔ درسی کتاب کا مطالعہ کرنا، فنی اصطلاحات اور تعریفات کو سمجھانا، اور سبق کے آخر میں دیئے گئے سوالات کے جواب اخذ کرنا ہی موجودہ طریقہ تدریس ہے۔ NCF-2005 کے مطابق کمرہ جماعت میں تشکیل علم باہمی ردعمل (Interaction) کے ذریعے ہونا چاہیے۔ اس لئے کسی موضوع کے اکتساب کے لئے بچوں کو چاہیے کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی کے تجربات کو ہم آہنگ کرتے ہوئے، ان تجربات کی شراکت اور بحث ومباحثہ کا طریقہ اختیار کریں۔

تشکیل علم ایک سماجی عمل ہے۔ نئی نسل معلومات کو پرانی نسل سے حاصل کرتی ہے اور اسے آنیوالی نسل تک پہنچا دیتی ہے۔ لہٰذا بچوں میں تنہا اکتساب کا طریقہ درست نہیں ہے۔ کمرہ جماعت میں تشکیل علم کا کام صرف ماہرین مضمون، اساتذہ (درسی کتب کے ذریعے) اور طلباء کے باہمی ردعمل سے تکمیل پاتا ہے۔

علم کا حصول کوئی میکانیکی عمل نہیں ہے۔ یہ ایک تعمیری عمل ہے جس میں طلباء اپنے ذاتی تجربات کی بنیاد پر غور وفکر کرتے ہیں۔ اس لئے اسکول صرف معلومات کے تبادلے کی جگہ نہ ہو بلکہ اسے ایک ایسا مرکز بنانا چاہیے جہاں علم کی تشکیل وترقی ہوتی ہو۔

سماجی علم کی تدریس میں تعمیری اکتساب کو ایک خصوصی مقام حاصل ہے۔ کمرہ جماعت میں ہمیں تین اہم اعمال کو انجام دینا چاہیے۔ پہلا یہ کہ تمام طلباء جسمانی اور ذہنی سرگرمیوں میں شرکت کریں۔ دوسرا یہ کہ ہر طالب علم اپنے تجربات، شکوک وشبہات کو اپنے ساتھیوں اور اساتذہ کے ساتھ شیئر کرے۔ تیسرا یہ کہ زیر بحث موضوعات میں اپنے ذاتی تجربات کو شامل کرے۔

مختلف موضوعات پر طلباء کے فہم کو فروغ دینے کے لئے کمرہ جماعت میں حسب ذیل مشاغل انجام دینا چاہیے۔ انکے خیالات کے اظہار کے لئے رول پلے، تمثیلی انتخابات / پارلیمنٹ / اسمبلی، اسکول کی بھلائی اور ماحول سے متعلق امور اور مسائل پر ردعمل کا اظہار، سروے، گروپ ہرا جکٹ ورک، معلومات کو جدولوں میں ریکارڈ کرنا وغیرہ۔

غور وفکر پر ابھارنے والے مشاغل جیسے تفہیم، اپنے تجربات کی روشنی میں تجزیہ کرنا، تقابل کرنا، فرق کرنا، ضمیمے شامل کرنا، تخیلاتی تشریحات کرنا وغیرہ سماجی علم کے اکتساب میں ایک کلیدی رول ادا کرتے ہیں۔ ان کی مدد سے طلباء مکمل طور پر سبق کا اکتساب کر لیتے ہیں۔

کمرہ جماعت میں مباحث کے انعقاد کے لئے معلم کو نہایت حساس رول ادا کرنا ہوگا۔ عام طور پر اساتذہ میں خود اعتمادی کا فقدان نظر آتا ہے جب وہ ذات پات، مذہب اور صنف جیسے حساس موضوعات کی تدریس کر رہے ہوں، کیونکہ ان کا یہ خیال ہوتا ہے کہ یہ موضوعات کمرہ جماعت میں بچوں کے مابین عداوت اور تنازعات کا سبب بن سکتے ہیں۔

شمولیت پر مبنی تعلیم اور تنقیدی تدریس کا طریقہ اس قسم کی رکاوٹوں کو دور کرنے، آپسی مطابقت پیدا کرنے اور اختلافات کو ختم کرنے میں اساتذہ کی مدد کر سکتے ہیں۔جس سے اساتذہ میں اعتماد، بھروسہ اور حساسیت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

درسی کتابوں کا رول (Role of Text Books):

ہمیں اس خیال کو ترک کرنا ہوگا کہ علم کے حصول سے مراد درسی کتب کے مطبوعہ مواد کو یاد کر لینا ہے۔ درسی کتب ہی سب کچھ نہیں ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ سماجی علم کی حوالہ جاتی کتب طلباء کی دسترس میں نہیں ہیں۔ان حالات میں معیاری مطبوعہ مواد والی درسی کتابیں ہی طلباء کو دستیاب واحد ذریعہ ہیں۔ درسی کتب میں غیر موجود موضوعات کے اکتساب میں بھی درسی کتب اہم رول ادا کر سکتی ہیں۔اس مقصد کے حصول کے لئے کئی ایک طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایسی زبان کا استعمال کیا جائے جو بچے استعمال کرتے ہوں، اسباق پر سوال کرنے کے مواقع فراہم کئے جائیں، موضوعات پر بحث کے دوران اپنے ذاتی تجربات کو شامل کرنا، مختلف زاویوں سے جانچ کے بعد معلوم موضوعات کی تصدیق کرنا وغیرہ۔ درحقیقت درسی کتابیں نامکمل ہوتی ہیں۔ اساتذہ اور طلباء کو معلوم ہونا چاہیے کہ تدریسی و اکتسابی عمل کے ذریعے سے ہی ان کی تکمیل ہوتی ہے۔

اگر مذکورہ بالا امور کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم موجودہ درسی کتب کا تجزیہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ درسی کتب نہ ہی مکمل ہیں اور نہ ہی پرکشش۔ اس کے علاوہ ان میں شامل موضوعات کو یک سمتی انداز میں پیش کیا گیا جس میں باہمی ردعمل کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم درسی کتب کے ذریعے طلباء کو دئے جانے والے مواد کے بارے میں دوبارہ غور کریں۔اس سلسلہ میں NCERT نے تجربہ کے ذریعے یہ ثابت کیا ہے کہ وسیع اور متنوع تحریری اور بصری مواد کے ذریعے طلباء کے آگے چیلنج پیش کیا جا سکتا ہے۔ یہ بہتر خیال کیا گیا کہ بچوں کو غیر مربوط مواد دینے کے بجائے مربوط علم فراہم کیا جائے۔

بچوں کی زبان (Children's Language):

بچے سماجی موضوعات پر اپنی مادری زبان میں اظہار خیال کرنا چاہتے ہیں۔اس لئے بہتر یہ ہے کہ سماجی علم کی تدریس بچوں کی مادری زبان میں کی جائے یا ہمہ لسانی طریقہ اختیار کیا جائے۔ہمیں بچوں کی زبان کو انکے فطری ردعمل کے طور پر قبول کرنا چاہیے۔ روایتی تدریس کے طریقوں میں اس بات کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی کہ بچوں کو انکے اپنے الفاظ میں انکے خیالات کو ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے۔ بلکہ وہاں اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ بچے لکھنے کے دوران یا اظہار خیال کے دوران درسی کتاب یا معلم کی زبان کو استعمال کریں جو کمرہ جماعت میں مسلسل استعمال ہوتی ہے۔ہمیں تدریس کے ایسے طریقوں کو ترک کرنا ہوگا اور ان طریقوں کو اپنانا ہوگا جو بچوں میں خوف کو دور کرنے اور انہیں انکے الفاظ میں اظہار خیال کا موقع فراہم کرتے ہوں۔

سماجی علم کے اکتساب میں بچوں کو ان کے الفاظ میں تفہیم، تجربات پر اظہار خیال کرنا اور جستجو کرنا نہایت ہی اہم ہوتا ہے۔

جماعت دہم کی تکمیل تک بچوں میں مطلوب استعداد:

- ابتدائی جدید یورپی باشندوں کی ثقافت، مذہب اور انکے نظریات سے واقف ہونا
- سماجی اور معاشی ترقیوں کے بارے میں تحقیق کرنا
- جدید دنیا کی تعمیر میں بدلتے رجحانات کا اندازہ کرنا
- ہندوستانی اور یوروپی رجحانات میں یکسانیت اور فرق کی شناخت کرنا
- صنعتی انقلاب کے اہم پہلوؤں سے واقف ہونا
- صنعتی طبقات کی زندگی کو ڈرامہ کی شکل میں پیش کرنا، خصوصاً بچہ مزدوری کرنے والوں کی زندگی کو۔
- جدید یوروپ کی قومی تحریکات میں مختلف رجحانات کا مطالعہ کرنا۔
- قوم پرستی اور جمہوریت کے مختلف نمونوں کا تقابل کرنا
- دنیا کے مختلف مقامات میں نوآبادیت کے مختلف مرحلوں کے بارے میں واقف ہونا۔
- نوآبادیاتی نظریات میں ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھنا
- جمہوریت اور دیگر انتظامی نظاموں میں فرق کو جاننا۔
- جدید سیاسیات میں جمہوریت کے رجحان کا اندازہ کرنا
- جمہوری حکومتوں کا تقابل کرنا
- دستور میں درج شہریوں کے بنیادی حقوق سے واقف ہونا
- جمہوریت میں حقوق کی اہمیت سے واقف ہونا
- دستور ہند میں درج حقوق اور فرائض کی باہمی اہمیت کی شناخت کرنا
- مختلف احتجاجی تحریکوں کے مقاصد کا تجزیہ اور تقابل کرنا
- ہندوستانی سماج پر نوآبادیاتی نظریات کے اثرات کے بارے میں واقف ہونا
- لڑکیوں اور خواتین کے تحفظ کے قوانین سے واقفیت حاصل کرنا
- قدرتی آفات کے نتائج کے بارے میں فہم حاصل کرنا
- ٹرافک کے اصولوں کو جاننا

ٹرافک اشاروں کا فہم حاصل کرنا

قدرتی آفات سے متعلق کرنے اور نہ کرنے کے امور کو جاننا

جغرافیہ اور معاشیات:

طول بلد اور عرض بلد میں فرق کو جاننا

سطح زمین کی حرکات کا فہم حاصل کرنا

زمین اور دوسرے سیاروں کے درمیان فرق کی شناخت کرنا

فضائی کرہ کی پرتوں کی انسان دوست حلقوں میں درجہ بندی کرنا

ہندوستان میں زراعت کی اہمیت کو سمجھنا اور زراعت کے لئے سازگار حالات کو جاننا

غذائی فصلوں اور تجارتی فصلوں کے درمیان فرق بتلانا

اس بات کا فہم حاصل کرنا کہ مختلف اشیاء کی تیاری میں انسانی وسائل ہی اہم ترین ذریعہ ہیں۔

زرعی اساس والی صنعتوں اور معدنی اساس والی صنعتوں میں فرق سے واقف ہونا

آمدنی اور روزگار کی بنیاد پر خدمات کے شعبے کی درجہ بندی کرنا

قرضوں کی درجہ بندی کرنا یعنی انفرادی، زرعی اور صنعتی قرضے

دیہی اور شہری اخراجات کی درجہ بندی کرنا

اس بات کا فہم حاصل کرنا کہ ٹیکس حکومت کی آمدنی کا ذریعہ ہیں۔

راست اور بالواسطہ ٹیکس میں فرق بتلانا

وجوہات بتلانا کہ حکومت کیوں زیادہ تر بالواسطہ قرضوں پر انحصار کرتی ہے۔

(B) سماجی علم کے موجودہ تعلیمی منصوبہ اور منصوبہ سبق کا تجزیہ:

فی الحال سماجی علم ابتدائی سطح میں جماعت پنجم تک ماحولیاتی مطالعہ کی حیثیت سے اور وسطانوی اور فوقانوی سطح میں ایک علاحدہ مضمون کی حیثیت سے پڑھایا جاتا ہے۔ یہ ایک علاحدہ مضمون کے طور پر پڑھائے جانے کے باوجود چار ذیلی حصوں جغرافیہ، تاریخ، شہریت اور معاشیات کے طور پڑھایا جاتا ہے۔ کافی عرصے سے سماجی علم کی درسی کتابوں کی تیاری کے لئے خصوصی کوششیں ہورہی ہیں۔ اساتذہ موثر انداز میں تدریس کا فرض انجام دے رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ہم شدت پسند فکر اور سماجی اختلافات کو ختم کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ سماج میں آج بھی ذات، مذہب اور صنفی بنیادوں پر امتیازات جاری ہیں۔

یشپال کمیٹی (1993) نے کہا کہ درسی کتب میں تفصیلی معلومات کو بھرنے کے بجائے سماجی اور سیاسی حقائق کا تجزیہ کرنے کی استعداد کو بچوں میں فروغ دینے کے لئے درسی کتب کی تیاری کی کوششیں ہونی چاہیے۔ اس کمیٹی نے سفارش کی کہ شہریت کی تدریس میں انقلابی تبدیلیاں لانا چاہیے۔ اس نے روایتی پیچیدہ اسباق کو سادہ اور آسانی سے سمجھ میں آنے والے اسباق میں تبدیل کرنے کی سفارش کی۔

NCF-2005 نے سماجی علم کے تعلیمی منصوبے میں کلیدی تبدیلیوں کی ضرورت پر بحث کی ہے۔ اس نے سفارش کی کہ مساوات، سماجی انصاف، بلاصنفی امتیاز کے فرد کے احترام کو تعلیمی منصوبے میں شامل کیا جائے۔ موجودہ درسی کتب میں مذکورہ بالا امور کو شامل کرنے میں لاپرواہی برتنے پر سخت تنقید کی ہے۔ آندھرا پردیش اسٹیٹ کونسل فار ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ نے بھی سماجی علم کے طریقہ تدریس اور اسکی منصوبہ بندی میں انقلابی تبدیلیوں کی ضرورت کا اظہار کیا ہے۔

سماجی علم کے متعلق عوام کی رائے یہ ہوگئی ہے کہ یہ کوئی اہم مضمون نہیں ہے، یہ سست رفتار ہے اور اس میں روزگار کے کوئی مواقع نہیں ہیں۔ سماجی علم کا تعلیمی منصوبہ بچوں کی ضروریات، دلچسپیوں اور انکی استعداد کی عکاسی نہیں کرتا ہے۔ بچے سماجی علم میں دلچسپی کا اظہار نہیں کرتے کیونکہ اس میں موجود موضوعات انکے مقامی امور، تجربات اور ضروریات کے عکاس نہیں ہوتے ہیں۔ جسکی وجہہ سے عدم دلچسپی اور بے توجہی بڑھ رہی ہے۔

اسکول کے اساتذہ سماجی علم کے لئے مختص پیریڈس اور نشانات کے مدنظر اسے ایک مضمون خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے کئی مرتبہ اس بات کا اظہار کیا ہے۔ جبکہ نصاب کی تیاری کرنے والے ماہرین مختلف مضامین کی ضرورت اور طلب کے پیش نظر سماجی علم کو چار مضامین خیال کرتے ہیں۔ جسکی وجہہ سے درسی کتب کے مصنفین کو کافی دشواریاں پیش آرہی ہیں۔ اور وہ اسباق میں مختصر اور اہم معلومات کو شامل کررہے ہیں۔ نتیجتاً تصورات کی تفہیم، تصوارت کی تشکیل اور تجزیاتی غور وفکر کے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہ پاتی ہے۔ ان امور کی بناء پر طلباء شدید الجھن کا شکار ہوتے ہوئے اس مضمون سے دور ہوتے جارہے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ تعلیمی منصوبے میں کثرت معلومات کی بھرمار سے طلباء پر

پڑنے والے بوجھ کو کم کیا جائے۔

درحقیقت ایک ایسے مشترکہ منصوبے کی ضرورت ہے جو سماجی علم کے چاروں حصوں میں ہم آہنگی پیدا کرے۔ یہ محسوس کیا جارہا ہے کہ درسی کتاب ہی تدریسی نکات کا ماخذ ہے۔عصری موضوعات، مختلف مضامین میں ہونے والی تبدیلیاں ان درسی کتب میں شامل نہیں کی جاتی ہیں۔عام طور پر درسی کتابوں میں موجود معلومات کو جوں کا توں طلباء تک پہنچادیا جاتا ہےاور تدریسی واکتسابی عمل میں سماجی شخصیات کی شرکت اور بچوں کے تجربات سے استفادہ کی کوئی صورت نہیں ہوتی۔مقامی تجربات کو شامل نہ کئے جانے کی بناء پر سماجی علم ایک پیچیدہ مضمون بن کر رہ گیا ہے۔ اس کے علاوہ درسی کتب مختصر معلومات فراہم کرتے ہوئے،مختلف میدانوں میں عصری تبدیلیوں اور ترقیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے سماجی علم کو ایک غیر دلچسپ مضمون بنارہے ہیں۔

درسی کتب میں موجود معلومات کو سمجھانے کے لئے صرف ''الفاظ'' کا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔دیگر اہم چارٹس،تصاویر اور عملی تجربات کی گنجائش نہیں ہوتی۔ یہ طریقہ کار طلباء کے لئے پر کشش نہیں ہوتا۔درسی کتب کافی ضخیم اور غیر دلچسپ ہوگئی ہیں۔مزید یہ کہ درسی کتب کے کاغذ اور طباعت انتہائی غیر معیاری ہے۔جسکی وجہہ سے وہ بچوں کو مطمئن کرنے کی اہل نہیں ہیں۔

طلباء تعلیمی منصوبہ کو روبہ عمل لانے میں سرگرم شرکت نہیں کررہے ہیں۔ وہ صرف معلومات کے حصول کنندہ کی حیثیت اختیار کرچکے ہیں۔وہ خود سے اظہار خیال کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں البتہ انہیں معلوم ہے کہ انہیں کیا سیکھایا جارہا ہے۔ایسی صورت میں مشاغل کی بنیاد پر اکتساب اور خود اکتساب کی جگہ نہیں ہوتی۔اس کے علاوہ مسلسل جامع جانچ کی گنجائش بھی بہت کم ہوتی ہے۔

تحتانوی اور وسطانوی سطح میں بچوں کی استعداد اور مضمون کی نوعیت کے مطابق درسی مشاغل تیار کرنے میں معلم کا رول پیچیدہ ہوگیا ہے۔معلم کے رول اور معلم کی تیاری میں کوئی تال میل نہیں ہے۔اکثر اساتذہ سماجی علم کے مضامین جیسے تاریخ،جغرافیہ،معاشیات اور سیاسیات وغیرہ میں مہارت نہیں رکھتے۔سیمناروں، کانفرنسوں اور ورک شاپس کی عدم موجودگی کی بناء پر اساتذہ مضمون کی نوعیت اور تدریس کے عمل میں ہم آہنگی پیدا کرنے میں دشواری محسوس کررہے ہیں۔حالانکہ سیمینار، کانفرنس اور ورک شاپس کے انعقاد سے پیشہ وارانہ مہارتیں فروغ پاتی ہیں۔

اساتذہ کی تیاری کمزور ہونے کی وجہہ سے کمرہ جماعت میں تدریسی واکتسابی عمل سست ہوگیا ہے۔وہ بچوں کو امتحان کے لئے تیار کروانے تک محدود ہوگیا ہے۔ وہ معلم مرکوز یا درسی کتب مرکوز عمل ہوگیا ہے کیونکہ تشکیل علم کا فلسفہ کو اپنایا نہیں جاتا اور بچوں کی استعداد اور مہارتوں کو فروغ دینے کی بہت کم کوشش کی جاتی ہے۔ یہاں بامعنی اکتسابی مشاغل اور مقامی سماجی وسائل کو استعمال کرنے پر بہت کم توجہ دی جاتی ہے۔

اسکول میں وسائل:

اسکولوں میں مختلف نقشے اور گلوب موجود ہیں۔سروا شکشا ابھیان کی جانب سے اسکولوں کو تدریسی واکتسابی اشیاء مہیا کی گئی ہیں۔تمام تحتانوی اور وسطانوی مدارس کو لائبریری کتب مہیا کی گئیں۔ان تمام کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔لگ بھگ 40 فیصد اسکولوں میں کمپیوٹرس موجود ہیں۔اسکولوں کو اٹلس اور حوالہ جاتی کتب مہیا کئے جانے چاہیے۔اسی طرح انہیں سی ڈیز،سنیما،انسائکلو پیڈیا بھی فراہم کئے جائیں اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کمپیوٹرس سے مناسب استفادہ کیا جائے۔

جانچ (Evaluation) :

موجود جانچ کے نظام میں رٹنے ، یاد کرنے اور امتحانات میں لکھنے کو اہمیت دی جارہی ہے۔اسکول میں ہونے والے یونٹ ٹسٹوں، سالانہ امتحانات یہاں تک کہ بورڈ کے امتحانات بھی اسی انداز سے ہورہے ہیں۔اس لئے جانچ کے نظام کو مسلسل جامع جانچ میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔جانچ کا مقصد سماجی علم کے تعلیمی معیارات کا حصول ہونا چاہیے۔

(C) نئی درسی کتابوں کی تیاری۔کلیدی اصول:

1۔مشمولی طریقہ (Inclusive Method)

2۔اسباق اور روز مرہ زندگی کے تجربات کے درمیان ہم آہنگی

3۔رٹنے اور یاد کرنے کے طریقہ کو ترک کرکے بامعنی اکتساب کو اختیار کرنا

4۔اساتذہ اور طلباء کے مابین بحث و مباحثہ

5۔طلباء کا سوالات کرنا

6۔طلباء موضوعات کا خود مطالعہ کریں گے اور فہم حاصل کریں گے

7۔خود اپنی جانچ کرنے کا موقع

8۔اساتذہ کی رہنمائی میں طلباء تجربات اور پراجکٹ ورک کریں گے

9۔زائد خود اکتسابی کیلئے اہداف مقرر کرنا

10۔آسانی سے سمجھ میں آنے والے اسباق

11۔دیگر مضامین کے ساتھ ہم آہنگی

12۔نقشوں اور تصاویر کی مہارتوں کو فروغ دینا

13۔بچوں میں غور وفکر کی مہارتوں کو فروغ دینا

14۔مسلسل جامع جانچ

1۔مشمولی طریقہ (Inclusive Method):

جغرافیہ کی مدد سے مختلف جغرافیائی علاقوں کے حدود کی شناخت کر سکتے ہیں اور نقشوں کی تیاری کے ذریعے ان کی وضاحت کر سکتے ہیں۔

نقشوں کو صرف جغرافیائی معلومات فراہم کرنے والا آلہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ بعض حالات میں تاریخی نقشے بھی اتارے جانے چاہیے۔

تاریخ کی تدریس کے دوران مقامی، علاقائی، براعظمی اور بین الاقوامی موضوعات کے درمیان توازن قائم رکھنا چاہیے۔طلباء کو چاہیے کہ وہ تاریخ کا مطالعہ تنقیدی نقطہ نظر سے کریں۔تاکہ مختلف طبقات کے ثقافتی،فنی، مقامی، سیاسی، سماجی اور معاشی حالات پر بحث ومباحثہ میں مدد ہوسکے۔تعلیمی منصوبہ کا حقیقی مقصد یہ ہوتا ہے کہ اسکولی طلباء کو جو مستقبل کے شہری بنیں گے، دنیا کے سماجی، معاشی اور سیاسی پہلوؤں سے واقف کرایا جائے۔سیاسیات، سماجیات اور معاشیات اس منصوبہ میں مشترکہ طور پر شامل ہوتے ہیں۔سماجیات کئی حصوں پر محیط ہوتی ہے۔اور تمام حصے آپس میں مربوط ہوتے ہیں۔اس ارتباط کے پیش نظر ہم نے ہم آہنگی کو برقرار رکھا ہے۔

سماجی علم کا ایک حصہ چونکہ دوسرے کئی حصوں سے مربوط ہوتا ہے اس لئے معلم کو چاہیے کہ وہ مختلف موضوعات جیسے خاندان، زراعت، تاریخ، جغرافیہ وغیرہ کی تدریس کے دوران اس دور کے عصری رجحانات سے واقف ہو۔زراعت، صنعت اور آبادی کے موضوعات جغرافیہ اور معاشیات دونوں میں زیر بحث آتے ہیں اسی طرح انتظامی امور، قانون، انصاف، فنون وثقافت وغیرہ تاریخ اور شہریت میں زیر بحث آتے ہیں۔

بسا اوقات ایسا ہوتا تھا کہ ایک ہی موضوع دو مختلف حصوں میں شامل کیا جاتا۔لیکن نئی درسی کتب میں مشمولی طریقہ کے تحت ایک موضوع کو بار بار مختلف حصوں میں زیر بحث لانے کی ضرورت نہیں ہے۔اسکی وجہ یہ ہے کہ جغرافیہ اور معاشیات آپس میں قریبی تعلق رکھتے ہیں اور اسی طرح تاریخ اور شہریت آپس میں قریبی تعلق رکھتے ہیں۔اسی لئے جماعت ششم سے ہشتم تک کی سماجی علم کی نئی درسی کتب میں مضمون واری تقسیم نہیں رکھی گئی۔ان میں مشمولی طریقہ کو اختیار کرتے ہوئے موضوع کی نوعیت اور درجہ بندی کی فکر کرنے کی بجائے موضوعات کا مکمل فہم دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

جغرافیہ، تاریخ، شہریت اور معاشیات کو علاحدہ علاحدہ رکھنے کے بجائے باہم مربوط کیا گیا ہے۔مشمولی طریقہ دو طرح سے نظر آتا ہے۔

پہلا یہ کہ کسی خطہ کے بارے میں پڑھتے وقت وہاں کے جغرافیائی حالات، تاریخی واقعات، انتظامی معاملات اور معاشی امور پر بھی بحث کرنا۔

دوسرا یہ کہ سبق سے متعلق چاروں مضامین کے موضوعات کی تدریس ایک ساتھ کرنا۔

مثال:۔ جماعت دہم کی درسی کتاب کا سبق نمبر۔ 11

اگر اس سبق کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس میں جغرافیائی موضوعات جیسے غذائی اجناس کی پیداوار، انکی دستیابی، معاشی پہلو جیسے غذا کی فراہمی، بازار کی موجودگی، سیاسی یا شہریت کے پہلو جیسے عوامی تقسیم کا نظام اور حیاتیاتی پہلو جیسے تغذیہ کی سطح، معدنی نمکوں کی تفصیلات پائے جاتے ہیں۔ اگر ان موضوعات یا پہلوؤں کا ہم مشاہدہ کریں تو یہ کہنا مشکل نظر آئے گا کہ کون سا موضوع سماجی علم کے کس مخصوص مضمون سے متعلق ہے۔

جماعت دہم کے اسباق کی تیاری میں موضوعاتی طریقہ کو اختیار کیا گیا ہے۔اور NCF-2005 اور APSCF-2011 کی سفارش کردہ موضوعات کی بنیاد پر 22 اسباق رکھے گئے ہیں۔ان 22 اسباق کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

حصہ اول۔ وسائل کا فروغ اور مساوات

حصہ دوم۔ جدید دنیا اور ہندوستان

2۔ اسباق اور روزمرہ زندگی کے تجربات کے درمیان ہم آہنگی:

سماج میں بچوں کے روزمرہ زندگی میں جو تجربات پیش آتے ہیں انکی بنیاد پر اسباق کی تیاری کی گئی۔ ایسے اسباق شامل کئے گئے ہیں جو بچوں کی جماعت کی سطح کے مطابق ہوں اور انکے سابقہ معلوم تصورات کو مزید تقویت بخشنے والے ہوں۔ بچوں کو اسکول آنے سے قبل ہی سماج میں کئی امور کا فہم حاصل ہوتا ہے۔ انہیں سماج میں معلومات فراہم کرنے والے مختلف نظاموں کا علم ہوتا ہے۔

مثال:۔ طالب علم روزمرہ زندگی میں دیکھے جانے والے روزگار کے اقسام کو منظّم اور غیر منظّم شعبوں سے ہم آہنگ کرکے دیکھتا ہے۔

3۔ رٹنے اور یاد کرنے کے طریقہ کو ترک کرکے بامعنی اکتساب کو اختیار کرنا:

تدریسی و اکتسابی مشاغل رٹنے اور یاد کرنے کے طریقے سے ہٹ کر بامعنی اکتساب کو فروغ دینے کے لئے رکھے گئے ہیں۔ سبق میں دیئے گئے سوالات غور و فکر کو ابھارنے والے اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے ہم آہنگ کرنے والے ہیں جس میں رٹنے کی گنجائش نہیں ہے۔ ''اپنے اکتساب کو بڑھایئے'' کے تحت جو سوالات اور مشاغل اسباق کے آخر میں دیئے گئے ہیں انکے راست جواب سبق میں موجود نہیں ہیں۔ جس سے ایک ہی سوال کے کئی طرح سے جواب دینے کی گنجائش طلباء کو ملتی ہے۔ اس کے علاوہ پراجکٹوں اور مشاغل کو خود سے کرنے کا بھی طلباء کو موقع ملتا ہے۔

مثال:۔9ویں سبق کے ذیعے طلباء اپنے گاؤں کے معاشی نظام کا رامپور سے تقابل کریں گے اور انکے گاؤں کے معاشی مسائل کے حل کے لئے اقدامات تجویز کریں گے۔

مثال:۔آیئے ''عصر حاضر کی سماجی تحریکیں'' کے سبق میں اپنے اکتساب کو بڑھایئے کے تحت دیے گئے دوسرے سوال کو دیکھتے ہیں۔

''آپ کس کی تائید کرتے ہیں۔انسانی حقوق کے تناظر میں دلائل کے ساتھ بیان کیجئے۔''

اس سوال کا جواب دینے کے لئے طلباء کو سوال کے نیچے دیئے گئے مواد کا مطالعہ کرنا اور اسکا تجزیہ کرنا ہوگا۔اور ہر طالب علم کا جواب مختلف ہوسکتا ہے۔اسی طرح 13ویں سبق ''دنیا جنگوں کے درمیان 1950-1900'' کے چوتھے سوال پر غور کیجئے۔

دو عالمی جنگوں کے مختلف اسباب پر مختصر نوٹ لکھئے۔

اس سوال کا جواب دینے کے لئے طلباء کو پورا سبق پڑھنا ہوگا۔جب تک وہ پورے سبق کا مطالعہ نہیں کریں گے وہ اس سوال کا جواب نہیں دے

پائیں گے۔اس طرح ہر سوال، ہر مشغلہ، اور پراجکٹ اس انداز میں بنائے گئے ہیں کہ طلباء انہیں سبق میں سے رٹ کر جوں کا توں دہرا نہیں سکتے۔اس طریقے سے طلباء کو رٹنے کے طریقے سے دور کیا گیا اور ساتھ ہی ساتھ بامعنی اکتساب سے قریب کیا گیا۔

4۔اساتذہ اور طلباء کے مابین بحث ومباحثہ :

ہر سبق کی ابتداء اور درمیان میں تصاویر اور غور وفکر پر ابھارنے والے سوالات رکھے گئے ہیں ان پر بحث کی جانی چاہیے۔اساتذہ طلباء سے سوال کریں اور انہیں سوچنے پر مجبور کریں، طلباء اپنے تجربات سنائیں اور اپنے ساتھیوں سے بھی بحث ومباحثہ کریں۔

مثال:۔ 1۔ 6ویں سبق میں تصویر نمبر 6.1 اور 7ویں سبق میں تصویر 7.1 پر بحث کا انعقاد کریں۔

2۔سبق نمبر 6 میں جدول۔2 ۔اسکے تحت باکس میں دیئے گئے سوالات پر غور کریں۔

زرعی مزدور، کاشتکار سے کیسے مختلف ہوتا ہے؟

3۔15ویں سبق میں صفحہ نمبر 207 پر باکس میں دیا گیا تیسرا سوال دیکھیں۔کیا آپ اس خیال سے متفق ہیں کہ ملک کی ترقی اور آزادی کے لئے مرد وخواتین کی مساویانہ شرکت اور مساوی مواقع کی فراہمی ضروری ہے؟

5۔طلباء کا سوالات کرنا:

طلباء کو چاہیے کہ وہ درسی کتاب میں موجود مختلف موضوعات کے اکتساب کیلئے صرف اساتذہ کو سننے کے بجائے خود سے سوالات بھی کریں۔ اور تدریسی واکتسابی عمل کے دوران بچوں کو ہر مرحلہ پر سوال کرنے کا موقع دیتے ہوئے تدریس کے عمل کو آگے بڑھایا جائے۔

مثال:۔ ☆ لوک عدالت کے فائدوں سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے لوک عدالت سے متعلق افراد سے انٹرویو میں پوچھے جانے والے سوالوں کی فہرست مرتب کرنا

☆ حق معلومات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلئے متعلقہ عہدیداروں سے سوالات کرنے کے لئے سوالوں کی فہرست تیار کرنا

6۔طلباء موضوعات کا خود مطالعہ کریں گے اور فہم حاصل کریں گے:

بچوں کو خود سے مطالعہ کرنے اور سمجھنے کی خاطر عام زبان والفاظ کا استعمال کرتے ہوئے موضوعات، تصاویر، مثالیں اور مشاغل درسی کتاب میں دیئے گئے ہیں۔طلباء لغت یا قاموس کے استعمال کے بغیر سبق کو سمجھ سکتے ہیں۔

مثال:۔ 12ویں سبق ''مساوات۔مستقل ترقی'' میں دئے گئے موضوعات جیسے سالانہ آمدنی میں فرق، ماحول اور ترقی، ماحول پر عوام کا حق، عوامی تقسیمی نظام وغیرہ کو تصاویر، جدولوں، گرافوں حقیقی گفتگو اور خطوط کے ذریعے طلباء کے لے آسان بنایا گیا ہے۔

اسی طرح درسی کتاب کے ہر سبق کی تشکیل اس طرح کی گئی ہے کہ خود اکتسابی آسان ہوجائے۔ باکس میں سوالات، گراف، جدول، رنگین تصویروں، غور وفکر پر ابھارنے والے خاکے، کارٹون، فرضی کہانیوں، حقیقی واقعات اور پراجکٹوں کو خود اکتسابی کو فروغ دینے کے لئے رکھا گیا ہے۔

7۔خود اپنی جانچ کرنے کا موقع:

ہر سبق کے آخر میں خود کی جانچ کے سوالات دیئے گئے ہیں تا کہ سبق کی تکمیل کے بعد طلبا یہ جان سکیں کہ سبق کے کن کن تصورات کا فہم کا انہوں نے حاصل کرلیا ہے۔اس کے علاوہ ہر سبق کے درمیان میں بھی سوالات دیئے گئے ہیں۔ یہ سوالات بچے کو اسکی سطح کا تعین کرنے میں مدد کرتے ہیں۔تمام اسباق میں خود کی جانچ کرنے کے لیے مواقع فراہم کئے گئے ہیں۔

مثال:۔ ☆ 8ویں سبق ''آبادی۔نقل مکانی'' کے تصور کو پڑھنے کے بعد طلباء خود کی جانچ کرسکیں گے۔

8۔اساتذہ کی رہنمائی میں طلباء تجربات اور پراجکٹ ورک کریں گے:

مشاغل، تجربات، پراجکٹ اور ریسرچ اس انداز سے دیئے گئے ہیں کہ طلباء معلومات اور مواد کو جمع کرکے اساتذہ کی نگرانی ورہنمائی میں اسکی تکمیل کرسکیں۔ ہر سبق کی تشکیل اس طرح کی گئی ہے کہ تجربات اور پراجکٹوں کے مشاہدہ کے بعد بحث ومباحثہ کے مواقع دیتے ہوئے خود اکتسابی کا موقع دیا جائے۔

مثال:۔ ☆ پہلا سبق: زمین پر مٹی سے ہندوستان کا ماڈل بنایا جائے۔ مٹی، ریت، گھاس اور پتوں کو استعمال کر کے بلندی اور نباتات کو بتلایا جائے۔

☆ آپ کے گاؤں یا علاقے میں ان منصوبوں کے بارے میں بیان کیجئے جو سب کے لیے فائدہ مند ہوں۔

☆ 5 واں سبق۔ ہندوستان کے دریا۔ آبی وسائل پر پراجکٹ

☆ 14 واں سبق۔ دنیا جنگوں کے درمیان 1950-1900 حصہ دوم ۔ دی گئی تصویروں پر بحث کیجئے۔ اس دور کی چند مزید تصاویر جمع کیجئے۔

☆ 12 واں سبق۔ مساوات۔ مستقل ترقی۔ نامیاتی کھاد کی تیاری

9۔ زائد خود اکتسابی کیلئے اہداف مقرر کرنا:

مشاغل، بحث کے امور، فیلڈ ٹرپ، پراجکٹوں کے لئے معلومات کو اکٹھا کرنے کے کام کو شامل کرتے ہوئے اسباق اس طرح ترتیب دیئے گئے ہیں کہ طلباء کو ان موضوعات پر خود سے مزید معلومات حاصل کرنے کے مواقع فراہم ہوں۔ تمام اسباق بچوں کو خود سے زائد اکتساب کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

مثال:۔ ☆ سبق 21 میں۔ صفحہ نمبر 310 پر باکس میں موجود سوال۔ موجودہ دور میں مغربی بنگال (نندی گرام)، اڑیسہ (نیاما گری) اور آندھرا پردیش (پولاورم، سوم پیٹا) کی تحریکوں کے بارے میں معلومات حاصل کیجئے۔

☆ کیا یہ ممکن نہیں ہے کہ کسانوں اور درج فہرست قبائل کو بے گھر کئے بغیر کارخانے قائم کئے جائیں، کانیں کھودی جائیں یا بجلی کی تیاری کے مراکز قائم کیے جائیں؟ اس کے لئے کونسے متبادلات موجود ہیں؟ اپنے گھر اور کمرہ جماعت میں اس عنوان پر بحث کیجئے۔

10۔ آسانی سے سمجھ میں آنے والے اسباق:

درسی کتاب میں دیئے گئے رنگین تصویریں، خاکے، حقیقی زندگی سے اکٹھا کی گئی مثالیں مختصر مشقیں سبق کو آسانی سے سمجھنے کے قابل بناتی ہیں۔ اسی طرح اسباق کی تعداد، حروف کا سائز، کتاب کا سائز، معیار، صفحات کو پرکشش بنانا، زبان، سرورق اور بیک کور، لوگوس اور دیگر کئی باتیں سبق کو آسانی سے سمجھنے میں مدد کرتی ہیں۔

مثال:۔ ☆ پہلا سبق۔ ہندوستان، ارتقائی خصوصیات۔ جغرافیائی شکل میں نقشے اور تصاویر

☆ دوسرا سبق۔ ترقی کے تصورات۔ کارٹونس، تصاویر، نقشے

☆ ساتواں سبق۔ آبادی اور بستیاں۔ ہمالیہ، وشاکھاپٹنم کی تصویریں اور مختلف مکانات کی تصاویر

☆ 13 واں سبق۔ دنیا جنگوں کے درمیان 1950-1900 حصہ اول۔ میں دی گئی تصویر

13.1۔خواتین کی بین الاقوامی حق رائے دہی کی تنظیم کا لوگو، دیگر تصاویر

11۔دیگر مضامین کے ساتھ ہم آہنگی:

اسباق دیگر مضامین سے ہم آہنگی رکھنے والے ہیں مثلاً زبان، ریاضی، صحت، ماحولیات وغیرہ۔کسی بھی سبق کو سمجھنے کے لئے دیگر مضامین سے ہم آہنگ ہونا اوران پر انحصار کرنا ضروری ہے۔

مثال:۔ ☆ 11واں سبق۔غذائی طمانیت۔جدول۔1۔فی کس غذائی اجناس کی دستیابی کو محسوب کرنا

☆ 12واں سبق۔مساوات۔مستقل ترقی۔ماحول اور تحفظ پر بحث کرنا

12۔نقشوں اور تصاویر کی مہارتوں کو فروغ دینا:

سماجی علم کی نئی درسی کتابوں میں اسباق کی تشکیل اس طرح کی گئی ہے کہ بچوں میں نقشے اتارنے اور نقشوں کا مطالعہ کرنے کی مہارتوں کو فروغ حاصل ہو۔سابقہ طریقہ کار میں موجود ''مقامات کی نشاندہی'' کے علاوہ نقشے اتارنے اور نقشوں کا مطالعہ کرنے کی استعداد کو اس سال سے متعارف کرایا گیا ہے۔

مثال:۔ ☆ 6ویں سبق ''آبادی'' میں دنیا کی آبادی، ہندوستان اور آندھرا پردیش کی کثافت آبادی پر تصویروں رنقشوں 1,2,3, کے ذریعے مباحث

☆ دوسرے سبق ''ترقی کے تصورات'' میں نقشہ۔1۔دنیا کا نقشہ جس میں انسانی ترقی کو ظاہر کیا گیا ہے۔

اسباق میں تصویریں بھی اس انداز سے دی گئی ہیں کہ سبق کے تصورات کو سمجھنا آسان ہو جائے۔تصویریں نہ بچوں کے لئے پرکشش اور فہم پیدا کرنے والی ہیں بلکہ غور و فکر پر ابھارنے والی ہیں، تاکہ انکی اندورنی صلاحیتوں کو باہر لایا جاسکے اور ان میں تخلیقی صلاحیت کو فروغ دیا جاسکے۔

مثال ☆ دوسرے سبق ''ترقی کے تصورات'' میں پراجکٹ ورک کے تحت روزگار۔مختلف وسائل پر تبصرہ کرنے کو کہا گیا۔

☆ دسویں سبق ''عالمیانہ'' ملٹی نیشنل کمپنیوں پر غور و فکر کو ابھارنے والے تصاویر دی گئی ہیں۔

13۔بچوں میں غور وفکر کی مہارتوں کو فروغ دینا:

نئی درسی کتابوں میں سوالات اس انداز سے دیئے گئے ہیں کہ بچے واقع ہونے والے نتائج وحالات کا ادراک کرسکیں۔اعلیٰ فکر کو فروغ دینے والے سوالات جو بچوں کی صلاحیت کو پروان چڑھاتے ہیں اور متنوع سوچ والے سوالات جو بچوں میں تخلیقی صلاحیت کو ابھارتے ہیں، ان کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔

اس طرح اسباق کی تشکیل اس طرح کی گئی ہے کہ بچوں میں مختلف قسم کی فکر کو فروغ حاصل ہو۔ آیئے جماعت دہم کی درسی کتاب میں سے چند سوالات کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

مثال:۔ ☆ اس ملک کیلئے ترقی مقاصد کیا ہونے چاہیں؟ (صفحہ نمبر 17)

☆ خدمات کا شعبہ کیسے دوسرے شعبوں سے مختلف ہے؟ (صفحہ نمبر 43)

☆ 25 ڈگری سنٹی گریڈ درجہ حرارت پائے جانے والے مقامات کو بتلانے والے خط کے قریب 20 ڈگری سنٹی گریڈ والے مقامات کو بتلانے والا ایک دائرہ ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے؟ (صفحہ نمبر 49)

☆ کیا زیر زمین پانی کو ایک مشترکہ وسیلہ سمجھنا چاہیے؟ اپنے نکتہ نظر کی وضاحت کیجئے (صفحہ نمبر 69)

☆ آزادی کے بعد آبادی میں تیز رفتار اضافے کے کیا اسباب ہو سکتے ہیں؟ (صفحہ نمبر 78)

☆ تقریباً تمام بڑی ملٹی نیشنل کمپنیاں امریکہ، جاپان یا یوروپ کی ہیں جیسے نائیک، کوکا کولا، پیپسی، ہونڈا، نوکیا وغیرہ۔ کیا آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ ایسا کیوں ہے؟ (صفحہ نمبر 134)

14۔ مسلسل جامع جانچ:

سبق کے ابتداء میں، درمیان میں، جب کسی تصور کو متعارف کرایا گیا اور سبق کے اختتام پر مشاغل، پراجکٹ، تجربات اور تحقیقی کام دیا گیا ہے جس سے سبق کے ہر مرحلہ میں مسلسل ''جانچ برائے اکتساب'' کی گنجائش موجود ہے۔ طلباء کے ردعمل کا اندازہ کرنے میں اسباق ہماری مدد کرتے ہیں جس سے مسلسل جامع جانچ آسان ہو جاتی ہے۔ مسلسل جامع جانچ کے ضمن میں ہی خود اکتساب اور اپنے اکتساب کو بڑھائیں جیسے امور کو ہر سبق میں شامل کیا گیا۔

(D) سماجی علم کی نئی درسی کتب ۔ سبق کی تشکیل:

موضوع کا تعارف

ہر موضوع کا تعارف کسی صورتحال، واقعہ، تصویر، قصہ، غور و فکر والے سوالات کے ذریعے کیا گیا ہے۔

مثال:۔ سبق 4 ۔ ہندوستان کی آب وہوا، سبق 5۔ ہندوستان کے دریا اور آبی ذرائع کا تعارف سوالات کے ذریعے کیا گیا جو سابقہ معلومات کی جانچ کرتے ہیں اور طلباء کو غور و فکر پر ابھارتے ہیں۔ اسی طرح 10 واں سبق۔ عالمیانہ کا تعارف ایک تصویر، سوالات اور مباحثہ کے ذریعے کیا گیا۔

زبان

سادہ اور بچوں کو سمجھ میں آنے والی آسان زبان میں اسباق تحریر کئے گئے ہیں۔ کثیر لسانی طریقہ کو بھی استعمال کیا گیا۔

تصورات کی تفہیم

ہر سبق میں تدریسی نکات اور تصورات کو ذیلی عنوانات کے تحت چھوٹے چھوٹے پیراگرافوں میں تقسیم کیا گیا۔

دوران سبق سوالات جو مختلف زاویوں سے فکر کو ابھارتے ہیں:

تدریسی واکتسابی عمل کے حصہ کے طور پر ہر ذیلی عنوان کے تحت سبق کے دوران غور وفکر کو ابھارنے والے زائد معلوماتی باکس، اکتسابی نکات، سوالات کے باکس دئے گئے ہیں تا کہ یہ معلوم ہو کہ طلباء نے سبق کو کس حد تک سمجھا ہے۔ اس کے ذریعے طلباء کو خود کی جانچ کرنا آسان ہوتا ہے۔ سوالات جیسے ''معلوم کیجئے'' کے عنوان کے تحت ہوتے ہیں مختلف زاویوں سے سوچنے، ردعمل کا اظہار کرنے، مقامی امور سے ہم آہنگ کرنے اور اپنے خیالات کو ظاہر کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

مثال:۔ 16ویں سبق۔ ''ہندوستان کی قومی تحریک، تقسیم اور آزادی 1939-1947 '' میں باکس میں دیئے گئے سوالات، ایم کے گاندھی کا خط، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کا پاکستان یا تقسیم ہند کا پیش لفظ۔ 1940، دیگر دوران سبق سوالات، سبق کے اختتام پر موجود سوالات، اور زائد معلومات بچوں میں دلچسپی کو بڑھاتے ہیں۔

ازخود اظہار خیال کا موقع:

اسباق میں اس بات کی گنجائش رکھی گئی ہے کہ طلباء عصری امور پر اپنی رائے کا اظہار کرسکیں، بحث ومباحثہ میں شرکت کریں تا کہ تفہیم میں اضافہ ہو۔

مثال:۔ 17واں سبق۔ آزاد ہندوستان کے دستور کی تیاری۔ صفحہ نمبر 245 پر باکس میں دیئے گئے سوالات

☆ اگر آپ کو اس مباحثہ میں شرکت کا موقع دیا جاتا تو آپ کیا حل تجویز کرتے تھے؟

☆ کیا آپ کے خیال میں یہ بہتر تھا کہ دستور میں اس اصطلاح کو تعریف کے بغیر رکھا جاتا؟ اپنی رائے کے لئے وجوہات بیان کرو

☆ کیا آپ اس خیال سے اتفاق کرتے ہیں کہ دستور کو صرف چھوت چھات کو ختم کرنے کی بات کرنے کے بجائے ذات پات کے نظام کے تمام پہلوؤں کا خاتمہ کرنا چاہیے تھا؟ آپ کے خیال میں یہ کیسے ہوسکتا تھا؟

☆ اس قسم کے سوالات کے ذریعے طلباء کے ذہن تیز ہوتے ہیں۔

کیس اسٹڈی کے طور پر مقامی امور کی تشریح:

ہر سبق میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ اس میں نیا پن ہو۔

مثال:۔ 22ویں سبق۔شہری اور حکومتیں میں کیس اسٹڈی کے تحت یہ واضح کیا گیا ہے کہ کیسے گٹو سویتا نے حق معلومات کے قانون سے استفادہ حاصل کیا۔

گرافس(Graphs) کا استعمال:

جہاں ضرورت محسوس کی گئی موضوع کو گراف کی مدد سے واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مثال:۔ چوتھے سبق ہندوستان کی آب وہوا کو کلائمو گرافس کے ذریعے سمجھایا گیا۔

چھٹے سبق آبادی کو تصویروں،نقشوں،گرافس اور جدولوں کے ذریعے سمجھایا گیا۔

طلباء میں Success stories کے ذریعے تحریک پیدا کرنا:

22ویں سبق شہری اور حکومتیں میں گٹو سویتا کی کامیابی کی کہانی طلباء کو غور وفکر کی ترغیب دیتی ہے اور معلومات کو اکٹھا کرنے کی مہارت کو فروغ دیتی ہے۔

تصاویر کے ذریعے تصورات کی تفہیم:

جماعت دہم کی درسی کتاب میں ہر سبق میں کئی تصویریں دی گئی ہیں۔تمام تصاویر غور وفکر، بحث ومباحثہ کی ترغیب دینے والی،تصورات کی تفہیم میں آسانی فراہم کرنے والی ہیں۔

مثال:۔ دوسرے سبق میں موجود تصویریں تصوارت کو فروغ دیتی ہیں۔

تیسرے سبق میں موجود تصویریں روزگار کے مواقع کو سمجھاتی ہیں۔

چوتھے سبق میں موجود تصویریں آفات سماوی کی وضاحت کرتی ہیں۔

ساتویں سبق میں موجود تصویریں مختلف رہائشی مقامات،مکانات کی تعمیر اور زمینی استفادہ میں درپیش مسائل کو اجاگر کرتی ہیں۔

کارٹونس (Cartoons)

نئی درسی کتب میں ضرورت کے مطابق کئی کارٹونس کو شامل کیا گیا ہے۔ بحث کیجئے کہ وہ تصویروں اور انکے استعمال سے کیسے مختلف ہیں؟ کئی کارٹونس کو کسی خاص موضوع کو متعارف کرانے کے لئے تبصروں کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔

مثال:۔ سبق نمبر 2۔ترقی کے تصورات میں دیئے گئے کارٹونس سے بچے کیا سمجھتے ہیں؟ وہ کیا سیکھتے ہیں؟ درحقیقت کارٹونس کے ذریعے بچے تنقیدی انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کرنا سیکھتے ہیں۔

سبق نمبر 6 آبادی میں دئے گئے کارٹونس سماجی اور معاشی حالات

کی عکاسی کرتے ہیں۔اس میں لوگوں کے خیالات کو تبصروں کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔

منصوبہ کام(Projects) :

ساتویں سبق ۔آبادی اور بستیاں میں طلباء منصوبہ کام کی تکمیل کریں گے۔اس کے لئے وہ اپنے بزرگوں کی مدد سے معلومات اکٹھی کریں گے،ان کا تجزیہ کریں گے،مظاہرہ کے لئے رپورٹ تیار کریں گے۔اس سے ان میں باہمی تعاون،دوسروں کی رائے کا احترام کرنے،شرکت کرنے،اظہار کرنے،اجتماعی فیصلے کرنے جیسی استعداد فروغ پاتی ہیں۔

کلیدی الفاظ:

ہر سبق کے اختتام پر اہم تصورات کو کلیدی الفاظ کے طور پر دیا گیا ہے۔ان کے معنی ومفہوم کو سمجھنے سے سبق میں موجود شکوک وشبہات دور ہوتے ہیں اور ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوتا ہے۔

جانچ ،تصورات کی تفہیم کو بہتر بنانے میں مدد گار رہوتی ہے

''اپنے اکتساب کو بڑھایئے'' کے تحت دیئے گئے سوالات کی مدد سے متوقع تعلیمی معیارات کے حصول میں آسانی ہوتی ہے۔سوالات کا انداز ایسا رکھا گیا ہے کہ طلباء کو مختلف زاویوں سے سوچنے اور بحث کرنے کا موقع ملے اور وہ رٹنے کا بجائے اپنے ذاتی تجربات کی روشنی میں اپنے الفاظ میں اظہار خیال کر سکیں۔ضرورت کے مطابق اسباق میں انفرادی،گروہی مشاغل اور منصوبہ کام شامل کئے گئے ہیں۔

2 سماجی علم کی درسی کتاب کی نمایاں خصوصیات

سماجی علم کی درسی کتب کی نمایاں خصوصیات پر ہم بحث کر چکے ہیں۔ سماجی علم کے تدریسی کے مقاصد، متعینہ تعلیمی قدروں کے حصول کے ضروری عوامل کو ان کتب میں شامل کیا گیا ہے۔

یہ چیزیں معلم کو سبق کی تدریس میں اور طلباء کو سبق سمجھنے میں مددگار ہوتی ہیں۔ ان کتب میں زیادہ سے زیادہ تصاویر، نقشے، سبق میں دیئے گئے سوالات (Internal questions)، زائد معلومات کے جدول، گرافس، چارٹس، کیس اسٹیڈی، کارٹون، واقعات وغیرہ شامل کئے گئے ہیں تاکہ سبق سمجھنے میں آسانی ہو۔

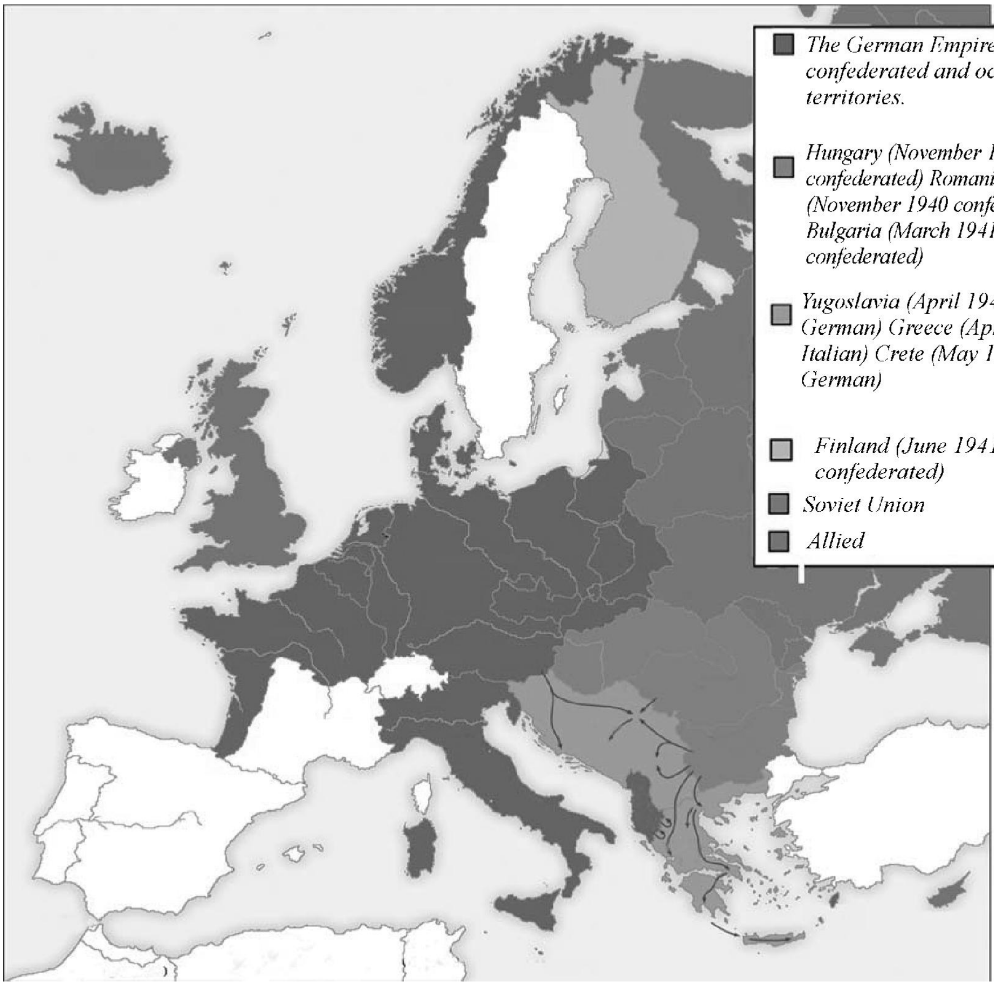

دہم جماعت کی سماجی علم میں دی گئی چند مثالوں کا مشاہدہ کریں گے۔

(1) نقشے مثلاً دوسری جنگ عظیم کے دوران جرمن ریاست کا مشاہدہ کریں گے

(2)اس شکل کا مشاہدہ کیجئے Photos

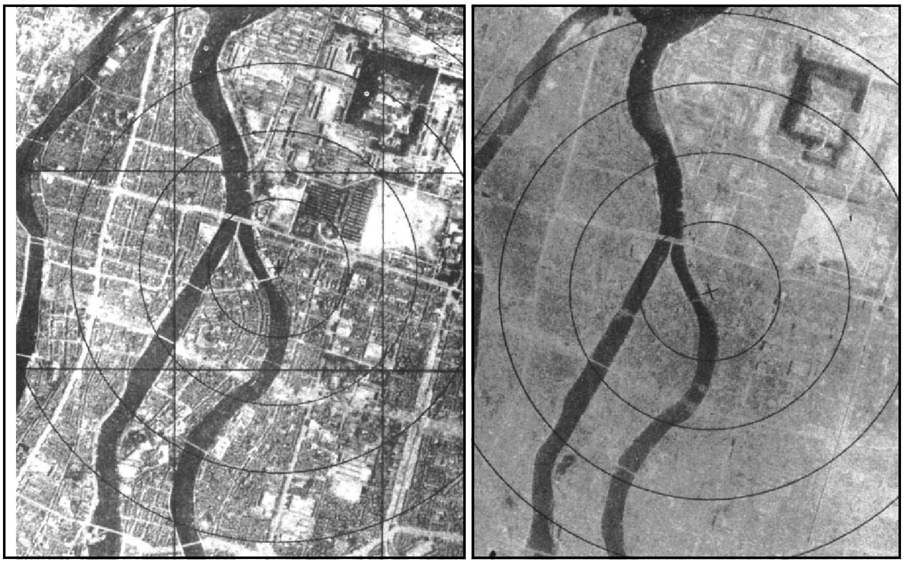

طلباء، بمباری سے پہلے اور بعد میں شہر ناگاساکی کی حالت کو سمجھیں گے۔ اس طرح قیام امن کی ضرورت سمجھ جائیں گے۔

3- حقائق پر مبنی معلومات

مثلاً ہٹلر کے نام گاندھی جی کے خط کا مشاہدہ

LETTERTOADOLF HITLER

HERR HITLER
BERLIN
GERMANY
DEAR FRIEND,

Friends have been urging me to write to you for the sake of humanity. But I have resisted their request, because of the feeling that any letter from me would be an impertinence. Something tells me that I must not calculate and that I must make my appeal for whatever it may be worth.

It is quite clear that you are today the one person in the world who can prevent a war which may reduce humanity to the savage state.

Must you pay that price for an object however worthy it may appear to you to be?

Will you listen to the appeal of one who has deliberately shunned the method of war not without considerable success?

Anyway I anticipate your forgiveness, if I have erred in writing to you.

I remain,

Your sincere friend,
M.K.GHANDHI

Source: The Collected Works of Mahatma Gandhi,
Vol. 76 : 31 May, 1939 - 15 October, 1939.

مندرجہ بالا خط پڑھ کر طلباء، گاندھی جی اور ہٹلر کے رویوں کو سمجھیں گے

4- گراف:

مثلاً مندرجہ ذیل گراف کا مشاہدہ کیجئے جو 1952 اور 1962 کے عام انتخابات میں مختلف سیاسی جماعتوں کی جانب سے جیتی گئی سیٹوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔

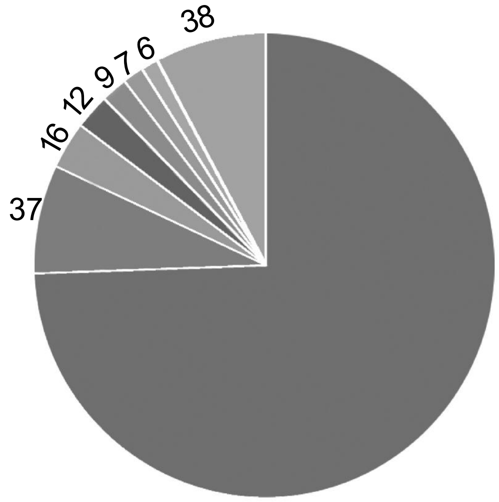

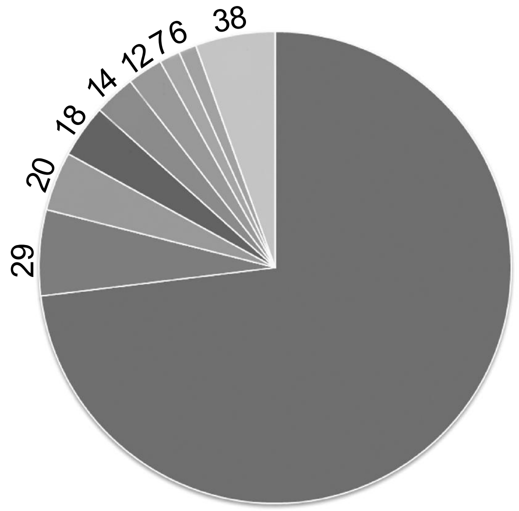

طلباء، گراف کے مطالعہ کے ذریعہ 1952 اور 1962 کے درمیان ہوئی سیاسی تبدیلیوں کو سمجھیں گے۔

ایسے کئی گراف ہم کو اس درسی کتب میں ملیں گے۔

مثلاً 1- صفحہ نمبر 160 کا گراف متمول افراد میں اضافہ کو ظاہر کتا ہے۔

2- صفحہ نمبر 159 پر گراف ہندوستان میں سالانہ آمدنی کی بنیاد پر اہل خانہ کی تقسیم کو ظاہر کرتا ہے۔

3- منتخب شدہ اناج کے ماحصل کی صفحہ نمبر 147 کے گراف میں نشاندہی کی گئی

5- اشکال: ذیل کے آبی دور کا مشاہدہ کیجیے

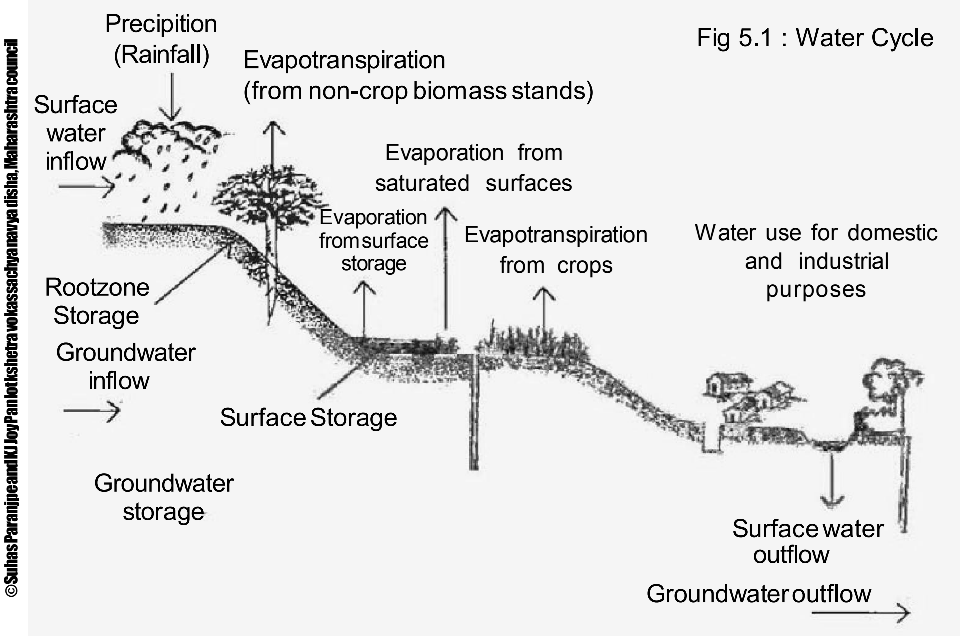

Fig 5.1 : Water Cycle

جدول: درج ذیل جدول کا مشاہدہ کیجیے۔

ہندوستان میں نقل مکانی (2001 کی مردم شماری کے مطابق)

Category	Number of persons	Per-centage	Calculating the percentage values	Remarks
Total Population	a.1,028,610,328			
Total Migrants	b.307,149,736	29.9	(b÷a) × 100	This is the total percentage of migrants (people who moved from their place of birth).
Migrants within the state of enumeration	c. 258,641,103	84.2	(c÷b) × 100	Of the total migrants (b), these migrated within the state of birth.
Migrants from outside the state but within the country	d.?	13.8	(d÷b) × 100 ?	
Migrants from other countries	e. 6,166,930	2.0	(e÷b) × 100 ?	

- Read the table again and complete the required information.

7- کارٹون:

کارٹون میں جو عورت ہے اُسے تعجب ہے کہ اُسے گیہوں کی پیداوار کی مکمل قیمت نہیں دی جاتی ہے۔ اس کارٹون کے ذریعہ طلباء کو اشیاء کی قدر و قیمت سمجھا سکتے ہیں۔

8- Case Studies:

سماجی علم کی نئی درسی کتاب میں سبق نمبر 9 ''رام پور ایک دیہی معیشت'' شہریان اور حکومتوں کو Case Studies کی مثالوں کے طور پر نشاندہی کی جاسکتی ہے۔ واقعات پر مبنی اسباق طلباء کو سمجھانے اس طریقہ کو موثر طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

9- سبق کے درمیان سوالات:

اس سوال کا مشاہدہ کیجئے

سوال: مردوں کو عورتوں کے مقابلے میں زیادہ اجرت کیوں دی جاتی ہے؟ بحث کیجئے۔

ایسے سوالات، تصوارت کے درمیان ہر سبق میں دیئے گئے ہیں۔ یہ سوالات اور تصورات پر مباحثہ طلباء کو حالات حاضرہ کا سامنا کرنے کے قابل بنائیں گے۔ تعلیمی قدریں جیسے حساسیت، توصیف فروغ پائیں گے۔ مباحثوں کا اہتمام کرنے میں یہ معاون رہیں گے۔

10- ''اپنے اکتساب کو بڑھائیے'' عنوان کے تحت امور

ہر سبق کے ختم پر ''اپنے اکتساب کو بڑھائیے'' عنوان کے تحت کئی امور شامل کئے گئے ہیں تا کہ طلباء میں تعلیمی قدریں فروغ پائیں۔

ان امور میں نمونہ سوالات، مباحثہ، سرگرمیاں، پراجکٹ ورکس، معلوماتی جدول اور غور وفکر پیدا کرنے والے سوالات شامل کئے گئے ہیں جن سے طلباء کو سمجھنے اور خود سے لکھنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

3 سماجی علم۔ تعلیمی قدریں

سماجی علم کی درسی کتب طلباء میں معلومات بڑھانے کے لئے ترتیب دی گئی ہیں نہ کہ صرف اطلاع فراہم کرنے کے لئے۔ تدریسی واکتسابی مرحلہ میں منطقی سوچ اور تنقیدی نظریہ فروغ پانے کے لئے انفرادی سرگرمیاں، اجتماعی سرگرمیاں، مباحثہ، خاکہ نویسی، جدول کا مطالعہ اور تجزیئے کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔

تعلیمی قدریں، قومی درسیاتی خاکہ 2005، آندھراپردیش ریاستی درسیاتی خاکہ 2011 اور سماجی علم کے پوزیشن پیپرس کی تجاویز پر مبنی ہیں۔ تعلیمی قدروں کی حصولیابی کے لئے کلاس روم کے وقت کو یونٹ پلان اور تدریسی اکتسابی سرگرمی میں تقسیم کرنے کا اہتمام ہونا چاہئے۔ سوالات اس طرح تیار کئے جائیں کہ طلباء انھیں مختلف زاویہ فکر سے جواب دیں۔ یہ سوالات تعلیمی قدروں پر مبنی ہوں۔ ایک ہی طرز قسم کے سوالات نہیں پوچھنے چاہئیں۔ تعلیمی قدروں کے حصول کا مقصد اُسی وقت حاصل ہوسکتا ہے جب طلباء کو سوال کا جواب مختلف طریقوں اور زاویوں سے دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ تمام تعلیمی قدریں کلاس روم میں حاصل کئے جائیں۔ پراجکٹ، تفریح Field Trip اور انٹرویوز کا اہتمام کر کے طلباء میں ترسیلی مہارتوں کو فروغ دینا چاہئے۔ جو معلومات جمع کرنے کے لئے درکار ہیں۔

مندرجہ بالا کے لئے درکار تعلیمی قدروں کے بارے میں تفصیل سے واقفیت حاصل کریں گے۔

تعلیمی قدریں:

I- تصوراتی تفہیم

II- دیئے گئے مواد کا مطالعہ، تفہیم اور مافی الضمیر کا اظہار

III- معلومات اکٹھا کرنا اور عملی مہارتیں

IV- جدید مسائل پر روشنی ڈالنا اور سوال کرنا

V- نقشہ جاتی مہارتیں

VI- توصیف اور حساسیت

I- تصوراتی تفہیم:

- دوسروں کی بات سننے کے بعد سوچ منطقی ہو۔
- طلباء کے مشاہدے میں آئے مختلف امور کے درمیان موجود واسطہ کی نشاندہی کرنا چاہیے۔
- مشاہدہ میں آئے خصوصیات پر مبنی امور کی درجہ بندی ہو۔ان میں پائی جانے والی یکسانیت اور اختلاف کی نشاندہی ہونی چاہئے۔

سبق میں پڑھائے گئے اہم نکات کو اپنے الفاظ میں بیان کرے۔

تصوراتی تفہیم کے فروغ کے لئے اقدامات:

- سبق میں پائے جانے والے سوالات پر گروپ واری بحث ہو۔
- طلباء جو نکات سمجھ چکے ہیں انھیں اپنے الفاظ میں بیان کرے۔
- تصاویر کا مشاہدہ کرے اور ان پر بحث کرے۔
- تصورات۔کلیدی نکات پر مباحثہ کا اہتمام کرے۔
- مختلف مقامات کا دورہ کرے۔مثلاً چھوٹی صنعت، ڈیری کی صنعت وغیرہ۔
- پراجکٹ رپورٹس کی نمائش ہوتا کہ طلباء کی حوصلہ افزائی ہو۔
- گروپ کی شکل میں کام ہو رہا ہو تو معلم کو ضرورت مند گروپ کا ممبر بننا چاہیے۔

معلم کا رول۔معلم کو کیا کرنا چاہیے:

- ایسا ماحول پیدا نہ کریں جہاں معلومات کے لئے طلباء معلم پر انحصار کریں بلکہ طلباء کی حوصلہ افزائی اس طرح ہو کہ وہ خود سے سیکھ سکیں۔
- تدریسی اکتسابی مرحلے تصورات کی تفہیم کو فروغ دیں۔
- بچوں کو سوالات کرنے، گروپ ورک اور مباحثے میں حصہ لینے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔
- طلباء کی حوصلہ شکنی نہ کریں اگرچہ ان کی رائے بے ربط ہو۔ انھیں مناسب انداز میں غور وفکر کرنے کا مشورہ دیجئے۔ اگر ضروری ہو تو گروپ میں شامل ہو جائیے۔
- تفریح (Field Trip)، انٹرویو، پراجکٹس کی تکمیل کے بعد طلباء کو تجربات، رائے، تجزیے پر مبنی اپنی رپورٹ پڑھنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

مثالیں:

1) بیرونی تجارت اور سرمایہ کاری پر حکومت ہند کی عائد کردہ پابندیوں کی کیا وجوہات ہیں؟ ان پابندیوں کو ہٹانے پر کیوں غور کیا جارہا ہے؟

2) ہندوستان کے اہم طبعی خطے کیا ہیں؟ ہمالیائی خطوں کی جغرافیائی خصوصیات کا جزیرہ نما ہند کی طبعی خصوصیات سے موازنہ کیجئے۔

3) کس طرح مشرقی ساحلی میدان اور مغربی ساحلی میدان میں یکسانیت اور اختلافات پائے جاتے ہیں۔

4) والدین لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کی تعلیم کو کم اہمیت کیوں دیتے ہیں۔

5) غیر منظّم شعبے میں مزدوروں کو ذیل کی طمانیت کی ضرورت ہے۔ اجرتیں، حفاظت اور صحت، مثالوں کے ذریعے سمجھائیے۔

6) خدمات کا شعبہ دیگر شعبوں سے کس طرح مختلف ہے، مثالوں کے ذریعہ سمجھائیے۔

7) ہندوستان کی آب وہوا (Climate) پر اثر انداز ہونے والے عوامل بیان کیجئے۔

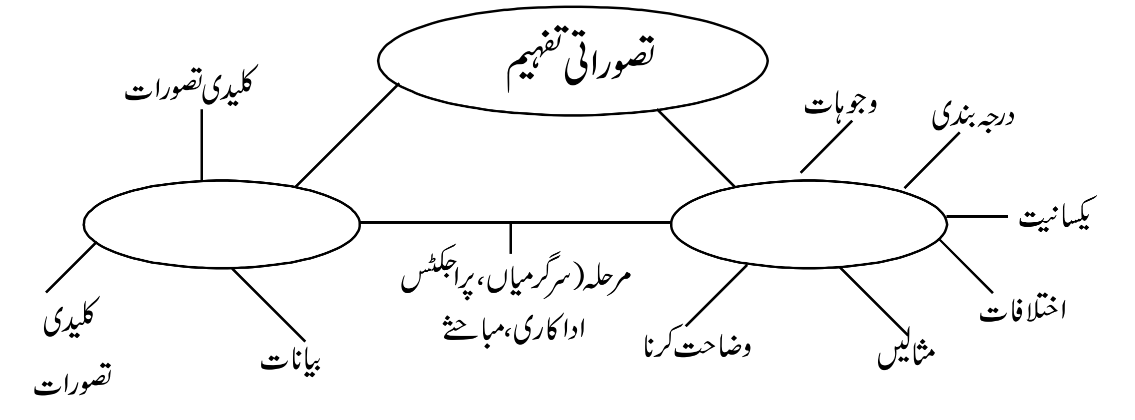

جب مباحثے، گروپ میں شرکت اور تبادلہ خیال کے ذریعہ معلومات حاصل کئے جاتے ہیں تو یہ عمل اور معنی خیز اکتساب بن جاتا ہے۔ جیسا کہ طلباء تدریس و اکتساب کے مرحلے میں شریک ہوتے ہیں تو یہ سرگرم اکتساب (Active Learing) بن جاتا ہے۔

II- دیئے گئے متن کا مطالعہ۔ تفہیم اور ترجمانی

طالب علم سبق کو پڑھے اور سمجھے اور مختلف مواقع پر اس کے تجربات کی روشنی میں تبصرہ کرے۔ معلم ایک پیراگراف کا انتخاب کرے جس میں طلباء کو مختلف زاویوں سے سوچنے کا موقع ملے

مثالیں:

1. اس دور میں منظور کئے جانے والے قوانین میں نمایاں ترین قانون سماجی اور معاشی انقلاب کے مقصد کے حصول کے لئے کئی خانگی بینکوں کو قومیانے اور دیسی ریاستوں کے سابقہ حکمرانوں کے وظائف کی منسوخی تھی۔ ان دونوں قوانین کو عدالتوں میں چیلنج کیا گیا۔ (صفحہ نمبر 260)

- آپ کے خیال میں عدالت کی مداخلت مناسب ہے؟ اس ضمن میں آپ کی کیا رائے ہے؟

2. 2001 سن عیسوی کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں تین سو سات ملین افراد کو مہاجر یا نقل مقام کرنے والوں کی حیثیت سے بتایا گیا ہے۔ نقل مقام کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ خواتین کی منتقلی کی سب سے عام وجہ شادی بیاہ ہے۔ مرد لوگوں کی منتقلی کی عام وجہ ملازمت یا ملازت کی تلاش ہے۔

مردم شماری کے سروے میں اکثر لوگوں نے منتقلی کی وجوہات یہ بتائی کہ ان کے آبائی مقام میں ملازمت کے غیر اطمینان بخش مواقع، تعلیم کے لئے بہتر مواقع کی عدم فراہمی، کاروبار میں نقصان اور خاندان میں جھگڑے وغیرہ ہیں۔ (صفحہ نمبر 103 سماجی علم دہم)

آپ کے خیال میں مندرجہ بالا وجوہات مناسب ہیں۔ اپنی رائے کا اظہار کریں۔

3. ہم نے موجودہ وسائل کا اس حد تک استعمال کے ہے کہ آنے والی نسلوں کے لئے اس کی دستیابی میں کمی ہونے کا خدشہ ہے۔ ماحولیات کے تناظر میں ہمارے وسائل کے کثرت استعمال کے نتائج تباہ کن ہوں گے۔ جن کا ماحولیات متحمل نہیں ہوسکتا۔

- اس پیرا گراف کو پڑھنے کے بعد اپنی رائے دیجئے۔

4. صفحہ نمبر 181 اور 182 پر عسکریت (Militarism) پڑھیئے اور تبصرہ کیئے۔

کرنا ہے:

- طلباء کو آزادانہ طور پر اپنی رائے تحریر کرنے کا موقع دیں۔
- یہ سوال جواب کا عمل نہیں ہے۔
- صورت حال کو حقیقی طور پر سمجھنے کے بعد تبصرہ کرنے کی عادت ڈالیئے۔
- پیرا گراف کا انتخاب کیجئے جن میں طلباء کو مختلف زاویوں سے سوچنے کی گنجائش ہو۔
- طلباء کو مشورہ دیں کہ اُن کے تبصرے جمہوری اقدار سے جڑے ہوں۔

نہیں کرنا ہے/احتراز کریں:

- یہ زبان کا ادراک وفہم ہے۔ جہاں عبارت کے نیچے سوالات دیئے جاتے ہیں۔
- تمام طلباء سے یکساں جواب کی توقع نہیں کریں۔
- اُن طلباء کی حوصلہ شکنی نہ کریں جن کا نظریہ دوسروں سے مختلف ہو۔

عام طور پر ہم اخبار میں خبر پڑھتے ہیں، سمجھتے ہیں اور اس پر تبصرہ کرتے ہیں یہ تعلیمی قدر اس سے مماثل ہے

III- ترسیلی مہارتیں

سبق کی تفہیم کے لئے طلباء ضروری معلومات اکٹھا کریں۔ضروری معلومات کی جدول میں نشاندہی کریں۔تجزیاتی نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے کالم بنائیں۔معلوماتی جدول کا مشاہدہ اور تجزیہ کرنے کے بعد رپورٹ تیار کریں۔اسطرح طلباء میں دوسروں سے بات کرنے،ضرورت کے مطابق سوال کرنے اور گروپ میں کام کرنے کی خصوصیات فروغ پائیں گی۔

منصوبہ کاموں (Project Works) کو بھی ترسیلی مہارتوں کے ایک حصے کے طور پر کرنا چاہئے۔سرگرمیاں جو طلباء میں قدرتی ماحولیات پر کھوج، تفہیم اور نتائج اخذ کرنے کے لئے درکار معلومات یکجا کرنے پر تحقیقی رپورٹ کہلاتے ہیں،تفویض کردہ کام کو پراجکٹ مان کر چلئے اُس وقت جب آپ مواد کو اکٹھا کرنا، ریکارڈ کرنا، تجزیہ کرنا، فیصلہ سازی، رپورٹ کی تیاری، رپورٹ کی پیشکشی جیسے مراحل انجام دیتے ہیں۔(یہ تمام ترسیلی مہارت کا احاطہ کرتے ہیں)

ترسیلی مہارتوں کی جانچ کے لئے آپ طلباء کو ذیل کے کام تفویض کر سکتے ہیں۔

مثلاً (1) متن سے جدول کی تیاری (2) جدول سے سوالات کی تیاری (3) جدول سے گراف کی تیاری

(4) گراف سے سوالات کی تیاری (5) گراف سے جدول کی تیاری (6) گراف سے متن کی تیاری

(7) متن سے گراف کی تیاری

مثالیں:

اسی طرح ہر آدمی کی سالانہ انڈوں کی غذائی ضرورت 180 ہے جب کہ دستیابی فی آدمی 30 انڈوں کی ہے۔گوشت خوروں کی سالانہ غذائیت 11 کیلوگرام ہے جب کہ دستیابی فی آدمی 3.2 کیلوگرام ہے۔

روزانہ ہمیں 300 ملی لیٹر دودھ کی ضرورت ہے جب کہ فی آدمی روزانہ 210 ملی لیٹر دستیاب ہے۔

مندرجہ بالا پیراگراف کی بنیاد پر نیچے کا جدول مکمل کریں۔

سلسلہ نشان	غذائی اشیاء	ضرورت / درکار	دستیابی

گراف۔1 ، نتیجہ اجناس کی پیداوار ملین ٹن میں

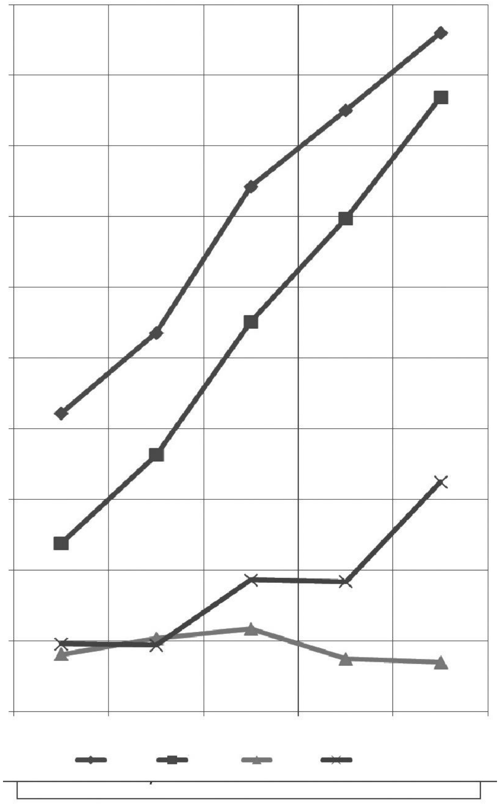

سوالات

(1) سال 71-1970 میں دھان کی پیداوار کتنی ہے؟

(2) سال 11-2010 تک کونسی غذائی اجناس کی پیداوار میں قابل ذکر اضافہ ہوا؟

(3) تیل کے بیجوں کی پیداوار میں کمی کس سال ہوئی؟

(4) دھان اور گیہوں کی پیداوار میں اضافے کی وجوہات کا اندازہ لگایئے؟

3. ذیل کا جدول پڑھ کر جواب دیجئے۔

جدول

workers	Ploughting	Sowing	Weeding	Trans-planting	Harvesting	Winn-owing	Threshing	Picking Cotton
Male	214	197	215	-	164	168	152	-
Female	-	152	130	143	126	124	118	136

سوالات

(1) کونسے کام مرد انجام دیتے ہیں؟

(2) عورتیں کونسے کام کرتی ہیں؟

(3) عورتوں اور مردوں کے کن کاموں کے درمیان اجرت میں نمایاں فرق ہے؟

(4) مردوں اور عورتوں کو مخصوص کام تفویض کرنے کی کیا وجوہات ہیں؟

(5) مردوں کے مقابلے میں عورتوں کی اجرتیں کم ہوں ہیں؟

کرنا چاہیے:

- مختلف قسم کے گراف اور جدول اکٹھا کیجئے
- تجزیاتی اور فکر انگیز سوالات دیجئے۔
- طلباء سے مختلف اخباروں کے تراشے اکٹھا کروایئے۔
- طلباء کو ایسے سوالات دیجئے جن میں تجزیہ اور مختلف زاویوں سے غور و فکر کی گنجائش ہو۔

نہیں کرنا ہے / احتراز

- ایسے سوالات نہ دیں جان کے جواب کے لئے دیئے گئے اعداد کی نقل ہو۔
- تمام سوالات یکساں موضوعاتی نوعیت کے نہ دیں۔

IV- سوالات اور عصری مسائل کی ترجمانی

سبق کی تنقیدی تفہیم کے ذریعہ طباء معلومات حاصل کریں تا کہ ان کی زندگی میں درپیش مسائل حل کر سکیں۔ چنانچہ متوقع نتائج کے حصول کے لئے کلاس کے سبق تک محدود نہ رہیں بلکہ عصری مسائل کے تجزیے کی حوصلہ افزائی ہو۔ نتائج کی پیش گوئی تعلیمی قدروں کی صراحت کرتی ہے۔

جب کلاس میں سبق کا اکتساب ہو تو سبق کی منصوبہ بندی ایسی ہو کہ اُس دور کے واقعات پر مباحثہ ہو جو روزمرہ کے تجربات سے مربوط ہوں۔ طلباء کو سوالات کا موقع دیجئے۔ طلباء سے اُن کی طرز زندگی کا دیگر علاقے کے لوگوں کی طرز زندگی سے تقابل کرتے ہوئے عصری مسائل پر سوالات کئے جاسکتے ہیں۔ میںمار میں جمہوری تحریک پر مباحث ہو تو طلباء کو ہمارے ملک میں جمہوریت اور دیگر تحریکات پر سوال کرنے کا موقع دیں۔ اس سے طلباء میں عمیق غور وفکر کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

مثالیں:

(1) آپ کے علاقے میں کونسی اہم غیر زرعی مشغولیات ہیں؟ ان میں سے کسی ایک پر مختصر نوٹ لکھیئے۔ (صفحہ نمبر 129 سوال نمبر 8)

(2) آپ کے نظریئے سے ایک فرضی مثال دیجئے جو گھٹے ہوئے وزن اور غذائی طلب میں تعلق بتاتی ہو۔ (صفحہ نمبر 157 سوال نمبر 4)

(3) کیا آپ کے علاقے میں کسان جراثیم کش ادویات جیسے اینڈوسلفان (Endosulfan) اور کیمیائی کھاد استعمال کرتے ہیں۔ ان کے اثرات اور نتائج کیا ہیں؟

(4) کسانوں کی خودکشی کی وجوہات کا تجزیہ کیجئے۔ ان کے حل پر بحث کیجئے؟

(5) بدعنوانی اور رشوت خوری ایک سماجی بیماری ہے۔ تبصرہ کیجئے۔

کرنا ہے: Do's :

- سبق کے مطالعہ اور بحث کے دوران عصری مسائل پیش نظر رہیں۔
ایسے مسائل کی قبل از وقت نشاندہی ہو تا کہ انھیں تحریر کے لئے تیار رکھ پائیں۔
- طلباء کے مختلف جوابات کی حوصلہ افزائی کیجئے؟
- صرف جوابات کو ہی اہمیت نہ دیں بلکہ سوالات، وجوہات کی تلاش، حل کی دریافت کو اہمیت دیں۔
- پوری کلاس کی گروپ بندی کر کے بحث کے لئے اُس کے بعد مشورے دیجئے۔
- طلباء کو خود سے غور وفکر کرنے کا موقع دیں۔

نہیں کرنا / احتراز: Don'ts:

- معلم کو تجزیہ اور تفہیم نہیں کرنی چاہئے۔
- ممکنہ حل تجویز نہ کریں۔
- صحیح اور غلط کا فیصلہ بغیر بحث کے نہ کیجئے۔

7. نقشہ جاتی مہارتیں:

سماجی علم کی درسی کتاب میں کئی اشکال، تصاویر اور نقشے دیئے گئے ہیں۔ پڑھنا، سوال کرنا، نقشے کے بارے میں بات کرنے سے نہ صرف نقشہ جاتی مہارتوں کا حصول ہوتا ہے بلکہ تصورات کی تفہیم صحیح ڈھنگ سے ہوتی ہے۔ سبق پڑھنے کے دوران نقشوں کا مشاہدہ کیا جائے تو تفہیم آسان ہوجاتی ہے۔

نقشہ جاتی مہارت کی تین صورتیں ہیں۔

1- نقشہ اتارنا

2- نقشے کا مطالعہ

3- نقشے میں کی نشاندہی (Map Pointing)

نقشہ جاتی مہارتیں کیسے حاصل کی جائیں۔

(1) درسی کتاب میں نقشے رنگین ہیں۔ طلباء کو مختلف مقامات سے جڑے پہلوؤں کو لکھوائیے۔

مثال: دہم جماعت کی سماجی علم کے صفحہ نمبر 10 پر سطح مرتفع، گھاٹ اور پہاڑی سلسلوں کی نشاندہی کے لئے دو رنگوں کو استعمال کیا گیا ہے۔

طلباء اشاریہ دیکھ کر اسے سمجھیں۔

صفحہ نمبر 82 پر آبادی کی کثافت کے نقشہ کا مطالعہ کیجئے۔

(2) صفحہ نمبر 4 پر شکل 1.2 طلباء کو سیٹلائٹ سیارچے سے لی گئی تصویر سمجھائیے۔

(3) سیاسی نقشوں کا تجزیہ، متعلقہ سرحدیں، سرحدی اضلاع، ریاستوں وغیرہ کا سبق کے ساتھ بحث کیجئے۔

(4) طلباء کو دیواری نقشوں پر مبنی سرگرمیوں میں حصہ لینے تیار کریں۔

(5) سرگرمیاں اٹلس (Atlas) کے ذریعہ ہوں۔

نقشہ کشی / نقشہ اتارنا

1) ہندوستان کا آؤٹ لائن خاکہ نقشہ اتاریئے۔

2) آندھرا پردیش کا آؤٹ لائن خاکہ نقشہ اتاریئے۔

3) طبعی خصوصیات کا نقشہ اتاریئے۔

نقشوں کا مطالعہ:

مثلاً (1) صفحہ نمبر 60 پر نقشے کا مشاہدہ کریں اور دریائے گنگا کی معاون ندیاں بتائیں۔

(2) صفحہ نمبر 58 پر نقشہ نمبر 1 کا مشاہدہ کیجئے اور جوابات دیجئے۔

(a) کونسے مقامات 3000 میٹر سے زیادہ بلندی پر واقع ہیں؟

(b) 0 سے 3000 میٹر بلندی پر کونسے مقامات ہیں؟

(3) صفحہ نمبر 60 پر نقشہ نمبر 2 کا مشاہدہ کیجئے اور بتائیے کہ دریائے گنگا کن ریاستوں سے گذر کر بہتی ہے؟

(4) نقشہ کا مشاہدہ کر کے بتائیے کہ دریائے گنگا کی کونسی معاون ندیاں جنوب میں اور کونسی شمال میں بہتی ہیں؟

نقشہ میں نشاندہی Map Pointing:

مثال 1. ہندوستان کے نقشے میں ہمالیہ اور مغربی گھاٹ کی نشاندہی کیجئے۔

2. ہندوستان اور پاکستان میں دریائے سندھ کے گذرگاہ کی نشاندہی اٹلس کی مدد سے کیجئے۔

3. ہندوستان کے نقشے میں ذیل کی نشاندہی کیجئے۔

(i) پہاڑ اور پہاڑی سلسلے، قراقرم، زاسکر، Patkai، جینٹا، وندھیا سلسلہ اراولی اور کارڈامم پہاڑیاں

(ii) چوٹیاں...... K2، کنچن جنگا، ننگا بربت اور انائی مڑی

(iii) سطح مرتفع......چھوٹا ناگپور اور مالوہ

(iv) مشرقی، مغربی گھاٹ، لکشادیپ جزائر، ہمالیہ

VI- توصیف اور حساسیت:

دوسرے کے ساتھ کام کرنا، دوسروں کی رائے کا احترام کرنا، آزادانہ طور پر سوال کرنا، ضرورت مندوں ی مدد کرنا جیسی خصوصیات اور انداز فکر کو فروغ دے کر ہم توصیف کی تعلیمی قدریں حاصل کر سکتے ہیں۔ دوران تدریس طلباء میں ان خصوصیات اور انداز فکر کو فروغ دیں۔

اس تعلیمی قدر کو فروغ دینے کے لئے معلم کو کیا کرنا چاہئے۔

- مختلف مسائل پر طلباء اپنے ردعمل کو نعروں، پوٹرس، پمفلٹس تیار کر کے ظاہر کر سکتے ہیں۔
- مختلف مسائل کا تجزیہ کرتے ہوئے اخبارات اور دفاتر کو خطوط لکھ سکتے ہیں۔

- دستوری قدریں جیسے آزادی، مساوات، بھائی چارہ، انصاف اور قومی یکجہتی کو فروغ دیں۔
- میٹنگوں میں اُن کی شرکت کی حوصلہ افزائی کریں۔
- زندگی کی مہارتوں کو فروغ دیں۔
- ایسا اندازفکر پیدا کریں جہاں وہ مختلف لوگوں کے اچھے کاموں کی ستائش کرسکیں۔
- انسانی قدریں رحم اور محبت کی تعلیم دیں۔
- سبق کی بحث کے دوران طباء میں تصورات تشکیل پاتے ہیں، انھیں اس بارے میں اظہار کرنے یا تحریر کرنے کو کہیں۔

مثال :

1) غذائی طمانیت کا پمفلٹ تیار کریں۔

2) عوامی نظام تقسیم کے بارے میں تحصیل دار کو ایک خط لکھیئے۔

3) دیہی علاقوں سے شہری علاقوں کو نقل مقام کرنے والوں کے مسائل کا تجزیہ کرتے ہوئے اخبارات کے مدیران کو خط لکھیئے۔

4) اقوام متحدہ کے کن مقاصد کو آپ پسند کرتے ہیں اور کیوں؟

5) آپ کے خیال میں نظام زبان کس طرح قومی اتحاد میں مدد و معاون ہوگا؟

تعلیمی قدریں صرف سوالیہ پرچے کے ئے، دوران امتحان یا طالب علم سے سوال کرنے کے لئے نہیں ہیں۔ معلم، ہر سبق میں تعلیمی قدروں کی نشاندہی کرے اور ان کو پیش نظر رکھ کر تدریس انجام دے۔ معلم قبل از وقت یہ طئے کرے کہ عصری مسائل پر کہاں بحث ہونی چاہئے۔ نقشہ جاتی اور ترسیلی مہارتوں کو کب نمایاں کرے اس کی منصوبہ بندی معلم کو کرنا چاہئے۔ سبق ختم ہونے تک چھ تعلیمی قدروں پر مکمل طور پر بحث ہو۔ جانچ یہ جاننے کے لئے نہیں ہے کہ طالب علم کیا سیکھ چکا ہے۔ مت بھولیئے جانچ کا مصرف طالب علم کی مدد کرنا ہے۔

4 سماجی علوم۔تدریسی حکمت عملیاں

طلباء میں سیکھنے کا عمل بخوشی ہونا چاہئے اور یہ جاننا چاہئے کہ طلباء میں اکتسابی ترقی کا عمل آزادانہ ماحول میں ہو جس میں وہ بھرپور حصہ لیں بنا کسی خوف اور دباؤ کے۔صرف اُسی وقت جب کہ اُن کی رائے اور دلچسپیاں پانچ موزوں مقامات پر ہوں۔طلباء اکتساب کو اُسی وقت پسند کرتے ہیں جب اکتسابی آزادانہ فضاء میں ہو اور طفل مرکوز ہو۔اس قسم کی فضاء کو''طبعی اکتسابی فضاء'' کہا جاتا ہے۔

دوستانہ فضاء یا ماحول کی خصوصیات:

1- طلباء استاد سے بغیر خوف وتکلف کے آزادانہ ماحول کو محسوس کریں۔

2- استاد،طلباء سے محبت،انسیت رکھے اور ان کی حوصلہ افزائی کرے۔

3- ماحول کچھ اس قسم کا ہو کہ طلباء سوال کرنے میں خوف محسوس نہ کریں۔

4- معلم مسکراتی حالت میں رہے۔

5- مشاغل کی تیاری طلباء کے معیار،اُن کی تنظیم اور تدریسی و اکتسابی عمل کے لئے موزوں ہو۔

6- معلم،ایک رہنماء،مشیر اور اعتدال پسند دوست کی طرح ہو۔

7- تمام طلباء کو مشاغل میں حصہ لینے پر آمادہ کرنا اور مشاغل میں حصہ لینے کا ماحول بنانا۔

8- کمرہ جماعت کے مشاغل کو انفرادی اور اجتماعی طور پر منعقد کیا جائے۔معلم کو سبق کے سمجھنے میں طلباء کا تعاون کرنا چاہئے۔

9- دلچسپ،فکر پیدا کرنے والے نئے مشاغل کو ابھارنا چاہئے۔

10- معلم کسی ایک مقام پر کھڑا نہ ہو بلکہ وہ مشاغل میں حصہ لے۔ضرورت کے پیش نظر طلباء کا مشاہدہ کرتے ہوئے ہدایات اور تجاویز کو پیش کرے۔

11- طلباء کی رائے کو دہرانا چاہئے اور انھیں اپنے ہم عمر ساتھیوں اور اساتذہ کے ساتھ آزادانہ طور پر اظہار کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے۔

12- ماحول خوف،دباؤ اور سزاء سے پاک ہونا چاہئے۔

13- تحسین، حوصلہ افزائی، مسابقت اور مواقع کی فراہمی کو اہمیت دی جانی چاہیے۔

اب ہم سماجی علوم میں طبعی اکتساب کی فضاء میں تدریس اور منظّم کرنے کے طریقہ کار کا مشاہدہ کریں گے۔

سماجی علوم کی تدریس۔ مراحل

I- تمہید

1- آداب بجالانا

2- ذہنی نقشہ سازی۔اعادے کے سوالات

3- عنوان سبق کا اعلان

II- سبق میں موجود تصورات نامعلوم الفاظ کی پہچان وشناخت

1- شناخت کرنا اور پہچاننا

2- سمجھنے کے قابل بنانا

III- نظریات کی تفہیم۔مباحث

1- بولنا: طلباء کو پڑھے ہوئے سبق پر بولنے کا موقع دیا جائے۔

2- سوال کرنا: پڑھے ہوئے سبق پر سوالات اور ان نکات پر جو سمجھ میں نہ آئے ہوں۔

3- تفہیمی سوالات سبق کے تصورات پر۔

معلم تختہ سیاہ پر اشکال، تصاویر اور جدید عوامل پر مبنی پہلے سے تیار شدہ سوالات کو لکھے اور ان پر مباحث کے ذریعہ طلباء کو سمجھنے میں مدد دے

4- مہارتوں کی مشق

1. ترسیلی معلوماتی مہارتیں

2. نقشہ اتارنے کی مہارتیں

IV- نتیجہ/اختتام: خود کی جانچ

طلباء کی تفہیمی استعداد کو درج کیجئے۔

اس طرح سے ہم کمرہ جماعت میں منعقد ہونے والے اور ترتیب دیئے جانے والے مراحل کو جان گئے ہیں۔

I- تمہید۔Introduction:

جیسے ہی معلم کمرہ جماعت میں داخل ہوا اُسے طلباء کو سلام دعا کرنی چاہیے۔ ذہن سازی اور تصورات کی نقشہ سازی کے ذریعہ سے پڑھائے جانے والے سبق کے تعلق سے طلباء کی سابقہ معلومات کی جانچ کرنا چاہیے۔

اس کے ذریعہ سے معلم طلباء کو پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق طلباء کے تجربات کا اندازہ لگالے گا اور طلباء کو دی جانے والی معلومات کے تعلق سے سمجھ جائے گا۔اسی طرح پہلے گھنٹے میں اعادے کے سوالات کئے جائیں اور تصورات کو دوسرے گھنٹے میں پڑھایا جائے۔اس کے بعد سبق کا اعلان کر کے اُسے تختہ سیاہ پر لکھنا چاہیے۔

II- نامعلوم الفاظ اور تصورات کی شناخت

معلم،طلباء کو پڑھائے جانے والے سبق کو انفرادی طور پر پڑھنے کے لئے کہے اور اس میں موجود نکات، اشکال، جدول اور ترسیمات کا مشاہدہ کرنے کے لئے کہے۔طلباء کو نامعلوم الفاظ جو کہ سمجھ میں نہ آئے ہوں، تکنیکی اصطلاحات وغیرہ کو پنسل سے خط کشیدہ کرنے کے کہے۔

معلم اُن خط کشیدہ الفاظ کو کمرہ جماعت کی مشغولیات کے طور پر منعقد کرے۔معلم نامعلوم الفاظ کو تختہ سیاہ کے سیدھے جانب لکھے اور طلباء یکے بعد دیگرے اُسے کہیں گے۔معلم مباحثہ کے ذریعہ طلباء کو سمجھنے کا موقع فراہم کرے۔

تصورات کی تفہیم۔مباحث Understanding concepts- Discussion:

معلم کو سبق پر تمام طلباء کو بولنے کا موقع دینا چاہئے اور تمام طلباء کو بولنے کی حوصلہ افزائی کرنا چاہئے۔اس کے بعد اساتذہ کو جدید نکات اور نہ سمجھے ہوئے نکات پر طلباء کو سوالات کرنے کا موقع دینا چاہئے اور اسے تختہ سیاہ پر لکھنا چاہئے۔اس کے بعد معلم نفس مضمون، اشکال، ترسیمات، جدول جو کہ تعلیمی معیار پر مبنی ہوں اس کے متعلق طلباء سے فکر انگیز سوالات کر کے اسے تختہ سیاہ پر تحریر کرنا چاہئے۔

یہ سوالات جماعت کے تمام طلباء کے لئے ایک اجتماعی مشغلے کے طور پر ہونا چاہئے۔معلم کو تصورات کی نقشہ سازی کے بعد سوالوں کے جواب اہم نکات کی شکل میں لکھنا چاہئے۔اگر طلباء صحیح جواب نہ دیں تو استاد کو صحیح جواب شامل کرنا ہوگا۔اس طرح معلم کو تصورات کی نقشہ سازی کے بعد اہم نکات کو لکھ کر مکمل سبق کو طلباء کو سمجھنے میں مدد دینا چاہئے۔

مہارتوں کی مشق۔Practice of skills:

معلم کو طلباء سے معلومات مہارتوں کی مشق، اشکال اتارنے کی مشق کو کمرہ جماعت میں کروانا چاہیے۔ طلباء کو مواد مضمون کو استعمال کرتے ہوئے جدول کو پُر کرنے، جدول تیار کرنے اور جدول پر مبنی سوالات کا تجزیہ کرنے، جدول کو ترسیم میں ظاہر کرنے اور ترمیم پر منحصر سوالات کا تجزیہ کرنے کا موقع دینا چاہیے۔ اگر معلوماتی مہارتوں کا موقع نہ ہو تو معلم کو خود سے جدول تیار کرنا چاہیے۔ مشق کے لئے مواد اور ترسیمات کو جمع کیجئے۔ اس طرح کی مشق کرنے سے معلوماتی مہارتیں جیسے جمع کرنا، درج کرنا، تجزیہ کرنا، استخراج کرنا وغیرہ طلباء میں ابھاری جاسکتی ہیں۔

اسی طرح طلباء کو اشکال اتارنے کی مشق کروانا، اشکال کے دیکھنے، پہچاننے، تجزیہ کرنے کے بعد وہ جو کہ سبق میں موجود ہوں۔ اگر سبق میں اشکال موجود نہ ہوں تو معلم کو سبق سے متعلقہ اشکال کو جمع کر کے اس کی مشق طلباء کو کروانا چاہیے۔ طلباء کو کمرہ جماعت میں ہندوستان کا نقشہ اتارنے کی مشق کروانا چاہیے۔

آپ نے تدریسی مراحل سے واقفیت حاصل کر لی ہے۔ اب سوچیئے کہ اپنے مفروضات کو حاصل کرنے کے لئے کس قسم کی تدریسی حکمت عملی اختیار کی جائے۔

سماجی علوم کی خاصیت کے مطابق کچھ مقاصد کو طلباء کی مکمل نشوونما کے لئے چن لیا گیا ہے۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے نئی درسی کتب تیار کی گئی ہیں جو موضوع اور عوامل ونکات پر مبنی ہیں۔ تمام اسباق کو ایک ہی طریقہ کار سے پڑھانا صحیح نہیں ہے۔ سبق کی خاصیت کے اعتبار سے معلم کو تدریسی حکمت عملی اپنانی چاہیے جو مطلوبہ مقاصد اور تعلیمی معیارات کے حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکے۔ طلباء، فطری اکتسابی فضاء میں سرگرمی اور دلچسپی سے حصہ لیں گے۔ اسی لئے ہم اُن تدریسی حکمت عملیوں کو اپنائیں گے جو سماجی علوم کی تدریس میں ضروری ہوں۔

سماجی علوم کی تدریس کے لئے مختلف حکمت عملیاں:

1- ذہن سازی
2- کمرہ جماعت میں ورکشاپ
3- مباحث
4- نمونوں کا انتخاب
5- نوجوانوں کی مجلس قانون ساز
6- صحافت سے ملاقات
7- تقریری مقابلے
8- انٹرویو
9- کوئز
10- تعلیمی سفر
11- تمثیل نگاری
12- متن کو پڑھنا اور دوبارہ لکھنا
13- سوالات اور مباحثہ
14- پڑھنا اور رد عمل
15- کسی مخصوص حالت کا مطالعہ کرنا وغیرہ

16- ذخیرہ الفاظ اور مباحثہ 17- جائزہ لیا

1- ذہن سازی اور تصورات سازی

طریقہ کار:

کسی بھی دیئے گئے مواد یا تصور کی تفہیم کے حصول کے لئے سوچ بچار کے لئے طلباء کی سابقہ معلومات کی جانچ کرنا۔

عوامل کا استعمال:

1- تصورات یا نکات کو سمجھنا

2- ذہن سازی ہر سبق کے عنوان پر پہلے گھنٹے میں کی جانی چاہئے۔

3- سوالوں کے جواب خود سے لکھنے کے لئے ہونے چاہئے۔

4- کلیدی الفاظ کو سمجھنے کے لئے ہونا چاہئے۔

مثال: سبق نمبر 1۔ہمالیہ۔صفحہ نمبر 5

سبق نمبر 1: جب طلباء کو یہ پوچھا جائے گا کہ وہ ہمالیہ پہاڑ کے بارے میں کیا جانتے ہیں تو وہ سوچنا شروع کر دیں گے۔وہ جو جانتے ہیں کہیں گے۔

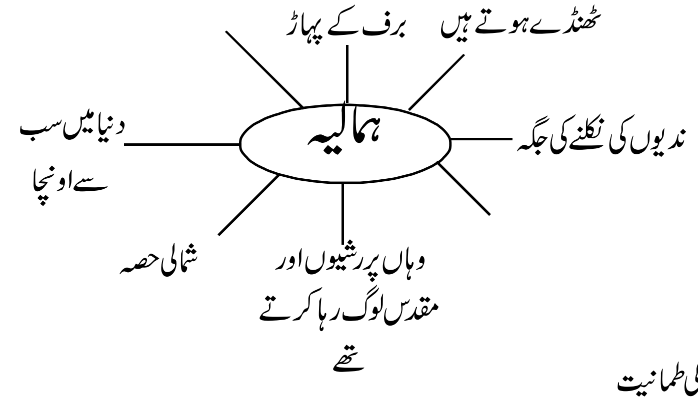

مثال: سبق نمبر 2 : 11 غذا کی طمانیت

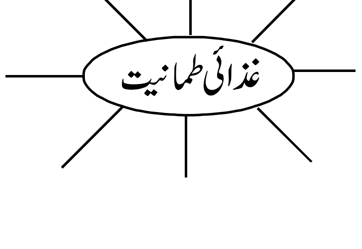

مثال: سبق نمبر 3: 9

اپنے اکتساب کو بڑھائیے

سوال نمبر 2: رام پور میں کھیتی کرنے والے مزدروں کی مزدوری اقل ترین مزدوری سے کم کیوں تھی؟

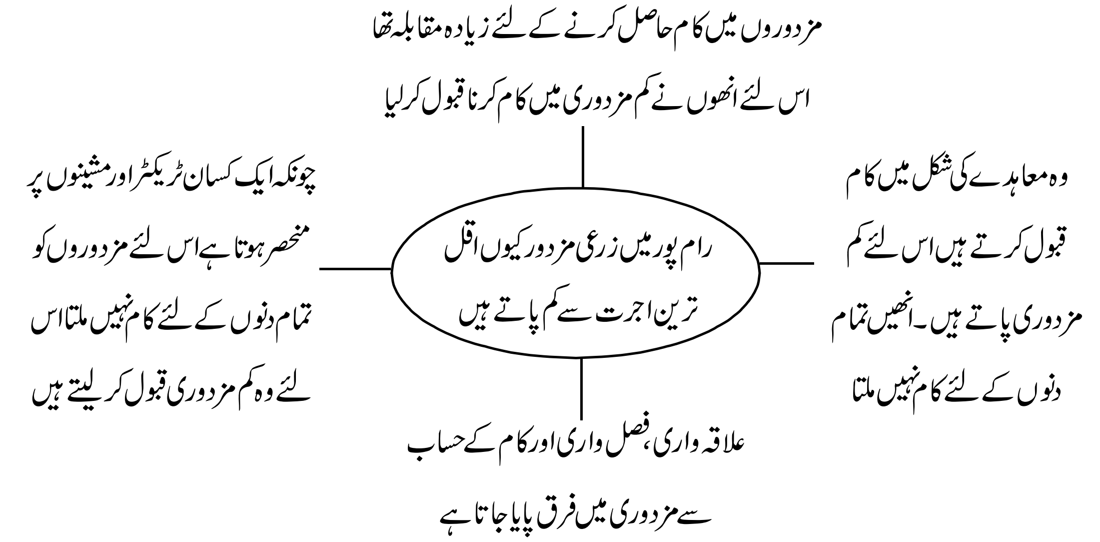

مثال: جب طلباء سبق نمبر 3 کے اختتام پر جوابات پر بحث کریں گے اور ذہن سازی کے اطراف جوابات کو ترتیب میں لکھا ہوا پائیں گے۔ یہ صحیح جواب ہوں گے۔ اس طرح سے ذہن سازی کے طریقے سے خود جواب دینے کے قابل ہو جائیں گے۔

ذہن سازی کے فوائد

1- طلباء کو خود سے سوچنے اور جواب دینے میں مددگار ہوتے ہیں۔ اس کے ذریعہ سے سرگرمی سے اکتساب عمل میں آتا ہے۔ ''میں'' طرز کے سوچنے کا طریقہ کار طلباء میں ابھر کر آتا ہے۔

2- چوں کہ سابقہ معلومات اور تجربات کو نئے مواد کی معلومات سے مربوط کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے طلباء میں اکتساب موزوں طریقے سے ہوتا ہے۔

3- سارے طلباء اکتساب اور سوچنے میں حصہ لیتے ہیں اور اپنی معلومات کا اظہار کرتے ہیں۔

4- ذہن سازی کی حکمت عملی سارے تصورات اور تمام تدریسی اور اکتسابی سرگرمیوں میں کارآمد ہے۔

کمرہ جماعت میں ورکشاپ:

بچوں کی شراکت میں مختلف اسباق کے لئے ضروری اسباب کو بنانے کے لئے کمرہ جماعت میں ورکشاپ تدریسی اور اکتسابی طریقہ کار کا ایک حصہ ہے۔ اس مقصد کے لئے معلم کو ایک منصوبہ تیار کرنا چاہئے۔ ضروری ساز و سامان کے ساتھ ایک ورکشاپ کو منظم کیا جانا چاہئے۔

ورکشاپ میں کئے جانے والے کام:

1- معلوماتی جدول کی تیاری 2- اشکال کی تیاری 3- چارٹ کی تیاری

4- پوسٹرس اور مختصر معلوماتی ورقے یا کتابچے 5- مختلف ماڈلس کی تیاری

ورکشاپ کے فوائد کمرہ جماعت میں

1- چوں کہ طلباء مختلف عنوانات، عوامل میں حصہ لیتے ہیں اس لئے کام کا تجربہ ہونا ممکن ہے۔

2- چوں کہ طلباء گروہ اور جماعت کی شکل میں حصہ لیتے ہیں، کئی اقدار کو اجاگر کیا جاسکتا ہے۔

3- طلباء سیکھنے میں سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں۔

مثالیں:

1- جماعت دہم۔سبق نمبر 3 ''پیداوار اور روزگار''۔معلوماتی جدول

2- جماعت دہم۔سبق نمبر 14 ,13 ''دنیا عالمی جنگوں کے دوران''۔اشکال کی تیاری

3- سبق نمبر 17 آزاد ہندوستان کا دستور۔دستوری کتابچے کی تیاری۔

4- سبق نمبر 11۔غذائی طمانیت، سبق نمبر 21 عصر حاضر کی سماجی تحریکیں۔پوسٹرس کی تیاری۔

مباحثہ۔Seminar :

معلنہ عنوان کا گہرائی سے مطالعہ۔مواد کی تیاری اور کمرہ جماعت میں طلباء کو سمجھانا ایک مباحثہ ہے۔معلم، طلباء کو عنوان کے تحت مطالعہ کئے جانے والے ذرائع کے تعلق سے کہے۔وہ طلباء جو مسودے یا مواد کو پیش کرتے ہیں انھیں طلباء کی تعداد کے بلحاظ ان کا غذات کی نقل بنانا چاہئے تاکہ اُسے پیش کرتے وقت انھیں حوالہ کیا جاسکے۔عنوان کو پیش کرنے اور تفہیم کے بعد اسے اپنے ہم عمروں کے شبہات کو دور کرنا چاہئے، باوجود اسکے کہ مکمل طور پر طلباء حصہ لیتے ہیں، معلم کو ضرورت کے بلحاظ تعاون کرنا چاہئے۔

وہ نکات جنھیں استعمال کیا جانا چاہئے:

- سارے تصورات، اشکال، معلوماتی تجزیہ۔

مباحثہ ترتیب دینے اور منعقد کرنے کے فوائد

1- خود انتظامی کے طریقہ کار کے ذریعہ طلباء اکتساب میں حصہ لیتے ہیں۔

2- معلومات کو جمع کرنے، تجزیہ کرنے، خود سے مطالعہ کرنے کی مہارتوں کو طلباء میں ابھارا جاسکتا ہے۔

مثال کے طور پر: پیداوار، روزگار، ہندوستان کی فضاء، آب وہوا، عالمیانہ، غذائی طمانیت، عالمی جنگیں، آزاد ہندوستان وغیرہ۔

انتخابات کا نمونہ

انتخابات کے نمونے کو طلباء کے حصہ لینے پر منظم کرنا چاہئے تاکہ انھیں ہندوستان میں دستوری طور پر ہونے والے دیہی اور مرکزی سطح پر انتخابات کو سمجھنے میں مدد مل سکے۔

1- طلباء سرگرمی کے ساتھ سیکھنے میں حصہ لیں گے۔

2- قائدانہ صلاحیتوں کا فروغ عمل میں آئے گا۔

3- انتخابات کے مکمل انعقاد اور اُس میں صحیح اور مناسب وموزوں اشخاص کے انتخاب کو کیا جانا چاہئے۔

4- مخفی رائے دہی کی اہمیت کو محسوس کروانا چاہئے۔

مثال: دسویں جماعت کے اسباق 16 سے 19 تک

نوجوانوں کی مجلس قانون ساز Youth parliament :

دلچسپ پروگرام جیسے دیہی، ریاستی اسمبلی، لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مجالس کو سماجی علوم کے معلم کے زیرنگرانی منعقد کرنا نہ صرف جماعت کے طلباء بلکہ سارے مدرسے کے طلباء، والدین اور سماج کے ساتھ اسی کو نوجوانوں کی مجلس قانون ساز کہتے ہیں۔

شراکت دار کس کو بنانا ہے؟

1- وہ طلباء جو مستعد اور دلچسپی لینے والے ہوں　　2- دیہاتی لوگ　　3-والدین

منظم کرنے کا طریقہ کار:

- معلم ایسے طلباء کا انتخاب کرے جو چست ہوں اور برموقع واضح طور پر بات چیت کر سکتے ہوں۔ ارکان، وزراء، اسپیکر، چیف منسٹر اور پرائم منسٹر کی جگہ پر۔

- چند طلباء کو برسر اقتدار اور چند طلباء کو حزب مخالف کی طرح مقرر کرنا چاہئے۔
- معلم کو مجلس قانون ساز کی کارکردگی کے بارے میں سمجھانا چاہئے کہ کس طرح بات کی جائے اور کس طرح سوالات کئے جائیں۔
- معلم کو دس دن قبل سے ہی تیاری کرنی چاہئے اور طلباء کو ضروری مواد کے ساتھ مشق کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہئے۔
- صدر مدرس کی اجازت لینی چاہئے۔ معلم کو مقررہ وقت کے بارے میں اپنے ساتھی اساتذہ، اولیائے طلباء اور گاؤں کے لوگوں کو اطلاع دینی چاہئے۔

طریقہ کار:

1- اسپیکر، چیف منسٹر، اپوزیشن لیڈر، وزراء بشمول حفاظتی دستہ، اسمبلی کے ارکان، ذرائع ابلاغ اور ناظرین وغیرہ کے ناموں کو کارڈس پر لکھ کر اسے ترتیب سے رکھ کر طلباء کو اس لحاظ سے بٹھانا چاہئے۔

2- اسپیکر کی اجازت سے ارکان کا تعارف کروایا جائے۔

3- سوال جواب کا پروگرام۔ اپوزیشن لیڈر کی جانب سے اہم شعبہ جات پر عصر حاضر کے مسائل پر سوالات کا پروگرام رکھا جائے۔

4- وزراء کے جواب

5- اپوزیشن لیڈر کا پیغام

6- وزیر اعلیٰ کے جواب

7- سبھا کا التواء

نوجوانوں کی مجلس قانون ساز کو منظم کرنے کے فوائد

1- طلباء کے حصہ لینے کے ذریعہ سیکھنا۔

2- عصر حاضر کے متعلق تفہیم۔

3- طلباء کا مضمون اور مواد پر گہرا مطالعہ۔

4- اسباق کو زندگی کے حالات سے جوڑنا۔

5- تمام طلباء اساتذہ سے ترغیب حاصل کریں گے۔

مثال: درسی کتب جماعت دہم سبق 16 سے 19

6- صحافت سے ملاقات:

صحافت سے ملاقات جیسے پروگرام طلباء کو دلچسپی سے مشترکہ اکتساب میں حصہ لینے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ صحافیوں کو حکومتی عہدیداروں، سیاسی رہنماؤں اور سماجی مصلحین سے معلومات حاصل کرنا چاہئے، مختلف سوالات کے ذریعہ۔ اسی طرح سے کچھ طلباء کمرہ جماعت میں صحافیوں کا رول ادا کریں گے اور کچھ قائدین کا رول ادا کریں گے۔ قائدین کو صحافت سے ملاقات سے پہلے مباحثہ کئے جانے والے مواد کو دیا جانا چاہئے۔ ہر طالب علم کو ایک عنوان یا تصور دیا جانا چاہئے۔ اس عنوان کو وہ گہرائی سے مطالعہ کر کے کمرہ جماعت میں آئیں۔ وہ طلباء جنھیں صحافیوں کا رول دیا گیا ہو انھیں منتخبہ عنوانات دے کر اس پر سوالات تیار کرنے کے لئے کہا جائے۔ مابا قی طلباء اس پروگرام کو سنیں اور بغور مشاہدہ کریں۔ اس کے ذریعہ سے طلباء مشکل تصورات کو آسانی اور دلچسپی سے سیکھ سکیں گے۔

اس تدریسی حکمت عملی کو سارے تصورات کے لئے استعمال کرتے ہوئے اپنے اکتساب کو بڑھایا جاسکتا ہے۔ یہ سوال۔ جواب کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے۔ کئی ایک تصورات پر بہ یک وقت بحث کی جاسکتی ہے۔

مثال: آبادی، لوگ، ٹھکانے، لوگ، منتقلی

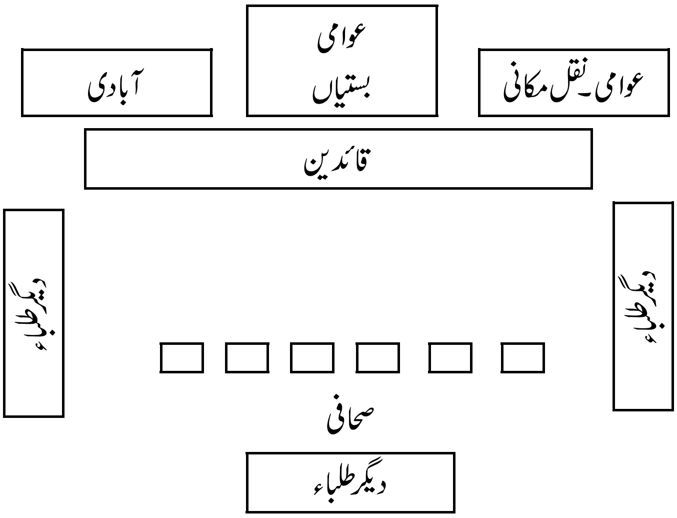

معلم کو نگرانی کرتے ہوئے طلباء کی ہمت افزائی کرنی چاہئے۔

7- مباحثہ۔Debate :

طلباء کو دو گروپوں میں تقسیم کر کے ایک عنوان دے دیا جائے۔ ایک گروپ عنوان کی موافقت میں بولے گا اور دوسرا گروپ مخالفت میں۔ مابا قی طلباء غور سے مشاہدہ کر کے تفہیم میں اضافہ کریں گے۔ معلم ایک سوال کے ذریعہ مباحثہ کے عنوان کا اعلان کرے۔

استعمال کئے جانے والے عنوانات:

یہ حکمت عملی عصر حاضر کے مسائل، ان کا تجزیہ، وجوہات اور نتائج اخذ کرنے میں بہت فائدہ مند ہے۔

مثال:

1- سبق نمبر 2: ترقی کے تصورات۔ ہماری ریاست میں عوامی سہولتیں

2- سبق نمبر 4: ہندوستانی موسم۔ عالمی حدت کی وجوہات۔

3- سبق نمبر 16: ہندوستان میں قومی جدوجہد۔ ملک کی تقسیم۔ آزادی 1939 سے 1947 تک۔

کیا گاندھی جی کے اقدار آج بھی ضروری ہیں؟ کیوں؟

8- انٹرویو۔ ملاقات

انٹرویو میں کسی شخص سے متعلقہ عنوان پر سوالات کرنا۔ کسی عنوان کو سمجھنے کے لئے طلباء انٹرویو کے لئے بلائے گئے شخص سے متعلقہ آفس کو جاسکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے طلباء کو انٹرویو لینے سے پہلے سوالات تیار کرلینا چاہئے۔ معلم کو اس میں سرگرمی سے حصہ لینے اور سیکھنے کے عمل میں نگرانی اور رہنمائی کرنی چاہئے۔

استعمال کئے جانے والے عنوانات:

سماجی ادارے جیسے سرپنچ، ٹریفک انسپکٹر، بینک منیجر وغیرہ سے تفہیم کے لئے سوالات کئے جاسکتے ہیں۔

مثالیں:

1- سبق نمبر 3: پیداوار، روزگار، مزدور قائد، منیجر، بینک آفیسرس۔

2- سبق نمبر 6 : آبادی، مردم شماری کے آفیسرس، سرپنچ وغیرہ۔

3- سبق نمبر 11 : غذائی طمانیت، زرعی اہلکار۔

4- سبق نمبر 22 : شہری، حکومت، جج، سماجی ادارے، آرٹی آئی آفیسرس

سوالیہ پروگرام۔ کوئز:

وہ اساتذہ جو سماجی علوم کی تدریس کرتے ہیں اُن کی تدریسی حکمت عملی میں کوئز پروگرام کا شامل رہنا ضروری ہے۔ اس کے لئے معلم کوئز سے ایک دن پہلے سبق کا اعلان کردے۔ دوسرے دن معلم کو کلاس روم میں تیار شدہ سوالات کے ساتھ داخل ہونا چاہئے۔

کوئز منعقد کرنے کے لئے طلباء کو 3 یا 4 گروپوں میں تقسیم کرنا چاہئے۔ کچھ طلباء سوالات لکھ کر اس کے جواب کے بارے میں سوچیں گے۔ ہر کسی طرح سے گروپ جواب نہ دے سکے تو یہ طلباء جواب دیں گے۔اس کے ذریعہ سے تدریسی حکمت عملی تیز اور دلچسپ ہو جاتی ہے اور اکتساب تیز تر ہو جاتا ہے۔

کوئز پروگرام منعقد کرنے کے لئے عنوانات کا انتخاب:

درسی کتب کے تمام اسباق۔اعادہ

مثالیں:

1- سبق نمبر 19: سیاسی رجحانات کی تشکیل 1977 سے 2007 تک۔

2- سبق نمبر 5 : ہندوستان کی ندیاں۔پانی کے ذرائع۔

10- موضوعاتی سفر۔ Field Trip :

راست مشاہدے کے ذریعہ حاصل کردہ معلومات کو ایک لمبے عرصے تک یا ہمیشہ کے لئے رکھا جاسکتا ہے۔اسی طرح سے معلومات کی تشکیل عمل میں آتی ہے۔جب سابقہ تصورات کو راست مشاہدے سے مربوط کر دیا جائے۔اسی لئے معلم کو ضرورت کے بلحاظ مواقع نکالنا چاہئے۔

مثالیں:

1- سبق نمبر 3: پیداوار اور روزگار۔ایک صنعت یا فیکٹری کا دورہ کرنا۔

2- سبق نمبر 5: ہندوستان کی ندیاں۔پانی کے ذرائع۔پراجکٹس کا دورہ کرنا۔

3- سبق نمبر 18: دیہی مجالس کا دورہ۔اسمبلی اور پارلیمنٹ کا دورہ۔

4- سبق نمبر 22 : شہری۔حکومتیں۔عدالتیں۔

پوسٹرس اور کتابچے

عنوان سے واقف ہونے کے لئے طلباء کو خود سے پوسٹرس اور کتابچے تیار کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہئے۔اس کی وجہ بہت کم وقت میں بہت سارے افراد تک کسی موضوع کو پہنچایا جاسکتا ہے۔اسی طرح سے مستقبل میں کسی موضوع پر بحث کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے۔

مثالیں:

انسانی حقوق پر پوسٹرس کی تیاری۔قوانین۔خواتین سے متعلق قوانین پر کتابچے کی تیاری اور اس کے متعلق بیداری لانا اور اس کی تقسیم کرنا۔

اس طرح سے اساتذہ، طلباء کو خود سے پوسٹرس اور کتابچے تیار کرنے میں حوصلہ افزائی کریں۔چوں کہ طلباء حصہ لیتے ہیں اسی لئے طلباء کا سبق کو سمجھنا ضروری ہے۔

مثالیں:

1- سبق نمبر 2: ترقی کے تصورات۔لڑکیوں کی تعلیم۔اہمیت

2- سبق نمبر 4: ہندوستانی موسم۔آب وہوا۔جنگلات کی کٹوائی۔بُرے اثرات۔جنگلات کا تحفظ۔اہمیت

3- سبق نمبر 10 :عالمیانہ، ہندوستان پر عالمیانے کا اثر

11- ڈرامہ نگاری:

مختلف قائدین کا کردار، ان کا کام اور تاریخ میں ان کا رول، تدریسی اور اکتسابی طریقے میں ڈرامہ نگاری کہلاتا ہے۔

مثالیں:

1- سبق نمبر 16: ہندوستانی قومی جدوجہد۔ملک کی تقسیم۔آزادی سن 1939 سے 1947 تک۔

ڈرامہ نگاری۔مہاتما گاندھی کا رول ااور برطانوی حکمرانوں کے رول ادا کرنا۔

2- سبق نمبر 17 : ہندوستانی دستور کی آزادانہ ترقی۔ڈاکٹر امبیڈکر اور

قانون ساز اسمبلی کے رول کا نقشہ کھینچنا۔اس طرح مشکل تصورات کو بھی آسانی سے سمجھا جا سکے گا۔

پڑھنا اور متن کو دوبارہ لکھنا:

معلم، طلباء کو سبق پڑھنے کے لئے کہے۔اس کے بعد ان سے جو کچھ انھوں نے سمجھا ہے لکھنے کے لئے کہے۔جب طالب علم موضوع کو اپنے خود کے الفاظ میں لکھے گا تو اُس سے سمجھنے کی صلاحیت، ترسیلی استعداد اور لکھنے کی مہارت میں اضافہ ہوگا۔یہاں تک کہ مشکل تصورات بھی آسانی سے سمجھ میں آسکیں گے۔

مثالیں:

1- سبق نمبر 17: ہندوستانی دستور کی آزادانہ ترقی۔دستور۔سماج کی تعمیر۔

2- سبق نمبر 20: جنگ عظیم کے بعد دنیا۔ہندوستان۔اقوام متحدہ۔

3- سبق نمبر 21 : ہم عصر سماجی تحریکیں۔بھوپال گیس کا واقعہ/حادثہ۔نرمداندی پر ڈیم تعمیر کرنے کے خلاف تحریکیں۔

13- سوالات اور دلائل

یہ تدریسی حکمت عملی ہر سبق کے لئے استعمال کرنی چاہئے۔طلباء کو سوالات دیئے جانے چاہئیں اور سبق پڑھانے سے پہلے اس پر مباحث ہونے چاہئیں۔ یہ عمل تدریس کے دوران اور تدریس کے اختتام پر ہونا چاہئے۔تدریس سے قبل اعادے کے سوالات پر مباحثہ سے طلباء نہ صرف سابقہ معلومات حاصل کریں گے بلکہ محرکہ حاصل کریں گے۔تدریس کے دوران طلباء تصورات کو اساتذہ کی جانب سے کئے گئے عصری موضوعات پر کئے گئے سوالات کی مدد سے سمجھیں گے۔سبق کے اختتام کے بعد تعلیمی اقدار کے حصول کو سوالات اور جواب پر مباحثے کی مدد سے حاصل کیا جاتا ہے۔

طلباء، کمرہ جماعت میں دلچسپی سے مختلف سرگرمیوں میں حصہ لے کر سبق سیکھیں گے۔

مثالیں :

تمام اسباق

پڑھنا اور غور وفکر کرنا

جب طبلاء کو انفرادی طور پر پڑھنے کا کچھ حصہ دیا جائے تو وہ پڑھنے کے بعد غور کریں گے اور تفہیم شدہ مواد پر تبصرہ کریں گے۔وہ سبق کے کلیدی نکات کو کہہ سکیں گے اور مواد اور نکات کا تجزیہ کر سکیں گے۔وہ اپنے الفاظ میں اظہار کرنے کے قابل ہوسکیں گے۔وہ مختلف مسائل پر اپنی توجہ دے سکیں گے اور اس کو حل کرنے کے لئے تجاویز دے سکیں گے۔اس طریقہ کے ذریعہ طلباء میں تفہیم اور تعلیمی معیارات کا حصول ہوسکتا ہے۔

مثالیں :

1) سبق نمبر 12: مساوات، مسلسل ترقی۔معدنیات۔قدرتی ذرائع کی چوری، ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے پر غور وفکر۔

2) سبق نمبر 22 : شہری، حکومت، لوک عدالتیں۔سوال کرنا۔جواب دینا۔

3) طلباء کو لکھنے اور بولنے کا موقع فراہم کرنا۔

حالت کا مطالعہ۔ Case Study :

مخصوص حالت کے مطالعے میں مختلف اسباق کی تحقیق اور حقیقی صورت حال کو سمجھنا ہوتا ہے۔اس حکمت عملی میں دو اقسام کے حالات کا مطالعہ ممکن ہے۔طلباء شائع کئے گئے حالات کے مطالعے پر خود تحقیق کرے ان افراد سے تبادلہ خیال کر کے تفہیم حاصل کر سکتے ہیں۔

تعلیمی اقدار جیسے معلوماتی مہارتیں، پروجکٹ ورک۔نقشہ جاتی مہارتیں،اس حکمت عملی کا حصہ ہیں۔

مثالیں:

1) سبق نمبر 2 : ترقی کے تصورات۔مختلف طبقات کے لوگ،ان کی ترقی اور امیدیں۔

2) سبق نمبر 3 : پیداوار۔روزگار۔غیر منظّم شعبہ۔

3) سبق نمبر 4 : ہندوستان کا موسم کی آب وہوا۔ ہندوستان پر موسموں کی تبدیلی کا اثر۔

16- ذخیرہ الفاظ پر مباحثہ:

ہر سبق سے طلباء کو کلیدی الفاظ کی شناخت کرنے کے لئے کہا جائے۔ وہ الفاظ اور درسی کتب سے آخری صفحات میں دیئے گئے کلیدی الفاظ کو تختہ سیاہ پر لکھا جانا چاہئے اور اس کی تفہیم کے لئے طلباء سے تبادلہ خیال کرنا چاہئے اور اگر ضرورت ہو تو معلم کو سمجھانا چاہئے اور مثالیں دینی چاہئے۔

مثالیں : کلیدی الفاظ جو تمام اسباق کے اختتام پر لکھے گئے ہیں۔

جائزہ لینا۔Survey :

سبق کے تصورات کو وسعت کے ساتھ سمجھنے کے لئے جائزہ لینے کی حکمت عملی مناسب ہے جسے معلوماتی سفر کے ساتھ مربوط کیا جائے۔ مختلف افراد سے ملاقات کر کے حقیقی صورت حال سے واقفیت حاصل کرنے کے بعد اشکال، ترسیمات اور جدولوں کو تیار کر کے اور معلم یا طالب علم کے ذریعہ ایک منصوبہ بنا کر اُسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔طلباء گروپ کی شکل میں اس میں حصہ لیں گے۔طلباء اس تعلق سے رپورٹ، نمائشی اشیاء کمرہ جماعت میں تیار کریں اور اس پر تبادلہ خیال کریں۔

مثالیں :

1- سبق نمبر 6 : عوام۔آبادی۔مردم شماری

2- سبق نمبر 7 : عوام۔بستیاں۔مسائل۔

سماجی علوم کے معلم کو سبق کے طرز کے مطابق موزوں حکمت عملی کا انتخاب کر کے اسے کمرہ جماعت میں اختیار کرنا ہوگا۔طلباء کو تدریسی واکتسابی عمل میں سرگرمی سے حصہ لینا ہوگا۔نہ صرف بااثر تفہیم کا اضافہ کیا جائے بلکہ سماجی علوم کے اقدار کو حاصل کیا جانا چاہئے۔

5 تدریسی اکتسابی اعمال ۔ منصوبوں کی تیاری

(Teaching Learning Processes - Preparation of Plans)

A) سماجی علوم ۔ تدریسی واکتسابی عمل:

سماجی علوم کی تدریس روایتی طریقوں جیسے لکچر میتھڈ پر کرنے کی بجائے جدید طریقوں سے کی جانی چاہیے۔ تدریس اس انداز سے ہو کہ ہر نکتہ عصری حالات سے مربوط وہم آہنگ ہو اور بچے معقولیت کے ساتھ سوچنے، تجزیہ کرنے اور تشریح کرنے کے قابل ہو جائیں۔ اسکے لئے بحث ومباحث کا انعقاد کیا جائے۔ تدریس اس طریقہ سے ہو کہ بچے مثبت انداز میں ردعمل کا اظہار کرسکیں اور تعلیمی استعداد کے حصول میں کامیابی ہو۔ موثر تدریس کے لئے معلم کو چاہیے کہ وہ حسب ذیل تدریسی اقدامات کو اختیار کرے۔

تدریسی اقدامات:

I۔ تمہید یا تعارف

1۔ مخاطبت

2۔ Mind Mapping/اعادہ کے سوالات

3۔ سبق کے عنوان کا اعلان

II۔ سبق کا مطالعہ ۔ نامعلوم الفاظ/تصورات کی شناخت

1۔ شناخت

2۔ تفہیم

III۔ تصورات کی تفہیم

1۔ بولنا۔ طلباء کو سبق سے متعلق امور پر بولنے کے لئے کہا جائے۔

2۔ سوالات کرنا۔ مطالعہ کئے گئے سبق اور نامعلوم نکات پر طلباء سے سوالات کرنا

3۔ بحث ومباحثہ۔ سبق کے تصورات کی تفہیم کے لئے سوالات کرنا۔ معلم کو چاہیے کہ تفہیم میں آسانی کے لئے سبق، خاکہ ڈائیگرام وغیرہ سے متعلق سوالات تختہ سیاہ پر تحریر کرے۔ اور عصری نکات کو ان میں شامل کرے۔

4۔مہارتوں کی مشق: جس میں

1۔ معلومات کی مہارتیں اور

2۔ ڈرائنگ کی مہارتیں شامل ہیں۔

IV۔اختتام رخود کی جانچ

اب ہم کمرہ جماعت میں منعقد کئے جانے والے ان اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔

1۔ تمہید یا تعارف

معلم کو چاہیے کہ وہ کمرہ جماعت میں داخل ہوتے ہی طلبا کو مخاطب کرے (سلام کرتے ہوئے)۔اس کے بعد سبق سے متعلق بچوں کی سابقہ معلومات و تجربات کو Mind Mapping یا Concept Mapping کے ذریعے معلوم کرے۔تاکہ معلم کو اندازہ ہو کہ وہ جس سبق کی تدریس کرنے جارہا ہے اس کو سمجھنے کی اہلیت طلباء میں کتنی ہے۔اسی طرح گذشتہ سبق سے متعلق اعادہ کے سوالات بھی پوچھے جائیں اور پھر سبق کے عنوان کا اعلان کرکے اسے تختہ سیاہ پر لکھا جائے۔

2۔ سبق کا مطالعہ۔نامعلوم الفاظ رتصورات کی شناخت کرنا

معلم بچوں سے کہے کہ وہ انفرادی طور پر سبق کا مطالعہ کریں اور مواد،اعدادوشمار،خاکوں،تصویروں اور گراف کا مشاہدہ کرتے ہوئے سبق کو سمجھیں۔سبق کے مطالعہ کے بعد بچوں سے کہا جائے کہ وہ نامعلوم تصورات،فنی اصطلاحات اور الفاظ کو خط کشید کریں۔

ان نامعلوم تصورات اور الفاظ کو سمجھانے کے لئے معلم کو چاہیے کہ وہ مختلف مشاغل کا انعقاد کرے۔وہ ان الفاظ کو تختہ سیاہ پر لکھے۔اور اس بات کو یقینی بنائے کہ بچے ہر نامعلوم لفظ اور تصور پر بحث کریں اور سبق کو سمجھیں۔

3۔ تصورات کی تفہیم۔بحث ومباحثہ:

بچوں کو سبق سے متعلق اظہار خیال کرنے کے لیے کہا جائے۔معلم کو چاہیے کہ وہ بچوں کو بولنے اور سوالات کرنے میں ہمت افزائی کرے اور عصری نکات پر سوالات کے لئے رغبت دلائے۔اور اہم نکات کو تختہ سیاہ پر تحریر کرے۔سبق رتصویر رخاکہ رجدول رگراف پر غور و فکر کو ابھارنے والے سوالات تختہ سیاتہ پر لکھ کر معلم بچوں کو سبق کی تفہیم میں مدد کرے۔بچوں کے جوابات کو Concept Mapping کے اطراف کلیدی نکات کی طرح تختہ سیاہ پر لکھا جائے۔اگر بچے کسی سوال کا جواب نہ دے پائیں تو معلم اسکا جواب دے۔اس طرح Concopt Mapping کے اطراف لکھے گئے کلیدی نکات یا سوالات پر یکے بعد دیگرے بحث کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائے کہ بچے سبق کا فہم حاصل کریں۔

مہارتوں کی مشق:

معلم کو چاہیے کہ وہ کمرہ جماعت میں بچوں کو معلومات کی مہارتوں اور ڈرائنگ (نقشے بنانا، خاکے بنانا) کی مہارتوں کی مشق کرائے۔معلم بچوں سے سبق کے جدولوں کو پر کرنے ،مواد کی بنیاد پر جدول بنانے ، جدولوں کے تحت دیئے سوالات کا تجزیہ کرنے ، جدول کو گراف کی شکل میں ظاہر کرنے ،گراف کے سوالات کا تجزیہ کرنے کی مشق کروائے ۔اگر کسی سبق میں مہارتوں کی مشقیں نہ ہوں تو معلم سبق کے مطابق جدولوں، مواد اور گراف بنا کر مشق کروائے ۔اس قسم کی مشقوں سے طلباء میں معلومات کی مہارتیں جیسے مواد اکٹھا کرنا، ریکارڈ کرنا، تجزیہ کرنا اور خلاصہ کرنے وغیرہ فروغ پاتی ہیں۔

اسی طرح سبق میں موجود ڈرائنگ کی مہارتوں جیسے مشاہدہ، شناخت، تجزیہ، خاکے تیار کرنا کی مشق کروائی جائے ۔اگر یہ تمام سبق میں نہ ہوں تو معلم متعلق نکات پر خاکے وغیرہ جمع کر کے مشق کروائے ۔بچوں کو کمرہ جماعت سے لے کر ہندوستان کے خاکوں تک تیار کرنے کی مشق کروانا چاہیے۔

اب تک ہم نے تدریسی اقدامات کے بارے میں تفصیلی جائزہ لیا ہے۔

اب ہم کو دیکھنا ہے کہ سبق کا منصوبہ کیسے تیار کیا جاتا ہے۔ پہلے پیریڈ کے منصوبے سے قبل مکمل سبق کے مقاصد تحریر کئے جائیں۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سبق کی تدریس سے کیا کیا مقاصد حاصل ہونے ہیں اور طلباء میں کیا استعداد پیدا کرنا چاہیے۔مقاصد کو استعداد واری تحریر کرنا چاہیے۔

منصوبوں کی تیاری

معلم کو جس جماعت اور جس مضمون کی تدریس کرنی ہے اس سے متعلق وہ منصوبہ بنائے کہ تعلیمی سال کی تکمیل پر وہ کن مقاصد کو حاصل کرنا چاہتا ہے، بچوں میں کونسی استعداد پیدا کرنا چاہتا ہے، اور ان کے حصول کے لئے کونسے طریقہ تدریس کو اختیار کرنا چاہتا ہے؟ یہ منصوبے دو قسم کے ہوتے ہیں۔

(1) سالانہ منصوبہ (2) منصوبہ سبق ہر معلم کو ان دو منصوبوں کے متعلق مکمل تفہیم ہونی چاہیے۔انہیں چاہیے کہ وہ ان منصوبوں کو تیار کریں اور متوقع استعداد کو حاصل کرنے کے لئے مشاغل اور تدریسی حکمت عملیوں کا انعقاد کریں۔

ا۔ سالانہ منصوبہ کا نمونہ

1) جماعت: X

2) مضمون: سماجی علم

3) **مضمون کے لئے سال بھر میں مختص پیریڈس**

4) **تعلیمی سال کی تکمیل پر بچوں میں فروغ دی جانے والی متوقع استعداد (استعداد واری):**

1۔ تصورات کی تفہیم

- ہندوستان کا جائے وقوع، جغرافیائی ساخت، جزیرے، آمدنی کے تصورات، انسانی ترقی کے تصورات، معاشی نظام کے شعبے، روزگار کے مواقع، منظم اور غیر منظم شعبے، آب وہوا، آب وہوا کو متاثر کرنے والے عناصر، موسم ہندوستان کے موسم، ہمالیہ سلسلے، ہندوستان کا جزیرہ نما، کثافت آبادی، بستیوں کی تشکیل، شہریانے کے مسائل، آبادی کی نقل مکانی، پیداوار کی تنظیم، دستور کی تیاری، تقسیم ملک کا المیہ، انقلاب کے اسباب، عالمی جنگوں کے اسباب، مجلس اقوام متحدہ، نیابتی جنگیں، فوجی معاہدے وغیرہ جیسے تصورات کی تفہیم
- ہندوستان کے جغرافیائی ساخت کی درجہ بندی، دریائیں، مانسون، حقوق، معاشی نظام میں شعبے، نقل مکانی کے رجحانات کے بارے میں تفہیم
- طول بلد اور عرض بلد میں، موسم اور آب وہوا میں، گاؤوں سے شہروں کو نقل مکانی، لوک عدالتوں اور دیگر عدالتوں میں تقابل کرنا، میرا پائی بی اور دیگر تحریکوں کا تقابل وموازنہ کرنا۔
- سماجی تحریکوں میں عام لوگوں کا رول، سماجی مساوات اور عدم مساوات کی شناخت کرنا، خصوصی حلقے کو مختص کرنے، جارحانہ قومیت، جمہوریت اور فوجی حکومت کے بارے میں مثالیں پیش کرنا۔

2۔ سبق / نکات کی تفہیم اور ترجمانی

- ہندوستان کے جغرافیائی خطوں جیسے ہمالیہ، جزیرہ نمائی سطح مرتفع، گنگا کا میدان کے بارے میں اظہار خیال کرنا
- موسم اور آب وہوا کو متاثر کرنے والے اہم عوامل پر تبصرہ کرنا
- موسم اور آب وہوا میں تبدیلی کے اثرات کے بارے میں اظہار خیال کرنا
- صفحہ نمبر 317 پر حق معلومات کا مطالعہ کرنا اور تبصرہ کرنا
- صفحہ نمبر 309 پر موضوع اگر خواتین متحد ہو جائیں کا مطالعہ کرنا اور اظہار خیال کرنا

- حالیہ عرصے میں آزاد ہونے والے مما لک کیسے دو بڑی طاقتوں کی مسابقت سے متاثر ہوتے ہیں،تبصرہ کرنا
- مطالعے کے بعد معیشت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرنا
- دستور کے بنیادی اصول موجود ہونے کے باوجود جب عوام اس سے ہم آہنگی اور مطابقت پیدا کرتے ہیں تب ہی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔کیا آپ اس سے متفق ہیں؟اس پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا۔
- عالمیانہ کے سبق کے مطالعے کے بعد اسکے اثرات کا اندازہ کرنا۔

3۔ معلومات کی مہارتیں

- مختلف طبقات،ترقی کے مقاصد کے بارے میں جدول کا مطالعہ کرنا اور اسکی تکمیل کرنا
- خام گھریلو پیداوار میں زراعت،صنعت اور خدمات کے حصہ کا تجزیہ کرنا
- ہندوستان میں مختلف شعبوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی تفصیلات کا تجزیہ کرنا
- صفحہ نمبر 45 پر دیئے گئے کلائمو گرافس کا مشاہدہ کرنا اور اٹلس کی مدد سے مقامات کا تجزیہ کرنا
- ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں آبادی کے اضافے اور صنفی تناسب کا تجزیہ کرنا
- لوگوں کی نقل مکانی کا تجزیہ کرنا
- مختلف سیاسی جماعتوں اور انتخابات کے نتائج کا تجزیہ کرنا

4۔ عصری موضوعات پر ردعمل کا اظہار کرنا

- قانون حق معلومات،حکومت کے انداز کارکردگی اور نگرانی کے طریقے کے بارے میں ردعمل ظاہر کرنا
- انسانی غلطیوں کے نتیجہ میں ہونے والی تباہیوں جیسے بھوپال گیس المیہ کے بارے میں ردعمل کا اظہار
- ملک میں سماجی اور معاشی تبدیلیاں لانے کے لئے تجاویز پیش کرنا
- موجودہ دور میں انتخابات اور نتائج کے بارے میں اندازے قائم کرنا
- عالمی جنگوں کے نقصانات سے آگاہ ہونا اور جنگوں کو روکنے کے لئے اقدامات تجویز کرنا
- موجودہ دور میں ماحولیاتی مسائل کے وجوہات بیان کرنا
- قدرتی آفات پر ردعمل کا اظہار
- عالمیانہ کا عمل مستقبل میں جاری رہے گا۔اگلے بیس سال میں اسکی کیفیت کا تخمینہ کرنا اور اسکی وجوہات بیان کرنا۔

5۔ نقشے کی مہارتیں

- دنیا کے نقشے میں سماجی انقلابات کے مقامات کی نشاندہی کرنا
- دنیا کے نقشے میں دوسری عالمی جنگ میں شرکت کرنے والے ممالک کی نشاندہی کرنا
- صفحہ نمبر 3 پر دیئے گئے ہندوستان کے معیاری طول بلد کے نقشے کا مطالعہ کرنا اور اس کا تجزیہ کرنا
- ہندوستان کے نقشے میں میدانوں، سطوح مرتفع اور پہاڑوں کے رنگوں کی شناخت کرنا
- صفحہ نمبر 23 پر دئے گئے دنیا کے نقشے میں انسانی ترقی کے اشاریہ کے رجحانات کا تجزیہ کرنا
- ہندوستان کے نقشے کی بنیاد پر دریاؤں، آبی ذرائع، اوسط درجہ حرارت کے مقامات کی شناخت کرنا
- صفحہ نمبر 71 پر دیئے گئے دنیا کے نقشے کا دیگر نقشوں سے تقابل اور فرق کا تجزیہ کرنا

6۔ تحسین اور حساسیت

- بنیادی حقوق کی وضاحت کرنا اور ان کو اختیار کرنا
- جنگلات اور جانوروں کے تحفظ سے متعلق پوسٹرس تیار کرنا
- عالمیانہ کے تعلق سے پمفلٹ تیار کرنا
- لوگوں میں شعور کی بیداری کے لئے چند نعرے تحریر کرنا
- زیرزمین پانی سب کا مشترکہ وسیلہ ہے اور پانی کی حفاظت سے متعلق پوسٹرس تیار کرنا
- زراعت میں کسانوں کے رول کی ستائش کرنا
- حادثات واقع ہونے کی صورت میں لوگوں کی حتی المقدور مدد کرنا

نوٹ:۔ ایک سال کے عرصے میں اس درسی کتاب کی تدریس سے بچوں میں متوقع استعداد، رجحانات اور معلومات کو مقاصد کے طور پر تحریر کریں۔ اس لئے معلم کو چاہیے کہ وہ مقاصد تحریر کرنے سے قبل پوری درسی کتاب کا مطالعہ کرے اور اسباق کا فہم حاصل کرے۔ ایک اچھے اور مثالی شہری کی خصوصیات کو پیش نظر رکھتے ہوئے متوقع استعداد اور مقاصد کو تحریر کریں۔

5 سالانہ منصوبہ (مہینہ واری اور یونٹ واری) ۔ جماعت ۔X

مہینہ	سبق کا نام	پیریڈس کی تعداد	تدریسی اشیاء / وسائل اور مواد	منعقد کئے جانے والے مشاغل
جون	۔ ہندوستان کی ارتقاعی خصوصیات ۔ترقی کے تصورات	8 4	ہندوستان کا نقشہ ۔گلوب ۔ ماڈل ۔ دنیا کا نقشہ ۔اٹلس ۔ انٹرنیٹ ۔ انٹرمیڈیٹ کی معاشیات	ماحول کا تحفظ، مٹی کا تحفظ، مباحثہ کا انعقاد درختوں کو اگانا پہاڑوں کے ماڈل کی نمائش
جولائی	۔ترقی کے تصورات ۔ پیداوار اور روزگار ۔ دنیا جنگوں کے درمیان 1900-1950	2 6 12	دنیا کا نقشہ یوروپ کا نقشہ۔ ڈگری کی یوروپی تاریخ	مختلف پیشوں سے متعلق مصوری کا مقابلہ دنیا جنگوں کے درمیان پر مضمون نویسی مقابلہ CCE کے تحت
اگست	۔ دنیا جنگوں کے درمیان 1900-1950 ۔ ہندوستان کی آب وہوا	10 12	ہندوستان کا نقشہ ۔ دنیا کا نقشہ تاریخ کی کتب (انٹر، ڈگری) ۔انٹرنیٹ ۔اٹلس	دنیا جنگوں کے درمیان عنوان پر سمینار کا انعقاد
ستمبر	۔ ہندوستان کے دریا اور آبی وسائل۔ نوآبادیات میں قومی آزادی کی تحریکات	10 12	ہندوستان کا نقشہ ۔ایشیاء کا نقشہ تاریخ کی کتب، ۔انٹرنیٹ ۔اٹلس	پانی، جنگلات اور جانوروں کے تحفظ سے متعلق مباحث
اکتوبر	۔ ہندوستان میں قومی تحریک ۔ تقسیم اور آزادی 1977-1947 ۔آبادی	8 7	ہندوستان کا نقشہ ۔ تاریخ کی کتب (ڈگری) ۔اٹلس ۔ قومی قائدین کی سوانح	ہندوستان کے قومی قائدین کی سوانح ۔کہانی سنانا ۔ بین الاقوامی یوم آبادی پر سمینار کا انعقاد

نومبر	۔ آبادی اور بستیاں ۔آبادی اورنقل مکانی ۔رامپور گاؤں کی معیشت ۔ہندوستان کے دستور کی تیاری	6 7 4 6	دنیا کا نقشہ آندھرا پردیش کا نقشہ سیاسیات کی کتب، انٹرنیٹ،اٹلس دستور ہند پر کتابیں	مکانات کے ماڈلس کی نمائش دستور ہند پر کوئز کا انعقاد
دسمبر	۔عالمیانہ ۔غذائی طمانیت ۔آزاد ہندوستان ۔مساوات اور مستقل ترقی	3 3 6 4	ہندوستان کی تاریخ انٹرمیڈیٹ کی معاشیات ہندوستان اور دنیا کے نقشے انٹرنیٹ۔اٹلس	عالمیانہ کے موضوع پر سمینار غذائی طمانیت آزاد ہندوستان پر کوئز کا انعقاد
جنوری	۔سیاسی رجحانات کی تشکیل ۔دوسری عالمی جنگ کے بعد دنیا اور ہندوستان	7 7	دنیا کی تاریخ دنیا کا نقشہ انٹرنیٹ،اٹلس	مختلف پارٹیوں کے نعرے عالمی جنگ کے بعد دنیا کے حالات پر ثقافتی پروگرام
فروری	۔عصر حاضر کی سماجی تحریکیں ۔ شہری اور حکومتیں	6 6	انٹرمیڈیٹ کی شہریت دنیا کی تاریخ مختلف سیاسی ماہرین کی سوانح	شہریوں اور حکومت کی ذمہ داریوں پر ماہرین کی تقاریر

6) سالانہ منصوبہ کے نفاذ پر معلم کا ردعمل (ہر ماہ میں ایک مرتبہ لکھا جائے)

7) صدر مدرس کے مشورے اور تجاویز (ہر ماہ میں ایک مرتبہ لکھیں)

(اساتذہ سالانہ منصوبوں کو گرمائی تعطیلات میں تحریر کریں۔انہیں چاہیے کہ وہ درسی کتابوں اور حوالہ کی کتابوں کا مطالعہ کریں اور مکمل فہم کے ساتھ منصوبہ ترتیب دیں۔یہ منصوبہ اسکول کی کشادگی کے دن (پہلے دن) صدر مدرس کو پیش کئے جائیں اور صدر مدرس ان پر اپنی رائے تحریر کریں)

II۔منصوبہ سبق(Unit/Lesson Plan)

کس چیز کی تدریس کی جائے؟ کیسے تدریس کی جائے؟ کون کونسے مشاغل کا انعقاد کیا جائے؟ عمل اکتساب میں کیسے بچوں کو شریک کیا جائے؟ کے بارے میں معلم کو پہلے سے منصوبہ تیار کرلینا چاہیے۔اس لئے منصوبے کو آسان، قابل عمل اور شعوری بنانے کے لئے اسے ایک نئی ترتیب اور فارمیٹ میں تشکیل دیا گیا۔ یہ منصوبہ یونٹ اور سبق دونوں کے لیے ہے۔اس منصوبہ کے اقدامات حسب ذیل ہیں۔منصوبہ سبق کی تیاری کے لئے اسی فارمیٹ کو اپنائیں۔

یونٹ پلان یا منصوبہ سبق کے اقدامات

1۔سبق یا یونٹ کا نام :

2۔جماعت :

3۔سبق کے لئے مختص پیریڈس :

4۔متوقع تعلیمی استعداد :

5۔پیریڈ واری تصورات، تدریسی واکتسابی نکات اور طریقے:

پیریڈ	تدریسی موضوع	تدریسی واکتسابی حکمت عملی / اکتسابی تجربات (اقدامات)	تدریسی واکتسابی اشیاء	مسلسل جامع جانچ
-1 -2 -3				

6۔ معلم کی یادداشت : تدریسی موضوعات اور طریقہ کار پر معلم کی اکٹھا کی گئی زائد معلومات جیسے حوالہ کی کتب، رسالوں وغیرہ سے حاصل کی گئی زائد معلومات۔اس کے علاوہ غور وفکر پر ابھارنے والے سوالات، مشاغل، کہانیاں، لطائف وغیرہ

7۔معلم کا ردعمل :

منصوبہ سبق کے اقدامات کی وضاحت:

متوقع تعلیمی استعداد: سبق یا یونٹ کی تفہیم کے لئے اسے کلی طور پر پڑھا جائے اور تعلیمی استعدادوں کو مکمل سبق سے اخذ کر کے تحریر کیا جائے۔ تعلیمی استعداد کی وضاحت درسی کتاب میں بھی موجود ہے۔ سبق کے آخر میں دی گئی مشقیں بھی تعلیمی استعداد کے مطابق ہیں۔اس لئے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ان تعلیمی استعدادوں کے بارے میں مکمل فہم حاصل کریں کیونکہ انہیں سالانہ منصوبہ اور منصوبہ سبق سے پہلے تحریر

کرنا ہوتا ہے اور معلم کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ان تعلیمی استعدادوں کے حصول میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے کونسی تدریسی واکتسابی مشاغل اور حکمت عملی یا وسائل استعمال کیے جانے چاہیے۔

پیریڈواری تصورات، تدریسی واکتسابی اموراور طریقے:

تصوارت/امور:

ہر سبق میں چند ایک اہم تصورات ہوتے ہیں۔ غیر لسانی مضامین میں ان تصورات کو ذیلی عنوانات کے طور پر دیا گیا ہے۔ اور بعض اہم تصورات سبق میں داخلی طور پر رکھے گئے ہیں۔ معلم ان تمام تصورات کی شناخت کرے اور پیریڈواری منصوبے تیار کرے۔ ان تصورات سے متعلق زائد معلومات کو حوالہ جاتی کتب کا مطالعہ کرکے حاصل کرے۔ ان زائد معلومات کو معلم منصوبہ کے آخر میں معلم کی یادداشت کے عنوان کے تحت تحریر کرے۔

تدریسی واکتسابی طریقے، تدریسی حکمت عملیاں:

مختلف مضامین کے لئے تدریسی حکمت عملیاں مختلف ہوتی ہیں۔ صرف پڑھنے اور سننے کے ذریعے اکتساب کا عمل پورا نہیں ہوتا۔ بلکہ دیگر طریقوں جیسے مذاکرے، مباحثے، مشاغل، پراجکٹس، سوالات کرنا، مشاہدہ کرنا، تحقیق وجستجو، تجزیہ کرنا، ترکیب وتالیف، جانچ وغیرہ کو بھی اختیار کرنا چاہیے۔

اہم تدریسی واکتسابی طریقوں میں Concept mapping، سوالات کرنا، مباحثے، مطالعہ اور ردعمل، ذخیرہ الفاظ پر بحث، نقشہ کی مہارت کے لئے مشاغل، فیلڈوزٹ، کیس اسٹڈی، گروہی کام، پیشکشی اور بحث، حالات کا تجزیہ کرنا اور ردعمل، معلومات کا اکٹھا کرنا، تجزیہ کرنا، پراجکٹ ورک، KW ٹیکنیک، یعنی میں کیا جانتا ہوں؟ مجھے مزید کیا جاننا چاہیے؟ اور میں نے کیا سیکھا؟ (سابقہ معلومات، حاصل کی جانے والی متوقع معلومات اور آخر کار حاصل شدہ معلومات) وغیرہ شامل ہیں۔

تدریسی وسائل (تدریسی واکتسابی اشیاء([TLM]):

کمرہ جماعت میں جانے سے پہلے معلم کو چاہیے کہ وہ تمام تدریسی واکتسابی اشیاء کو تیار کرلے۔ وسائل سے مراد حوالہ کی کتابیں، معلم کی ہینڈ بک، چارٹس، نقشے، گلوب، اٹلس، تجربوں کے لئے درکار اشیاء، تدریس کے لئے درکار اشیاء، لغات، سی ڈیز، ویڈیوز، رسالے، کمپاس باکس، کٹس، ماڈلس، مائکرواسکوپ، اخباری تراشے، ٹیچر کی یادداشت اور مضمون کے ماہرین کی خدمات وغیرہ ہیں۔ معلم تدریس کے لئے درکار TLM کو تیار کرلے۔ موثر تدریس اور طلباء کی فعال شرکت کی خاطر موزوں ومناسب TLM کا استعمال ضروری ہے یہ تدریسی واکتسابی عمل کو دلچسپ بناتا ہے۔

معلم کی یادداشت:

درسی کتاب میں دی گئی معلومات معلم کی یادداشت میں تحریر نہ کیئے جائیں

- ہر معلم ایک علاحدہ نوٹ بک رکھے۔تقریباً ہر سبق کے لئے 20 صفحات ہونے چاہیے۔اس میں معلم تدریسی اموراور تصورات سے متعلق زائد معلومات، نئے خاکے، مثالیں، غوروفکر والے سوالات، زائد مشاغل، موزوں کہانیاں، واقعات وغیرہ کو تحریر کرے جو مختلف حوالہ جاتی کتب، رسالوں، اخباروں سے حاصل کیئے گئے ہوں۔ یہ یادداشت معلم کی پیشہ وارانہ تیاری کی مظہر ہوتی ہے۔ صرف درسی کتاب میں دی گئی معلومات کو اس میں نہ لکھا جائے۔

معلم کا ردعمل:

- معلم کے ردعمل سے مراد یہ ہے کہ سبق کی تدریس کیسے ہوئی؟ بچوں نے کیا سیکھا؟ موثر تدریس کے لئے کونسا طریقہ موزوں ہے؟ کن طلباء نے تخلیقی انداز میں جواب دیئے؟ کونسی کلاس میں سبق موثر رہا اور کب موثر نہیں رہا؟ کامیاب حکمت عملی اور معلم کے تجربات وغیرہ اس میں لکھے جائیں۔

کیا معلم کو ہر سال سالانہ منصوبہ اور منصوبہ سبق تیار کرنا چاہیے؟

- ہر سال یونٹ پلان / منصوبہ سبق کو لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ایک مرتبہ کا لکھا ہوا اس وقت تک کارآمد ہوسکتا ہے جب تک کہ درسی کتب تبدیل نہ ہوجائیں۔البتہ ہر تدریسی اقدام کے تحت بہتری اور سدھار کے لئے زائد معلومات جیسے تدریسی و اکتسابی اعمال، وسائل، معلم کی یادداشت، ردعمل جیسے امور کو تحریر کرتے رہنا چاہیے۔
- ہر سال ہر یونٹ کے لئے معلم اپنی یادداشت اور ردعمل کو تحریر کرے۔ یہ منصوبہ چند سال کارآمد رہے گا۔معلم مختلف کتابوں کے مطالعہ کے بعد یادداشت کے تحت نئی باتوں اور امور کو تحریر کرے۔
- ہر سال معلم کو چاہیے کہ وہ مطالعہ جاتی وسائل، حوالہ جاتی کتب، ٹیچر ہینڈ بکس، رسالے وغیرہ کا مطالعہ کرکے معلم کی یادداشت کے تحت زائد معلومات، غوروفکر والے سوالات، معمے، مشاغل، مثالیں، کیس اسٹڈیز وغیرہ تحریر کرے۔ان کے استعمال سے درس و اکتساب موثر ہوتا ہے۔طلباء اس سے غوروفکر کرتے ہیں اور تدریسی و اکتسابی عمل میں عملی طور پر شرکت کرتے ہیں۔ ہر معلم کو چاہیے کہ وہ روزانہ حوالہ جاتی کتب اور رسالوں کے مطالعے کی عادت کو فروغ دے۔ پیشہ وارانہ مہارتوں کے لئے اور طلباء سے انصاف کے لئے یہ نہایت ضروری ہے۔اگر معلم کو مطالعے کی عادت نہ ہو یا وہ مطالعہ ترک کردے تو پیشے میں جمود طاری ہوجاتا ہے

جس سے معلم اور طلباء دونوں کے لیے درس واکتساب غیر دلچسپ عمل بن جاتا ہے۔لہٰذا کتابوں کا مطالعہ، ردعمل کا اظہار، بحث ومباحثے وغیرہ پیشہ وارانہ ترقی کے لیے بنیادیں ہیں جس کے بغیر نہ تدریس ہوسکتی ہے اور نہ اکتساب۔

منصوبہ سبق کا نمونہ

1۔	**سبق کا نام**	:	ہندوستان کی ارتقاعی خصوصیات
2۔	**جماعت**	:	دہم
3۔	**پیریڈس کی تعداد**	:	8
4۔	**سبق کے مقاصد اور استعداد**	:	

A) تصورات کی تفہیم

1۔طول بلد اور عرض بلد کی بنیادوں پر ہندوستان کے جائے وقوع کو سمجھنا

2۔وضاحت کرنا

3۔ہندوستان کے جغرافیائی خطوں کی درجہ بندی کرنا

4۔جزیرہ اور جزیرہ نما میں فرق کرنا

5۔معیاری وقت کے تصور کی وضاحت کرنا

6۔انگارا اور گونڈوانہ لینڈ کے بارے میں وضاحت کرنا

7۔سطح مرتفع اور میدانوں میں تقابل کرنا

8۔ریگستانوں کے بارے میں وضاحت کرنا

9۔سطوح مرتفع کے اقسام کی درجہ بندی کرنا

B) سبق کا مطالعہ کرنا،فہم حاصل کرنا اور تبصرہ کرنا

1۔صفحہ نمبر 5 پر ہمالیہ سے متعلق مضمون کا مطالعہ کرنا اور اس پر تبصرہ کرنا

2۔جزیرہ نمائی سطح مرتفع کے چھوٹا ناگپور سطح مرتفع میں معدنی وسائل کے فروغ پر تبصرہ کرنا

C) معلومات کی مہارتیں

1۔ہمالیہ میں پائے جانے والے مختلف نباتات کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنا اور جدول میں درج کر کے تجزیہ کرنا۔

2۔مختلف جانداروں کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنا۔

3۔ مختلف مقامات کے طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے اوقات کو نوٹ کرنا اور جدول میں درج کر کے تجزیہ کرنا

D) عصری امور پر سوالات کرنا اور ردعمل ظاہر کرنا

1۔ ساحلی مقامات کو طوفانوں سے درپیش مسائل پر ردعمل ظاہر کرنا اور تجاویز پیش کرنا

2۔ جھیلوں کے خاتمے پر ردعمل ظاہر کرنا اور تدارک کے اقدامات پیش کرنا

E) نقشہ کی مہارتیں

1۔ ہندوستان کے نقشے میں ڈیلٹاؤں کی شناخت کرنا

2۔ پہاڑوں کے ماڈل تیار کرنا

3۔ ہندوستان کے نقشے میں پہاڑوں، سطوح مرتفع اور میدانوں کی نشاندہی کرنا اور رنگ بھرنا

4۔ برہم پترا دریا کے راستے کی نشاندہی کرنا

F) تحسین اور حساسیت

1۔ جنگلات کے فائدے بیان کرنا

2۔ ونا مہا اُتساوم (یوم جنگلات) کا انعقاد کرنا

3۔ ساحلی علاقوں، داخلی علاقوں، ریگستانی علاقوں اور جزیروں کے لوگوں کے طرز زندگی پر ردعمل ظاہر کرنا اور ان لوگوں کو درکار مدد تعاون کرنا۔

5۔ پیریڈ واری تصورات، تدریسی واکتسابی اعمال اور طریقے

پیریڈ	تصورات / تدریسی امور	تدریسی حکمت عملی / طریقہ / اکتسابی تجربات	TLM / وسائل	بچوں کی تفہیم کا مشاہدہ
1	جائے وقوع اور زمین کا پس منظر	1۔ Mind mapping 2۔ الفاظ پر مباحثہ 3۔ مطالعہ اور ردعمل 4۔ سوالات اور مباحثے	1۔ گلوب 2۔ اٹلس 3۔ ہندوستان کا نقشہ 4۔ طلوع وغروب آفتاب کے مناظر کے اخباری تراشے	1۔ جائے وقوع سے کیا مراد ہے؟ 2۔ ہندوستان کیسے وجود میں آیا؟ زمین کے پس منظر میں
2	جغرافیائی خطے۔ ہمالیہ	1۔ گذشتہ سبق پر سوالات 2۔ مطالعہ اور ردعمل 3۔ تجزیہ	1۔ ہندوستان کا نقشہ 2۔ ہمالیہ کی بلندیوں سے متعلق گرافس 3۔ نباتات سے متعلق جدول	1۔ ہمالیہ کی اہم چوٹیوں کی نشاندہی کرنا 2۔ نقشے میں دیگر پہاڑوں کی نشاندہی کرنا 3۔ اگر ہمالیہ نہ ہوتے تو؟ ردعمل کا اظہار کرنا
3	گنگا اور سندھ کے میدان	1۔ گذشتہ سبق پر سوالات 2۔ مطالعہ اور ردعمل	1۔ ہندوستان کا نقشہ 2۔ آوٹ لائن نقشہ 3۔ میدانوں کے فرق پر جدول	1۔ ہمارے ملک میں میدانوں کے اقسام 2۔ گنگا کے میدان کی دریاؤں اور ان کی معاون ندیوں کی شناخت 3۔ سطح زمین کے فرق کی بنیاد پر میدانوں کے اقسام
4	جزیرہ نمائی سطح مرتفع	1۔ گذشتہ سبق پر سوالات 2۔ مواد کی تفہیم 3۔ مطالعہ اور ردعمل 4۔ معلومات اکٹھا کرنا	1۔ ہندوستان کا نقشہ 2۔ سطح مرتفع کے چارٹس / نقشے 3۔ آوٹ لائن نقشہ 4۔ مشرقی اور مغربی گھاٹ کے نقشے	1۔ جزیرہ نمائی سطح مرتفع کی درجہ بندی 2۔ جزیرہ نمائی دریاؤں کی درجہ بندی 3۔ نقشہ میں مختلف سطوح مرتفع کی نشاندہی 4۔ سطوح مرتفع پر مباحثہ

پیریڈ	تصورات ر تدریسی امور	تدریسی حکمت عملی رطریقہ راکتسابی تجربات	TLM روسائل	بچوں کی تفہیم کا مشاہدہ
5	تھار ریگستان	1۔اعادہ کے سوالات 2۔تفہیم 3۔مواد کا تجزیہ 4۔مطالعہ اور ردعمل	1۔ہندوستان کا نقشہ 2۔ریگستانوں، جزائر سے متعلق تصویروں، پینٹنگ 3۔ریگستانی زندگی پر تصویریں 4۔جزائر کے پرندوں کی تصویریں	1۔ریگستانوں کی تشکیل کے اسباب 2۔ریگستانی نباتات اور ساحلی علاقوں کے نباتات میں فرق۔مباحثہ 3۔ہندوستان کے مختلف ساحلوں کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنا
6	کلیدی الفاظ	1۔سوالات اور مباحثہ	۔	۔
7	اپنے اکتساب کو بڑھایئے	1۔کمرہ جماعت میں مجموعی طور پر مباحثہ 2۔پراجکٹ ورک	۔	معلومات کی مہارتوں کا حاصل کرنا
8	اپنے اکتساب کو بڑھایئے	1۔کمرہ جماعت میں مجموعی طور پر مباحثہ 2۔پراجکٹ ورک	1۔ہندوستان کا نقشہ	نقشہ کا مشاہدہ کرنا اور وضاحت کرنا

6۔ معلم کی یادداشت:

معلم کی حاصل کردہ زائد معلومات اور مشاغل کی تفصیل 1۔جغرافیائی تشکیل، 2۔ہمالیہ، 3۔گنگا اور سندھ کے میدان، 4۔جزیرہ نمائی سطح مرتفع، 5۔ریگستان، 6۔اٹلس 7۔غور وفکر والے سوالات، 8۔سنامی کے تصاویر، 9۔پراجکٹ ورک کے لئے معلومات، کہانیاں، مزاحیہ واقعات وغیرہ۔

7۔ معلم کا ردعمل:

خود کی جانچ کے تحت تدریس کے مفروضات، حاصل کردہ تجربات، کارآمد یا غیر کارآمد مشاغل وغیرہ تحریر کئے جائیں۔

6 معلم کی آمادگی Readiness of Teacher

سماجی علوم کے نظام میں معلم کی تشکیل نو ہونی چاہئے۔ معلم صرف ایسا شخص نہیں جو دوسروں کے ذریعہ تیار کردہ نصاب پر عمل کرلے/منطبق کرلے۔ معلم کو اس بات کی آگہی ہونی چاہئے کہ وہ نصاب اور تدریسی واکتسابی اشیاء کے متعلق فیصلہ کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ نصاب کے وسیع مقاصد اور طلباء کے درمیانی خلاء کو پُر کرنے کے لئے معلم کو شدید محنت کرنا ہوگا۔ تدریسی عمل میں حتمی فیصلہ ساز معلم ہوتا ہے۔

سماجی علوم کی تدریس کے دوران فیصلہ سازی اور مواقع کی فراہمی میں معلم کی خود مختاری کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے تعمیری تبدیلیوں کے ساتھ معلم کی آمادگی ضروری ہے۔ کسی مقررہ وقت میں کیا پڑھانا چاہئے؟ کیسے پڑھانا چاہئے؟ کونسی اشیاء استعمال کی جانی چاہئے؟ جیسے امور میں معلم کو مکمل آزادی ہونی چاہئے۔ اسی طرح معلم نتائج کے لئے بھی ذمہ دار ہے۔

معلم کی تیاری میں حسب ذیل نکات شامل ہونا چاہئے:

- تدریس کے لئے جماعت میں داخل ہونے سے پہلے سالانہ منصوبہ اور منصوبہ سبق کی تیاری معلم کے لئے ضروری ہے۔
- سماجی علم کے لئے جماعت میں اختیار کئے جانے والے تدریسی طریقہ کار، مختلف تدریسی اشیاء، تدریسی حکمت عملی اور طریقہ کار کے اطلاق کے لئے تربیت لازمی ہے۔
- حوالہ جاتی کتب، Text books، گلوب، نقشہ، اٹلس، طلباء کے مشاغل اور مناسب تدریسی واکتسابی آلات کے لئے معلم تدریسی اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنائیے۔
- Websites کے مشاہدے کے ذریعہ جامع تفہیم کی ترقی ہو۔
- کمرہ جماعت میں منعقد کئے جانے والے مباحث اور مشاغل کے متعلق معلم کو فہم حاصل ہوتا کہ جمہوری اقدار، Secularism مساوات وغیرہ طلباء میں تفہیم ہو۔
- RTE 2009 کے مطابق ابتدائی جماعتوں کے لئے سماجی علوم کا معلم Gradute ہو۔ ورنہ اسے ایسے مضامین میں تربیت دی جائے گی جو اس نے نہیں سیکھے۔
- بدلتے دور کے مطابق تربیت ماقبل خدمات میں تدریسی تبدیلی لازمی ہے۔

- مضمون کے ماہرین کے ذریعہ سوسائٹی/ یونین کا انتظام ہونا چاہئے تا کہ سماجی علوم کے معلم میں پیشہ ورانہ مہارتیں ترقی پائیں۔
- CCE،RTE 2009 کے پیش نظر اوپر دیئے گئے نکات کو جاری رکھنا چاہئے۔

سماجی علوم کے اکتساب میں معلم کا کردار نہایت اہم ہے۔معلم یہ نہ سوچے کہ معلومات فراہم کرنا تدریس ہے۔طلباء میں فکری صلاحیتوں کی ترقی کے لئے معلم، بچوں کو تدریسی حکمت عملیوں میں حصہ لینے کے قابل بنائے جیسے کہ سوالات کرنا، مباحثہ،تصاویر اور نقشے اتارنا۔ تبھی بچے اکتساب کے دوران درپیش مسائل کا سامنا کرتے ہیں اور انھیں غور وفکر کے ذریعہ حل کرتے ہیں۔اوپر دیئے گئے نکات کے حصول کے لئے معلم حسب ذیل پر عمل پیرا ہو۔

- معلم درسی کتب کا مکمل مطالعہ کرے۔
- درسی کتب کے ابواب کو پڑھے اور نکات کے وسیع پیمانے کو سمجھے۔
- معلم تدریسی نکات کو مکمل پڑھنے کے بعد ہی تدریس کی ابتداء کرے۔
- درس وتدریس کے طریقہ کار پر عمل پیرا ہونے کے لئے معلم عصر حاضر کے نکات پر مشتمل سوالات کرے۔
- حسب ضرورت تصاویر، مثالیں، جدول، حوالہ جاتی کتب، انٹرنیٹ اور Youtube وغیرہ کا تدریس کے لئے استعمال کرے۔
- معیارات کو شامل کرتے ہوئے منصوبہ سبق ترتیب دے اور تیار رکھے۔
- طلباء کے معیار، کمرہ جماعت کے سائز اور تدریسی شق (Item) کے مطابق مشاغل کا انعقاد کرنا چاہئے۔
- طلباء کو رٹنے رٹانے کے عمل سے دور رکھتے ہوئے از خود سوچ سمجھ کر جوابات دینے کو اہمیت دینا چاہئے۔
- معلم متعلقہ حوالہ جاتی کتب جمع کرے اور انھیں پڑھے۔
- طلباء میں اکتساب کی ترقی کے لئے معلم اپنے تجربہ اور تخلیقی صلاحیتوں کو استعمال کرے۔
- تمام طلباء کو مساوی مواقع فراہم کرتے ہوئے معلم جمہوری طرز پر مباحث کا انعقاد کرے، بغیر کسی جواب کے ان کی رائے کا احترام کرے۔

- معلم سوالات کرنے کے لئے طلباء کی حوصلہ افزائی کرے۔
- طلباء کے روزمرہ کے تجربات سے ربط پیدا کرتے ہوئے پراجکٹس اور مشاغل کا انعقاد کریں۔
- تعلیم ایسی ہونی چاہئے جس میں معلومات کے ساتھ اقدار، رویے، اچھے اخلاق کی ترقی ہو۔
- تدریسی واکتسابی عمل کے دوران تمام طلباء کو مساوی مواقع فراہم کرنا چاہئے۔
- معلم کو چاہئے کہ وہ سمعی وبصری آلات، اخباروں کے تراشے، ورقیہ اور رسالے استعمال کرے۔
- تدریس صرف درسی کتب تک محدود نہ ہو بلکہ اس سے متعلق دیگر امور کی بھی تدریس ہو۔
- تدریسی واکتسابی آلات، نقشے، چارٹ، نمونے وغیرہ پہلے سے تیار کرلیں اور موثر طریقے پر استعمال کریں۔
- پیشہ ورانہ ترقی کے لئے معلم تربیتی پروگرام میں شرکت کرے۔

مندرجہ بالا امور کو مدنظر رکھتے ہوئے اساتذہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ تین مراحل میں تیاری کریں۔

(1) تدریس کے لئے آمادگی Readiness for teaching

(2) جانچ کے لئے آمادگی Readiness for Evaluation

(3) طلباء کو جانچ کے لئے تیار کرنے پر معلم کی آمادگی (امتحانات)

Readiness to make students to participate in Evaluation (Examinations / Tests)

1. تدریس کے لئے آمادگی Readiness for Teaching

- تدریس کے لئے آمادگی کے لئے معلم کو حسب ذیل امور پر توجہ کرنا چاہئے۔ معلم تمام کتاب پڑھے اور نہ صرف متعلقہ مضامین بلکہ تمام کتاب کو سمجھے۔
- تعلیمی معیارات کو مدنظر رکھتے ہوئے سالانہ منصوبہ پہلے سے تیار کرلیا جائے۔
- ضروری تدریسی اشیاء کی نشاندہی کریں اور تدریس سے قبل ان کا انتظام کریں۔
- مشاغل کے انعقاد کے لئے مشاغل Shiets اور تدریسی اشیاء تیار رکھیں۔
- تدریسی مراحل کے ذریعہ اکتسابی عمل کا انعقاد کمرہ جماعت میں
- مباحثہ کی تفصیلات کو جمع کرکے تصورات کو سمجھائیں۔

- عصر حاضر کے امور تدریس میں شامل ہونا چاہئے۔

- تدریس فطری اکتسابی ماحول میں ہو

- Assignment اور پراجکٹ ورک کو گھر کا کام کے طور پر دیا جائے۔

2- جانچ کے لئے آمادگی Readiness for Evaluation:

معلم کی جانب سے مسلسل جامع جانچ تدریس کے حصہ کے طور پر کی جانی چاہئے۔ تشکیل جانچ اور مجموعی جانچ متعینہ وقت پر ہونا چاہئے۔ جماعت دہم (X) میں تشکیلی جانچ کے لئے 20% نشانات مختص کئے گئے ہیں اور 80% نشانات مجموعی جانچ کے لئے۔

A) تشکیل جانچ کے لئے آمادگی۔ Readiness for Formative Evaluation

تشکیلی جانچ کو داخلی جانچ بھی کہتے ہیں۔

a) دیئے گئے شق (Item) کو پڑھنا اور تبصرہ کرنا اور عصر حاضر کے امور پر اپنی رائے کا اظہار کرنا۔

b) اپنی کاپیوں میں از خود جوابات تحریر کرنا۔

c) پراجکٹ ورک

d) سلپ ٹسٹ

- اوپر بیان کئے گئے امور کے انعقاد کے لئے معلم کو چاہئے کہ وہ پراجکٹ ورک کی فہرست اور سوالات قبل از وقت تیار رکھیں۔
- متعینہ وقت میں منعقد 4 تشکیلی جانچ میں طلباء شرکت کریں۔ اگر بچہ شرکت کرنے سے قاصر رہے، تشکیل جانچ کا انعقاد اس وقت ہو جب وہ حاضر ہو۔
- تعلیمی معیارات کے لحاظ سے کمزور بچوں میں بہتری رترقی کے لئے علیحدہ خصوصی تربیت دینا چاہئے۔
- یہ طریقہ جماعت نہم میں بھی استعمال ہوتا کہ طلباء جماعت دہم میں اس طریقہ کار کے عادی ہو جائیں۔

-B مجموعی جانچ کے لئے آمادگی۔ Readiness to Summative Evaluation

معلم تحریری امتحانات کا انعقاد ایک تعلیمی سال میں تین مرتبہ کرے اور وہ جانچ جامع ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اساتذہ کو تیار رہنا چاہئے۔

- DCEB کی جانب سے تیار کردہ پرچہ سوالات کو استعمال کرتے ہوئے S1, S2 امتحانات کا انعقاد کرنا چاہئے۔
- یہ بیرونی جانچ 80 نشانات کے دو پرچوں پر مشتمل ہے۔
- دونوں پرچوں کے لئے نشانات اور گریڈس علیحدہ ریکارڈ کئے جائیں گے۔
- طلباء پبلک امتحان کے دونوں پرچوں میں علیحدہ علیحدہ کامیاب ہونا چاہئے۔

.3 طلباء کو جانچ کے لئے تیار کرنے پر معلم کی آمادگی (امتحانات)

Readiness of teacher to prepare students for Evaluation (Examinations)

معلم ذیل کے نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے طلباء کو داخلی اور خارجی جانچ (امتحانات) کے لئے تیار کرے۔

- سبق میں عصر حاضر کے امور کو شامل کرے اور مباحث کا انعقاد کرے۔
- طلباء کو سبق پڑھ کر اس پر شخصی رائے دینے کے لئے کہیں۔
- طلباء کو دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کے قابل بنانا۔ سبق کے اختتام پر ''اپنے اکتساب کو بہتر بنائیں'' ان کی کاپیوں میں لکھوائیں اور اسی وقت اس کی جانچ ان ہی سے کروائیں۔ مناسب رائے مشورہ دیں۔
- معلم، طلباء کو سبق کے مطابق پراجکٹ کے انعقاد کے قابل بنائیں اور منصوبہ بندی، معلومات اکٹھا کرنا، تجزیہ کرنا اور وقت ضرورت تعاون کرے۔
- منعقدہ پراجکٹس کو محفوظ رکھے۔
- طلباء میں تعلیمی معیارات کو فروغ دینے کے لئے مباحث اور مشاغل کا انعقاد کرے جیسے تصویر کشی کی مہارت، توصیف و حساسیت اور تفہیم۔
- تشکیلی اور مجموعی جانچ کے گریڈ کے لحاظ سے ضروری امور میں Remedial تدریس کا انعقاد کریں۔

7 جماعت دہم کے امتحانات۔اصلاحات

10th Class Examinations- Reforms

الف۔ اصلاحات کی ضرورت A. Need of the Reforms

- ''مدرسہ'' جو کردار ادا کرتا ہے بنیادی طور پر ہمیں اس پہلو پر فکرمند ہونا چاہئے۔طلباء کو (Mechanically) مشینی طرز پر امتحانات کے لئے تیار کرنے اور ان کی معلومات کو تدریسی کتب تک محدود کرنے میں مدرسہ کے کردار کو کم کردیا گیا ہے۔رٹ کر یاد کرنے اور مشینی طرز پر نصاب کی تکمیل سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ تعلیمی اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے یہ مفید ہے۔مدرسہ،بچوں کو اس قابل بنائے کہ وہ گہرا مطالعہ کرے،غوروفکر کرے،تلاش کرے، بحث کرے،حوالہ جاتی کتب کا مطالعہ کرے،امتیاز کرے اور تجزیہ کرے۔اگر ہم یہ پیش نظر رکھیں گے تو موجودہ امتحانی نظام کو تبدیل کرنا ہوگا۔
- جماعت دہم کو نہایت اہم جماعت کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور امتحانی نتائج پر زور دیا جاتا ہے۔چنانچہ طئے شدہ مہینوں سے بہت پہلے ہی جماعت دہم کا نصاب کی تکمیل کردی جاتی ہے۔تدریس زیادہ تر امتحانی مقاصد کی تکمیل کے لئے کی جاتی ہے اور مدارس اکتسابی اشیاء گائیڈ وغیرہ کی مدد سے جوابات کے یاد کرنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔زیادہ تر وقت بچوں کو نصاب پڑھنے اور دوبارہ پڑھنے اور جوابات یاد کرنے تک محدود کردیا جاتا ہے۔اپنی معلومات اور تجربہ کو استعمال کرتے ہوئے بچے سوچ کر از خود جوابات تیار کریں۔اس کے لئے کوئی موقع اور گنجائش فراہم نہیں کی جاتی۔جماعت دہم کی تیاری کے لئے طلباء اور اساتذہ دونوں ہی میں تناؤ اور پریشانی/اندیشہ سے گھرے رہتے ہیں۔بچوں میں منطقی سوچ اور تجزیاتی صلاحیت،علم اور عقل (Knowledge & Wisdom) کے فروغ کو زیادہ مرکوز کئے بغیر مدارس صرف (کوچنگ سنٹر) تعلیمی/تربیتی مراکز کی حد تک محدود ہوجاتے ہیں۔
- امتحانی نمونہ اور نظام بچوں کے فکری،تجزیاتی اور ترسیلی صلاحیتوں کی جانچ پر مرکوز نہیں ہے حالانکہ بچے اچھے نشانات حاصل کرتے ہیں لیکن یہ ان کی صلاحیتوں اور استعدادوں کو ظاہر نہیں کرتے۔جماعت دہم کے بچوں سے نشانات کے سلسلہ میں زیادہ توقعات رکھی جاتی ہیں جس سے بچوں پر دباؤ بڑھتا ہے اور بالآخر وہ مختلف اقسام کے واقعات میں ملوث ہوجاتے ہیں۔لہٰذا جماعت نہم اور دہم میں مناسب اصلاحی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے جو کہ بچوں کی تخلیقی قابلیتوں اور صلاحیتوں کو ظاہر کرے۔تمام تر طریقہ تعلیم کا مقصد بچوں میں فکری،تجزیاتی اور ترسیلی مہارتوں کا فروغ جمہوری ماحول میں ہو۔
- مدرسہ بچوں کی ہمہ گیر ترقی کے لئے کام کرے۔ان کی ہمہ گیر ترقی کے لئے بچے مختلف مشاغل اور پروگراموں میں حصہ لیں

- جوجسمانی، ذہنی، سماجی، جذباتی اوراخلاقی ترقی کا باعث ہو۔موجودہ تدریس دور میں زبانوں، سائنس، ریاضی اور سماجی علوم تک محدود ہے۔صرف ان ہی کی جانچ کی جاتی ہے۔بلحاظ صحت اورجسمانی تعلیم رتربیت فنون اورثقافتی تعلیم، کام اورکمپیوٹر کی تعلیم، اقدار کی تعلیم اورزندگی کی مہارتیں(Life Skills) وغیرہ کی نصاب کے حصہ کےطور پرتدریس کی جانی چاہئے۔انھیں ہمہ نصابی مشاغل کے طور پرنہیں سمجھنا چاہئے۔وقتاً فوقتاً ان حصوں کی بھی جانچ ہونی چاہئے۔
- اسکولی تعلیم میں سب سے اہم شخص معلم ہوتا ہے۔طلباء کی ترقی کا انحصار معلم کی جانب سے منعقدہ مشاغل اور پروگراموں پر ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے یہ تمام مشاغل کو کنارے رکھ دیا گیا اورامتحانات مرکوز اطلاعات کو بے انتہا اہمیت دی گئی۔اس کے نتیجہ میں اساتذہ پر اعتبار نہیں رہا۔ اگر ہم اساتذہ پر یقین (بھروسہ) کریں اور اہداف مقرر کر کے زیادہ ذمہ داریاں دیں تو ہم پہلے سے بہتر نتائج حاصل کرسکتے ہیں۔لہٰذا اس زاویہ سے جانچ کے طریقے کی اصلاح ہونی چاہئے۔بجائے اس کے کہ پبلک امتحان کو تمام نشانات مختص کئے جائیں، ہمیں چاہئے کہ مدرسہ کی سطح پر معلم کا لحاظ کریں اور کچھ نشانات اندرونی جانچ یا تشکیلی جانچ کے لئے بھی مختص کریں۔
- موجودہ صورت حال میں چونکہ جانچ صرف امتحانات تک محدود ہے بچے تناؤ کا شکار ہیں۔بچوں کو ذہنی تناؤ سے بچانے کے لئے ہمیں متبادل پہلوؤں کو بھی شامل کرنا چاہئے۔منصوبائی کام(Project work) تجربات، امتحانات، بچوں کی کاپیاں اور بچوں کی شراکت داری ان کے کام کی جانچ کے وقت استعمال ہونا چاہئے۔

ب۔ جماعت نہم اور دہم میں اصلاحات کا پس منظر
(B. Reforms in Class IX and X-Background)

- NCF2005 اور RTE 2009 کے مطابق APSCF2011 تشکیل دیا گیا۔APSCF2011 کی بنیاد پر جماعت اول تا دہم I-IX درسی کتب پرنظر ثانی کر کے جدید بنایا گیا۔
- نئی درسی کتب کا مقصد بلحاظ جماعت، مضمون مقررہ استعدادوں اور ہمہ گیر شخصیت کی نشوونما اور استعدادیں جیسے کہ سوچنا، تجزیہ کرنا، (مافی الضمیر بیان کرنا) ازخود اظہار کرنا اور منطقی اظہار وغیرہ(Logical Representation)۔
- ریاست میں محکمہ تعلیم میں لائی جانے والی تبدیلیوں کو مرکوز کرتے ہوئے تمام مضامین کے طریقہ تدریس اور پوزیشن پیپر کی تیاری۔اسی طرح کا ایک پوزیشن پیپر امتحانات کی اصلاحات پر تیار کیا گیا اور امتحانات کو رٹ کر یاد کرنے کے عمل سے دور کر دیا۔
- اپریل 2010 سے ریاست میں جماعت I-VIII منصوبائی کام، اظہار خیال اور طریقہ سوالات میں تبدیلی وغیرہ پر مرکوز مسلسل جامع جانچ کا نفاذ کیا گیا۔
- تدریسی واکتسابی عمل میں تبدیلی اور بچوں کا مشاغل، Dialougue، مباحثوں، منصوبائی کاموں، تجربات وغیرہ کے اکتسابی طریقہ میں مشغول ہونا۔

تشکیل علم اور تجربات کا طریقہ تبدیل ہوجائے گا۔

ج۔ رہنمایانہ اصول C. Guide lines

SSCامتحان کے اصلاحات کے لئے SCERT نے غور و فکر کے بعد مسلسل تجاویز پیش کئے۔

- درسی کتب کے کاتبین کے ساتھ میٹنگ رکھی گئی اور ستمبر 2013 کے دوران SSC امتحان کی اصلاحات پر ان کی ماہرانہ رائے اور تجاویز لئے گئے اور مسائل کو زیر بحث لایا گیا۔
- مندرجہ بالا مباحث اور موجودہ CBSE طرز کی بنیاد پر تجاویز کا مسودہ تیار کیا گیا۔
- مارچ 2014 کے دوران متعلقہ مضامین کے اساتذہ، صدر مدرسین، منڈل ایجوکیشنل آفیسروں، آندھرا پردیش کے اقامتی اداروں کے تعلیمی افسران، خانگی مدارس کے انتظامیہ کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ رکھی گئی تھی اور مسودہ کی تجاویز پر مباحثہ کیا گیا اور دوسرا مسودہ تیار کرلیا گیا۔
- ریاست کے تمام RJDs، SEs اور DEOs کو تجاویز کا مسودہ بھجوایا گیا اور تجاویز کے مسودہ پر بحث کر کے مشوروں اور تبدیلیوں کی تجاویز کے ساتھ رپورٹ پیش کریں۔ اسی طرح DEOs نے بھی اساتذہ کے ساتھ میٹنگ رکھی اور ان کے خیالات اور مشورے SCERT, Director کو پیش کئے۔
- ریاست میں موجودہ تمام اساتذہ کی تنظیموں کو تجاویز کا مسودہ باضابطہ مہیا کیا گیا اور اس پر مباحثہ کرنے اور میٹنگ میں شریک ہو کر ان کے خیالات اور مشوروں کو پیش کرنے کی درخواست کی گئی۔ SCERT میں 26 اپریل 2014 کو اساتذہ کی تنظیموں کے ساتھ ایک میٹنگ رکھی گئی جس میں اساتذہ کی تنظیموں نے اپنے خیالات اور مشوروں سے نوازا۔
- پرنسپل سکریٹری اسکولی تعلیم (PE & SSA) کی SCERT کے ڈائرکٹر، اسکولی تعلیم کے ایڈیشنل ڈائرکٹروں، DEOs، پرنسپل اور CBSE مدارس کے اراکین عملہ، SCERT کے پروفیسروں کے ساتھ 3 مئی 2014 کو کانفرنس ہال، J بلاک، سکریٹریٹ، حیدرآباد میں میٹنگ منعقد کی گئی اور مجوزہ جماعت نہم اور دہم کے امتحانی اصلاحات پر بحث کی گئی۔

مندرجہ بالا مباحثہ کی بنیاد پر بالآخر SSC امتحان کی اصلاحات کا مسودہ تیار کرلیا گیا جو ذیل میں دیا گیا ہے۔

PROPOSALS- تجاویز

a) مقداری (نظریہ) پہلو- Quantitative Aspects :

1) ہر مضمون کے پرچوں کی تعداد- Number of Papers for each subject

- ہر زبان کے مضامین جیسے کہ تلگو، انگریزی، ہندی، اردو وغیرہ کے لئے صرف ایک ہی پرچہ ہوگا۔
- غیر زبان مضامین کے لئے دو پرچے جیسے کہ سائنس، سماجی علوم اور ریاضی۔

مثلاً سائنس پرچہ اول: حیاتیات- پرچہ دوم: طبیعات

سماجی علوم پرچہ اول: جغرافیہ اور معاشیات، پرچہ دوم: تاریخ اور شہریت۔

ریاضی پرچہ اول: اعداد، سیٹس، الجبرا، Progressions، Coordinate Geometry۔

پرچہ دوم: جیومٹری، ٹرگنومیٹری، Mensuration، Statistics، Probability وغیرہ۔

b) پرچے اور نشانات Papers and Marks

مضامین	جملہ نشانات	پبلک امتحانی نشانات	داخلی جانچ کے نشانات (FA)
زبان اول/تلگو/ہندی/اردو وغیرہ	100	80	20
زبان دوم تلگو/ہندی	100	80	20
زبان سوم انگریزی	100	80	20
ریاضی پرچہ اول	50	40	10
ریاضی پرچہ دوم	50	40	10
طبیعات	50	40	10
حیاتیات	50	40	10
سماجی علم پرچہ اول (جغرافیہ اور معاشیات)	50	40	10
سماجی علم پرچہ دوم (تاریخ اور شہریت)	50	40	10
جملہ	600	480	120

c) نشانات کی قدر اور امتحان کا دورانیہ

- مضامین- زبان: مضامین زبان میں 100 نشانات ہر پرچہ کے اور امتحانی وقفہ 3 گھنٹوں پر مشتمل ہوگا۔ پرچہ سوالات پڑھنے کے لئے اضافی 15 منٹ دیئے جائیں گے۔

- **غیرزبانی مضامین:** غیر زبانی مضامین ریاضی، سائنس، سماجی علوم۔ ہر مضمون کے دو پرچہ ہوں گے اور ہر پرچہ کے 50 نشانات مختص کئے گئے ہیں اور امتحانی وقفہ 2 گھنٹے اور 30 منٹ کے علاوہ پرچہ سوالات کو پڑھنے کے لئے اضافی 15 منٹ دیئے جائیں گے۔
- Summative امتحانات جو کہ جماعت نہم کے لئے مدرسہ کی سطح پر ہوں گے اور جماعت دہم کے لئے آخری Summative پبلک امتحان ہیں جو ڈائرکٹر گورنمنٹ امتحانات کی جانب سے منعقد کئے جاتے ہیں۔ ہر مضمون کو 80% نشانات مختص کئے گئے ہیں۔ مابا قی 20% نشانات داخلی جانچ جو کہ تشکیلی جانچ ہوتی ہے کے ذریعہ دیئے جائیں گے۔
- ایک تعلیمی سال کے دوران منعقد ہونے والے چاروں تشکیلی جانچ کا اوسط 20% نشانات کے لئے شمار کئے جاتے ہیں جو کہ چاروں تشکیلی جانچ کا اوسط لیا جاتا ہے اور جماعت دہم کے پبلک امتحان میں 20% نشانات کا شمار کیا جاتا ہے۔
- ہر روز ایک پرچہ منعقد کیا جاتا ہے۔ سوائے تعطیل عام کے۔

:Summative Assessment

- جماعت IX اور X کے لئے ہر تعلیمی سال کے دوران تین Summative امتحانات منعقد کرنا چاہئے۔ جماعت X کے معاملے میں تیسرے Summative کی بجائے پبلک امتحان بورڈ آف سکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے منعقد کیا جاتا ہے۔
- مدرسہ کی جانب سے 80% نشانات کے پرچہ سوالات کی تیاری کے ذریعہ پہلے اور دوسرے Summative جانچ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بچے پبلک امتحان لکھنے کے لئے تیار ہیں۔ مابا قی 20% نشانات تشکیلی جانچ کی بنیاد پر دیئے جائیں گے۔
- جماعت نہم کے لئے Summative جانچ اور جماعت دہم کے لئے پبلک امتحانات کے طرز پر پہلا اور دوسرا Summative امتحان۔

سوالات بلو پرنٹ کی بنیاد پر تیار کئے جائیں جو تعلیمی معیارات کو ظاہر کرتے ہوں۔

d) داخلی اور خارجی قدریں۔ تشکیلی اور مجموعی جانچ:

ہر مضمون میں 80% نشانات Summative/خارجی پبلک امتحانات کے ہوتے ہیں اور 20% فیصد نشانات داخلی تشکیلی جانچ کے لئے مختص ہوتے ہیں۔ تشکیلی جانچ کے امور اور نشانات یہاں بیان کئے گئے ہیں۔

سلسلہ نشان	تشکیلی جانچ کے Items	نشانات
1	مضامین زبان ۔ کہانیوں کی کتابیں پڑھنا ۔ بچوں کا ادب، اخبار وغیرہ اور اپنا ماضی الضمیر لکھ کر بیان کرنا اور کمرہ جماعت میں پیش کرنا سائنس ۔ تجربات کرنا اور ریکارڈ لکھنا ریاضی ۔ ریاضی کے مسائل کو مختلف Concepts کے تحت حل کرنا ۔ لکھنا اور کمرہ جماعت میں پیش کرنا ۔ سماجی علوم ۔ مضمون پڑھنا، بیان کرنا اور عصر حاضر کے سماجی مسائل پر تحریری طور پر اظہار خیال کرنا اور کمرہ جماعت میں پیش کرنا	5
2	طلباء کا تحریری کام ان کی کاپیوں میں ۔ مافی الضمیر بیان کرنا / سوالات تحریر کرنا / ہر سبق یا باب کے اختتام پر دیئے گئے مشق کی تکمیل ۔ طلباء گائیڈ یا اسٹڈی میٹریل وغیرہ میں سے جوابات نقل نہ کریں بلکہ وہ از خود سوچ کر اپنے جوابات تحریر کریں ۔	5
3	پراجکٹ ورک ۔ منصوبائی کام	5
4	سلپ ٹسٹ	5
	جملہ	20

- ہر مضمون کی تشکیلی جانچ کے لئے علیحدہ کاپی رکھیں جس میں جدول میں دیئے گئے سلسلہ نمبر 1,3,4 کو ہر طالب علم اپنی کاپیوں میں مکمل رکھے ۔ بچوں کے کام کا اظہار کرنے والی ان کاپیوں کو محفوظ رکھیں جو معلم کی جانب سے نشانات دینے اور جب بھی کوئی آفیسر آئے حسب ضرورت Verification کی بنیاد ہو ۔
- چاروں تشکیلی جانچ کا اوسط 20% نشانات ہر مضمون کے لئے پبلک امتحانات میں دیئے جائیں گے ۔

داخلی نشانات کی جانچ اور ڈائرکٹر گورنمنٹ امتحانات کے آفس میں داخل کرنا

- چوتھی تشکیلی جانچ کی تکمیل کے بعد صدر معلم تمام داخلی ٹسٹوں کو جانچے اور معائنہ کار کمیٹی کیلئے تیار رکھے اور کمیٹی کی جانچ اور منظوری کے بعد نشانات کی تفصیلات SSC بورڈ میں مقررہ فارمیٹ کے تحت On line داخل کرے ۔

مدارس کی جانب سے داخلی نشانات کو داخل کرنے کی منصوبہ بندی کا کام ڈائرکٹر گورنمنٹ امتحانات کی جانب سے انجام دیا جاتا ہے۔

- دو یا تین منڈلوں میں 10 تا 15 مدارس کو جانچنے اور Moderating کی ایک اکائی سمجھا جاتا ہے۔ DEO کی جانب سے تیار کی گئی جدید کمیٹی کا کام ہے کہ وہ دیئے گئے منڈل کے سرکاری و غیر سرکاری مدارس کا مشاہدہ کریں۔ داخلی نشانات اور گریڈ کی جانچ کے علاوہ ہمہ نصابی مشاغل کی جانچ کریں۔

e) کامیابی کے نشانات اور کامیاب ہونے کے لئے کم از کم نشانات

- ہر زبانی اور غیر زبانی مضامین کے لئے 35% نشانات کامیابی کے لئے درکار ہیں۔ طلباء کو داخلی تشکیلی اور Summative امتحانات میں علیحدہ علیحدہ دونوں میں کامیاب ہونا ہوگا۔
- غیر زبانی مضامین میں طلباء کو دونوں پرچوں میں علیحدہ علیحدہ کامیاب ہونا ہوگا۔
- داخلی امتحان (تشکیلی جانچ) کے معاملہ میں ہر مضمون میں 20 نشانات ہیں سوائے سائنس کے جو کہ 10 نشانات حیاتیات کے لئے اور 10 نشانات طبیعات کے لئے طلباء کو داخلی امتحانات میں 10 نشانات میں سے 3.5 نشانات حاصل کرنے ہوں گے۔
- داخلی اور خارجی دونوں امتحانوں کو ملا کر ہر مضمون میں طلباء کو کم از کم 35% نشانات حاصل کرنا چاہیئے۔ طلباء کو خارجی، پبلک امتحان میں 28 نشانات اور داخلی جانچ میں 7 نشانات حاصل کرنا ہوگا۔

زبان دوم میں کامیابی کے نشانات:

- زبان دوم جیسے کہ ہندی، تلگو وغیرہ کے لئے دوسری مضامین زبان کی طرح 35% نشانات کامیابی کے ہیں۔

f) گریڈنگ

ذیل کے جدول میں جماعت نہم اور دہم کے نشانات کے تحت دیئے جانے والے گریڈ کا رینج دیا گیا ہے۔

گریڈ	زبان میں نشانات	مضامین میں نشانات	گریڈ نشانات
A1	91-100	46-50	10
A2	81-90	41-45	9
B1	71-80	36-40	8
B2	61-70	31-35	7

6	26-30	51-60	C1
5	21-25	41-50	C2
4	18-20	35-40	D1
3	0-17	0-34	D2

Cumulative Grade Point Average (CGPA) کو گریڈ نشانات کے Arithemetic اوسط کو لے کر Calculate کیا جاتا ہے۔

g) دوسرے نصابی مضامین (ہمہ نصابی سرگرمیاں)۔جانچ

- ہمہ نصابی سرگرمیاں جیسے جسمانی تعلیم اور تعلیم صحت، فنون اور تہذیب وتمدن کی تعلیم کا کام اور کمپیوٹر کی تعلیم، اقدار اور زندگی کی مہارتوں کی تعلیم، مدرسہ میں بطور نصاب پڑھایا جائے۔ ان مضامین کی تعلیم کے لئے مدرسہ کے نظام الاوقات میں گھنٹے مختص کئے جائیں گے۔ یہ مضامین بھی جماعت IX اور X میں جانچ کے لئے شامل کئے گئے ہیں۔ ہر مضمون کے 50 نشانات ہیں۔
- جماعت نہم اور دہم کے نشانات کے میمو میں ان مضامین کے گریڈ کی تفصیلات کا اندراج کیا جائے گا۔ 5 پوائنٹ گریڈ اسکیل جو کہ +A،A،B،C اور D کو ان مضامین کے لئے استعمال کیا جائے گا۔
- ان مضامین کے لئے کوئی بھی پبلک امتحان منعقد نہیں کیا جائے گا حالاں کہ ان مضامین میں ایک تعلیمی سال کے دوران تین مرتبہ سہ ماہی، شش ماہی اور سالانہ جانچ کی جائے گی۔ اساتذہ مشاہدہ کر کے نشانات دیں۔ Moderation کمیٹی کی جانچ کے بعد صدر مدرس ڈائرکٹر گورنمنٹ امتحانات کو تمام تفصیلات کے اوسط کا گریڈ لے کر آن لائن داخل کرے۔
- صدر مدرس ہمہ نصابی سرگرمیوں کا انعقاد کرنے کی ذمہ داری اساتذہ کو سونپے اور اساتذہ جس کی جانچ کریں۔ ابتداء میں اساتذہ کو ان کی دلچسپی کے لحاظ سے اپنی پسند کے مضمون کے چناؤ کا موقع دیا جائے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو صدر مدرس ہمہ نصابی سرگرمیوں کو یہاں بیان کئے گئے مشورہ کے تحت اساتذہ کو دیں۔

مثلاً

- زبان کی تدریس کرنے والے اساتذہ یا سماجی علوم کے اساتذہ کے لئے اقدار کی تعلیم اور زندگی کی مہارتیں۔
- زبان کی تدریس کرنے والے / سماجی علوم کے اساتذہ کے لئے فنون اور تہذیب وتمدن کی تعلیم۔

- حیاتیات رطبیعات سائنس کے اساتذہ کے لئے کام اور کمپیوٹر کی تعلیم۔
- PD/PET کی جانب سے جسمانی تعلیم اور صحت کی تعلیم۔ اگر PD/PET نہ ہوں تو حیاتیات کے اساتذہ کو موقع فراہم کیا جائے حالاں کہ ہمہ نصابی مشاغل علیحدہ ظاہر کئے جاتے ہیں لیکن طلباء کے نصابی گریڈ تک میں ان کا شمار نہیں کیا جائے گا۔

معیاری پہلو

h) پرچہ سوالات نوعیت اور سوالات

- سوالات کی نوعیت (Open ended) فیصلہ طلب ہوں، وضاحتی ہو، تجزیاتی رتحلیلی ہوتا کہ بچوں کی سوچنے، تنقیدی جائزہ لینے، قوت فیصلہ کا امتحان لیا جاسکے اور جو بچوں کو رٹ کر یاد کرنے کے عمل سے دور کرتے ہوئے ازخود اظہار کسی طرف لے جائے۔ بچوں کو ازخود جوابات تیار کرنے اور تنقیدی انداز فکر کی تربیت دی جانی چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اکتساب رٹنے کے طریقہ اور یادداشت مرکوز، گائیڈ، اسٹڈی میٹریل اور جوابات یاد کرنے کے طریقہ سے دور ہو کر اکتساب کا مرکز ذاتی رائے، اظہار خیال کی طرف منتقل ہو گیا ہے۔
- سوالات بچوں کو سوچنے پر اکسائیں، بچے سوچ کر جواب لکھیں۔ سوالات تجزیاتی رتحلیلی ہوں، منطقی نوعیت کے ہوں اور فیصلہ طلب ہوں۔
- پبلک امتحان میں جو سوال ایک مرتبہ پوچھ لیا گیا اسے دہرایا نہ جائے۔
- درسی کتب میں ہر سبق اور باب میں موجود دیئے گئے مشقی سوالات کو اسی طرح نہ دیا جائے۔ سوالات تعلیمی معیارات کا اظہار کرنے والے ہوں۔

i) تعلیمی معیارات راستعدادوں کا حصول:

- متعلقہ مضامین میں استعدادوں کے حصول رتعلیمی معیارات کے مطابق پبلک امتحانات میں سوالات دینا چاہیے۔
- تمام مضامین کے لئے استعدادوں کی قدر متعین کریں اور Blue print رقدر کا جدول تیار کریں اور اس کے لحاظ سے پرچہ سوالات تیار کریں۔

امتحانی شق کی اقسام:

امتحان شق کی نوعیت حسب ذیل ہے

A) مضامین جیسے سائنس، ریاضی اور سماجی علوم

- طویل جوابی سوالات
- مختصر جوابی سوالات

- نہایت مختصر جوابی سوالات
- معروضی سوالات ۔کثیر جوابی سوالات

B) **زبانی مضامین ۔تلگواور دیگر ہندوستانی زبانیں**

- فہم کے ساتھ پڑھنا ۔لکھنا
- تخلیقی اظہار
- ذخیرہ الفاظ
- قواعد

C) **زبان انگریزی۔**

- فہم کے ساتھ پڑھنا
- ذخیرہ الفاظ
- (تخلیقی تحریر)ازخود لکھنا
- قواعد

j) سوالات ۔انتخاب:۔ Questions - Choice

- ہر پرچہ سوالات میں صرف طویل جوابی سوالات کے لئے داخلی طور پر انتخاب کا اختیار رہونا چاہئے۔

k) سوالات ۔قدر:Questions - Weightage

- سوالات کی نوعیت اور تعلیمی قدروں کے لحاظ سے سوالات کی متعینہ قدروں کا Blue Print میں ظاہر کریں۔

کسی سبق رباب کی مخصوص قدر نہ ہوگی۔درسی کتب کے کسی بھی حصہ یا سبق میں سے سوالات دیئے جائیں گے۔

- پرچہ سوالات کی تیاری کے وقت قدروں کے جدول کو پیش نظر رکھیں۔اورسوالات (طویل جوابی،مختصر جوابی،نہایت مختصر جوابی اور معروضی سوالات)اور تعلیمی قدروں کے لحاظ سے سوالات (ہر تعلیمی قدر کے لئے سوالات اور کتنے نشانات متعین کئے گئے ہیں وغیرہ)۔

l) واحد جوابی بیاض اور کوئی زائد بیاض نہیں:

- طلباءکو جواب تحریر کرنے کے لئے ایک جوابی بیاض قصداً دی گئی ہے کیوں کہ جوابات عبارتوں رجملوں رالفاظ کی شکل میں لکھنے کے لئے گنجائش فراہم کی گئی ہے۔کوئی زائد پرچے نہیں دیئے جائیں گے۔

m) جوابی بیاض کی جانچ اور دوبارہ جانچ کی سہولت:

- سوالات چونکہ سوچ کو جلا بخشنے والے اور Open ended ہوتے ہیں اس لئے بہ احتیاط جانچیں۔جوابی بیاضات کی مناسب جانچ کے لئے اساتذہ کو Key کے ساتھ SCERT کی جانب سے رہنمایانہ خطوط بھی فراہم کئے گئے ہیں۔

- اگر طالب علم موجود ہو، جوابی بیاض کی دوبارہ گنتی کی سہولت کی فراہم کے ذریعہ پرچوں کی جانچ میں شفافیت پیدا کرنا۔
- پرچوں کی جانچ اورامتحانی اصلاحات کے لئے رہنمایانہ خطوط SCERT کی جانب سے بنائے جاتے ہیں۔بچوں کا اظہار خیال، تجزیہ کرنے کی صلاحیت، از خود لکھنا، انطباق اور وضاحت کرنا، بحث اوراپنے نقطہ نظر کو پیش کرنا وغیرہ۔مواد مضمون کے علاوہ جانچ کے لئے بنیاد فراہم رکھنے والے عوامل ہیں۔

SSC کے نشانات کی سند:

- SSC کے پبلک امتحان کے نشانات کی سند میں ظاہر ہونے والی شقیں حسب ذیل ہیں۔

حصہ اول: طلباء کے متعلق عمومی اطلاعات

حصہ دوم : نصابی سرگرمیاں جوکہ زبانوں اور مضامین کے لئے دونوں داخلی اور خارجی کے لئے گریڈس اور مجموعی گریڈ

حصہ سوم : (Qualitative) کیفیتی وضاحت کے ساتھ ہمہ نصابی مشاغل کے لئے گریڈ۔

گریڈ اور گریڈ کے نکات کا اوسط کے متعلق اطلاعات نشانات کی سند کے دوسری جانب دی جاتی ہے۔

o) تربیتی پروگرام:

- نگران کار عملہ کے ساتھ جماعت نہم اور دہم کی تدریس کرنے والے اساتذہ کے ئے SCERT کی جانب سے تربیتی پروگرام ترتیب دیا جانا چاہئے۔ SCERT نے اساتذہ کی دستی کتب تیار کئے جو امتحانی اصلاحات، نئی درسی کتب اور RPs کو ضلعی سطح پر تربیت کی فراہمی ہر مضمون میں IX اور X کی تدریس کرنے والے اساتذہ، نگران کار عملہ اور RPs کو ضلعی سطح پر RMSA کے تعاون سے تربیت فراہم کی جاتی ہے۔اساتذہ کی دستی کتب کی تیاری، DRPs کی تربیت کا انعقاد اور میدان عمل میں کارگذار اساتذہ کی تربیت کے انعقاد کے اخراجات RMSA کرتا ہے۔
- مناسب وقفہ سے ٹیلی کانفرنس اور تبادلہ خیال اور شکوک وشبہات کے ازالہ کے ذریعہ بھی تربیت دی جاسکتی ہے۔

DCEB کی ذمہ داریاں:

- جماعت IX اور X کے پرچہ سوالات کی تیاری (سوائے پبلک امتحان کے پرچوں کے) اورانھیں مدارس تک پہنچانے کی ذمہ داری DCEB کی ہوتی ہے۔

- مضبوط تعلیمی پس منظر اور ذمہ دار صدر مدرس کو DCEB کا انچارج بنایا جائے۔ DCEB کے تحت پرچہ سوالات کی تیاری کے لئے 10 تا 15 ماہر اساتذہ کی مضمون واری ٹیم بنائی جائے۔ ٹیم ممبروں میں ضلع سے درسی کتب کے کاتبین، SRG ممبر، ماہرین مضمون، تدریسی اساتذہ، تجربہ کار اساتذہ وغیرہ شامل ہوں۔
- پرچہ سوالات کی تیاری کے علاوہ اساتذہ اور مدارس کی جانب سے تیار کردہ معیاری سوالات کی جانچ کرنا DCEB کے مضمون واری گروپس کی ذمہ داری ہے۔ ضلع میں مضامین کے لحاظ سے تربیت کا انعقاد اور مدارس میں جانچ کی Practice کو مانیٹر کرنا ان ٹیموں کا کام ہے۔ انھیں، Moderation کمیٹی کے اراکین سمجھا جاتا ہے۔ SCERT مسلسل وقفوں سے DCEB کے سکریٹری اور مضامین گروپس کی تربیت اور Orientation منعقد کرے تاکہ ان کی صلاحیتوں کو جلا ملے اور DCEB کی کارکردگی کے پہلوؤں کو مانیٹر کرے۔ DIET، CTEs اور IASE ادارے DCEB کے کام میں مدد اور نگرانی کرتے ہیں۔
- امتحان کے طریقہ کار اور جوابی بیاضات کی جانچ سے متعلق اساتذہ میں شعور بیدار کرنے کے لئے DCEB سمینار اور تربیتی پروگرام منعقد کرے۔

کردار اور ذمہ داریاں: Roles and Responsibilities

SCERT

- ڈائرکٹر گورنمنٹ امتحانات کے مشورہ سے SCERT کے ڈائرکٹر تجاویز حکومت کو پیش کرتی ہے۔
- امتحانی اصلاحات کے تمام پہلوؤں پر رہنمایانہ خطوط تیار کرنے، اساتذہ کے لئے دستی کتب اور نگران کار عملہ کے ساتھ مضامین کے لحاظ سے ماڈل پیپروں کا اضافی ورقیہ تیار کرتی ہے۔
- جوابی بیاض کی جانچ کے لئے اساتذہ کی دستی کتب کے لئے رہنمایانہ خطوط کی تیاری۔
- امتحانی قدروں کی تکمیل کے لئے مدارس میں نصاب کے انطباق کے لئے درکار سہولیات ہر حکومت کو تجاویز پیش کرنا۔
- داخلی امتحانات میں معقولیت پیدا کرنے کے لئے رہنمایانہ خطوط۔
- مختلف سطحوں پر SSC امتحانی اصلاحات کا انطباق مطالعہ اور مانیٹر کرنے کے لئے اور توسیعی اقدامات اٹھا سکتے ہیں۔

ڈائرکٹر گورنمنٹ امتحانات:

- ڈائرکٹر SCERT کے تعاون سے حکومت کے احکام کو قابل عمل بنانے کے لئے تجاویز کو اختتامی شکل دے کر داخل کرنا۔
- ڈائرکٹر گورنمنٹ امتحانات کو داخلی امتحانات اور ہمہ نصابی مشاغل On line پیش کرنے کے لئے منصوبہ (Programme) تیار کرنا اور نشانات کی سند کا نمونہ تیار کرنا۔
- داخلی نشانات اور دیگر Nominal Roles کے پیش کرنے کو مانیٹر کرنا۔
- جوابی بیاضات کی جانچ اور نتائج کا اعلان۔
- ماقبل اور مابعد امتحانات دوبارہ جانچ وغیرہ۔

RJD، SEs اور DEO

- اساتذہ اور نگران کار عملہ کو جانچ کے نئے طریقوں سے آگہی کے لئے تربیت کا انعقاد، اس تربیت میں غیر سرکاری مدارس کے اساتذہ اور صدر مدرس بھی شامل ہیں۔
- تعمیر نو اور تقویت دینے کے ئے DCEB میں ایک انچارج جو کہ سکریٹری ہوتا ہے اور 10 تا 15 اساتذہ پر مشتمل ہوتا ہے۔
- دو یا تین منڈلوں کے لئے دو اراکین پر مشتمل Moderation کمیٹی کی تشکیل۔ SCERT، DIET، CTEs، IASEs کی مدد سے Moderation کمیٹی کے اراکین کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے اقدامات۔
- سوائے جماعت X کے پبلک امتحانات کے، پرچہ سوالات کی تیاری، چھپوائی اور IX اور X میں عمل آوری۔
- بچوں کا جوابات کے ذریعہ اظہار خیال کرنا اور غور وفکر پر مرکوز ہے۔ درسی کتب اور گائیڈ کے ذریعہ جوابات یاد کرنے کی عادت کو دور کرنا۔
- جماعت اول سے اظہار خیال کو بتدریج بڑھانا اور معیاری نصاب کی منتقلی اور بچوں کے اکتسابی نتائج پر مرکوز بجائے صرف جماعت دہم کو اہمیت دینے کے۔

ڈپٹی ایجوکیشنل آفیسر:

- داخلی امتحانات کی نگرانی اوران کے Division میں امتحانی اصلاحات پر %100 عمل آوری کے لئے Dy.EOs ذمہ دار ہوتے ہیں۔ یہ سرکاری اور غیر سرکاری دونوں طرح کے مدارس کے لئے ہے۔
- تمام مضامین میں ماہر اساتذہ کی نشاندہی اور DCEB کے لئے ایسے اساتذہ کی فہرست سے DEO کو متعارف کروانا۔
- ہمہ نصابی سرگرمیوں اور نصاب پر عمل آوری اور داخلی امتحانات کے مناسب انعقاد کی نگرانی میں صدور مدرس کو مانیٹر کرنا۔
- نصاب کی عمل آوری کی نوعیت اور امتحانی قواعد کو ہر سرکاری اور غیر سرکاری اسکولوں میں معائنہ کی کتاب میں محفوظ کرنا چاہئے۔
- اسکول کو Moderation کمیٹی کے آنے سے پہلے نئی درسی کتب پر عمل آوری، تدریسی واکتسابی طریقہ اور تشکیلی اور مجموعی جانچ کے طریقہ کار پر عمل آوری کی ڈپٹی ڈی او نگرانی کرنا چاہئے۔
- امتحانی اصلاحات اور نصابی روداد سے واقفیت پیدا کرنے کے لئے اور تربیتی پروگراموں کا اہتمام کرنے کی ذمہ داری ہے۔
- اساتذہ کی حوالہ جاتی دستی کتب، دیگر ذرائع اور SCERT کے کتب پڑھنے کے باعث جانچ، تدریس اور نصاب کے مختلف پہلوؤں کی بنیاد پر علم کی تکمیل

صدر مدرس:

- تدریسی واکتسابی عمل، منصوبہ سبق، معلم کی آمادگی نصابی و ہمہ نصابی مشاغل کے موزوں عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے ابتدائی سطح پر صدر مدرس ہی نگران کار افسر ہوتا ہے۔
- اساتذہ اور طلباء کے بہترین مظاہروں اور صلاحیتوں کی نشاندہی اور حوصلہ افزائی کریں اور اعلیٰ عہدیداروں اور SCERT کی نوٹس میں لائیں۔
- تکمیل شدہ جوابات کو یاد کرنا اور اسٹڈی میٹریل اور گائیڈ کا بچوں کی جانب سے استعمال، بچوں کی سوچنے سمجھنے اور اظہار خیال کی صلاحیتوں کو نقصان پہنچاتا ہے لہٰذا صدر مدرس اس بات کو یقینی بنائے کہ اسٹڈی میٹریل اور گائیڈ کا استعمال نہ ہو۔
- دستیاب اساتذہ میں نصابی اور ہمہ نصابی مضامین کو مختص کے دوران نظر رکھیں کہ یہ روئیداد پایہ تکمیل کو پہنچے۔

- صدر مدرس اسکولی سطح پر داخلی امتحان جیسے کہ تشکیلی اور Summative جانچ کے موزوں انتظام کے شواہد کی جانچ کرے اور طلباء اور اساتذہ کی جانب سے تیار کردہ رجسٹر اور ریکارڈس پر مشورہ دے۔ Moderation کمیٹی کو دکھانے سے پہلے صدر مدرس خود اساتذہ اور طلباء کے FA اور SA کے ریکارڈ کو جانچ کر تسلی حاصل کرے۔
- ہمہ نصابی سرگرمیوں کے داخلی (FA) نشانات اور گریڈس Schedule کے لحاظ سے صدر مدرس کو ڈائرکٹر گورنمنٹ امتحانات کو On line داخل کرنا ہوتا ہے۔
- داخلی امتحانات اور دیگر امتحانات کے انعقاد کے لئے اور بچوں کے Cumulative Record مجموعی دستاویزی ثبوت کو قائم رکھنا اور مناسب وقفوں پر والدین سے ان کی ترقی پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے صدر مدرس کو Schedule پر عمل کرنا ہوگا۔
- اسکول میں دستیاب TLM، ساز و سامان، کتب خانہ کی کتابوں کو استعمال کر کے کمرہ جماعت میں موثر تدریس کو صدر مدرس یقینی بنائے۔
- بچوں اور اساتذہ کے مظاہرے پر صدر مدرس ہر ماہ جائزہ اجلاس طلب کرے اور ہر معلم کے لئے Minutes Book میں مشوروں کا اندراج کرے اور پچھلے اجلاس کے Minutes پر عمل آوری کا جائزہ لے۔
- اسکولی مشاغل اور بچوں کے مظاہرہ پر بچوں اور ان کے والدین کو مناسب (Feed back) بازرسی کا انتظام کرے۔
- اساتذہ کی دستی کتب، نئی درسی کتب اور دیگر ذرائع کتب کو پڑھنے اور بار بار اساتذہ کے پڑھنے اور دیگر تعلیمی مسائل اور تصورات پر مدرسہ میں Workshop کے انعقاد کی وجہ سے صدر مدرس پہلا مدرس ہوتا ہے۔
- صدر مدرس ہر معلم کی طریقہ تدریس کا مشاہدہ کرے اور مزید بہتری پیدا کرنے کے لئے رہنمائی اور مشورے دیں۔

اساتذہ:

- یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ نئی درسی کتب پر مناسب عمل آوری کریں جیسے کہ مشاغل، منصوبائی کام، تجربات، تفتیش کی حد (Field Investigation)، معلوماتی مفوضہ کام وغیرہ۔
- ہر سبق / باب کے اختتام پر جو مشق سوالات دیئے گئے ہیں وہ تجزیاتی، تخلیلی اور (ذہن) سوچ کو جلا بخشنے والی نوعیت کے ہیں اور بچوں کو سوچ کر از خود لکھنے پر راغب کرتے ہیں۔ اسٹڈی میٹریل گائیڈ یا دوسرے بچوں کی کاپی میں سے جوابات نقل

نہ کئے جائیں۔ یہ تشکیلی جانچ کی ایک شق ہے جس میں دلچسپی اور احتیاط ضروری ہے۔

- Box میں دیئے گئے سوالات کمرہ جماعت میں مباحثہ کے لئے بنائے گئے ہیں جہاں طلباء اپنی سوچ اور خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں۔عصر حاضر کی صورت حال اور موضوعات شق Box میں دیئے گئے ہیں جس میں بچوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے تجربات اور پچھلے خیالات کا اظہار کریں۔درسی کتب کی یہ معلومات ان کی روزمرہ کی زندگی میں مددگار رہوگی۔
- انھیں مختص کئے گئے نصابی اور ہمہ نصابی مضامین کی تیاری کریں اور عمل میں لائیں اور معیاری طریقہ سے تفاعلی (Interactive) تدریس پر مرکوز ہو جس میں طلباء مستعدی سے حصہ لیں۔ ہر سبق کے تدریسی نکات اور تصورات میں زیادہ شفافیت لانے کے لئے زائد حوالہ جاتی اشیاء اور حوالہ جاتی کتب کا مطالعہ کریں تا کہ درسی کتب کی قدر میں اضافہ ہو۔
- اساتذہ (داخلی) تشکیلی جانچ اور Summative جانچ کا انعقاد کریں اور طلباء کی کاپیوں اور ریکارڈ کی بنیاد پر تعین قدر کریں۔ طلباء کے مظاہرے کی بنیاد پر بچوں کو نشانات اور گریڈ دیں اور بچوں کے مظاہروں کا ثبوت، ان کی کاپیوں، ریکارڈ، ثبوت کے طور پر محفوظ رکھیں۔ Moderation کمیٹی اور صدر مدرس کے مشاہدے کے لئے تیار رکھیئے۔اساتذہ تشکیلی اور جامع جانچ کی بناء پر gaps کی نشاندہی کرتے ہوئے remedial تدریس کے ذریعہ طلباء کی مدد کریں۔
- تربیتی پروگراموں کے دوران دیئے گئے کتابچہ اور ماڈیول پڑھیئے اور اپنے ساتھ رکھیئے تا کہ مابعد اقدامات کئے جاسکیں۔تدریس ایک پیشہ ہے اور معلم ایک پیشہ ور ہوتا ہے اور کسی بھی پیشہ میں معلومات اور مہارتوں کا مسلسل Updation ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا اساتذہ کی میٹنگ میں تبادلہ خیال، مضمون کیلئے مختص Websites دیکھنا، سمینار اور تربیتی پروگراموں میں شرکت، اخبار روزنامچہ، رسالے، حوالہ جاتی کتب کے مطالعہ کرتے ہوئے معلم اپنی شخصی ترقی کے لئے اقدامات کرنا چاہئے۔
- وقت کے ساتھ بہتری لانے کے لئے منصوبہ سبق اور سالانہ منصوبہ تیار کر کے استعمال کریں۔
- FA اور SA کے متعلق معلم اور طلباء کا Record صدر مدرس کو دیں تا کہ وہ جانچے اور مزید رہنمائی کرے اور مشورے دیں۔

- بچوں کے اقدامات اور کوششوں کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کیجئے تاکہ ان میں بہتری پیدا ہو۔
- معاملہ کو بغور جانچنے کے بعد ڈائرکٹر SCERT، اے پی، حیدرآباد کی تجاویز کو حکومت نے منظوری دی جیسا کہ Para-2 میں اوپر تذکرہ کیا گیا ہے اور AP اسکولی تعلیم کے کمشنر اور ڈائرکٹر (Commissioner & Director of School Education AP) اور SCERT کے ڈائرکٹر کے لئے موافقت اور اجازت حاصل کی گئی تاکہ وہ ریاست کے تمام اسکولوں جیسے سرکاری مقامی، Local Bodies، امدادی، مستند غیر سرکاری مدارس میں جماعت IX اور X کے لئے اوپر بیان کئے گئے امتحانی اصلاحات کا اطلاق کر سکیں۔
- کمشنر اور ڈائرکٹر اسکولی تعلیم، ڈائرکٹر SCERT، ڈائرکٹر گورنمنٹ امتحانات سے گذارش ہے کہ وہ ضروری اقدامات اٹھائیں۔

8 تشکیل جانچ کا انعقاد

جانچ برائے جماعت نہم، دہم

سماجی علم۔جانچ:

موجودہ امتحانی نظام کے بجائے CCE مسلسل جامع جانچ کو رائج کئے جانے کا فیصلہ لیا گیا۔اس طریقہ کو روزانہ یا ہفتہ واری اساس پر منعقد کئے جانے والے امتحان کی طرح نہیں لیا جانا چاہئے۔یہ طریقہ Learning by doing کے طریقہ تدریس پر مبنی ہونا چاہئے۔

معلم، طلباء کی نہ صرف کمرہ جماعت کی مختلف سرگرمیوں میں شمولیت بلکہ اسکول کے باہر کی سرگرمیوں کا ریکارڈ جمع کرے۔ان معلومات کی بنیاد پر کمزور طلباء کے لئے مختلف سرگرمیوں کو تیار کرے تا کہ مطلوبہ اکتسابی نتائج حاصل ہوسکے۔ان ہی وجوہات کی بنیاد پر CCE کو نصاب میں شامل کیا گیا۔اس سے دوران جماعت طلباء کی ترقی کو جانچا جاسکتا ہے۔

مسلسل جامع جانچ میں جامع کے معنی پڑھے ہوئے نظریے کے اعادے کی جانچ نہیں ہے۔یہ طلباء کی ہمہ جہتی ترقی، مختلف خیالات اور احساسات، تشریح، وجوہات جاننا اور رشتہ قائم کرنا، تقابل، سبق کا خلاصہ بیان کرنا، سروے کا انعقاد، بحث ومباحثہ، دیئے گئے معلومات سے نتائج اخذ کرنا وغیرہ کی جانچ ہے۔جانچ تب ہی جامع ہوتی ہے جب اُس میں ہم نصابی سرگرمیوں کو شامل کیا جائے۔

کتابوں پر مبنی امتحان (Open Book) ثانوی سطح پر رکھنا چاہئے جو کہ مسلسل جامع جانچ کے بطور ایک حصہ رکھا جائے۔طلباء کو ایسے مواقع فراہم کرنا چاہئے جس سے وہ Open Book جانچ کے حقیقی عوامل پر زائد توجہ دے سکیں۔کتب کی مدد سے جانچ کے سوال نامہ کی تیاری کے لئے بہت زیادہ تحلیقی صلاحیت درکار ہے تا کہ سماجی علوم کے تدریسی مقاصد پر توجہ دی جاسکے۔مختلف ذرائع ان پہلوؤں کو ابھارنے کے لئے دریافت کئے جانے چاہئیں۔

CCE کے ذریعہ وقتاً فوقتاً سال بھر طلباء کی سوچ اور سماجی افہام وتفہیم کی جانچ کی جائے۔رٹنے اور اُس کو جوں کا توں لکھنے کے لئے طلباء پر دباؤ ڈالنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔موجودہ امتحانی نظام مضمون کی صحت اور طلباء کو یکساں جواب لکھنے کے لئے تیار کرتا ہے لیکن مقاصد پر بہت زیادہ توجہ مرکوز کرنا چاہئے۔چند طلباء کے جوابات کا مشاہدہ کرنے کے بعد سوالنامہ مرتب کیا جائے۔

CCE کا اہم مقصد یہ ہے کہ طلباء کے جسمانی، سماجی، جذباتی ترقی کا کمرہ جماعت میں درس و تدریس سے پہلے، دوران میں اور آخر میں، تجربہ گاہ، لائبریری اور کھیل کے میدان میں مشاہدہ اور ریکارڈ جمع کرنا چاہئے۔ ان ہی ریکارڈز کی بنیاد پر طلباء کی ترقی جانچی جائے اور درس و تدریس کے عمل کو مناسب طریقہ سے تبدیل کر دیا جائے تا کہ طلباء کی ہمہ جہتی ترقی ہو۔ اس کو ہم مسلسل جامع جانچ CCE کہہ سکتے ہیں۔

مسلسل جامع جانچ کو لاگو کرنا۔ جانچ کے طریقہ:

CCE مسلسل جامع جانچ میں جانچ کو دو طریقوں سے کر سکتے ہیں۔ تشکیلی جانچ اور مجموعی جانچ۔ ایک تعلیمی سال میں تشکیلی جانچ 4 بار اور مجموعی جانچ 3 بار منعقد کئے جائیں۔

1. تشکیلی جانچ:

تشکیلی جانچ ایک ایسی جانچ ہے جس کے ذریعہ ہم طلباء کے سیکھنے اور ترقی کو جانچ سکتے ہیں۔ طلباء کس طرح سے سیکھ رہے ہیں؟ وہ کیا سیکھے ہیں؟ اُن کی غلطیوں کو کس طرح درست کیا جاسکتا ہے؟ یہ ایک مسلسل چلنے والا عمل ہے جس میں ہر روز اور وقتاً فوقتاً مناسب تبدیلی لائی جاتی ہے۔ تشکیلی جانچ دوران تدریس، طلباء جب گروہی کام انجام دیتے ہیں، طلباء کا سرگرمیوں میں، پروجکٹ منصوبہ اور تمام نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ یہ جانچ طلباء کو سیکھنے میں مدد دیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ صرف طلباء کو سیکھنے تک محدود کرے بلکہ طلباء کی ترقی میں مددگار رہے۔

تشکیلی جانچ کے آلات:

تشکیلی جانچ صرف امتحان تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ متبادل آلات پر منحصر ہے۔ یہ مسلسل قدرتی عمل ہے۔ مندرجہ ذیل آلات تشکیل جانچ کے استعمال میں آتے ہیں۔

سلسلہ نشان	آلات	نشانات
1-	دیئے گئے متن کا مطالعہ اور تشریح، جدید سماجی مسائل پر روشنی ڈالنا	5
2-	طلباء کا تحریری کام	5
3-	منصوبائی کام	5
4-	مختصر امتحان Slip Test	5

نوٹ: اوپر دیئے گئے آلات میں نشان سلسلہ 1، 2اور 3 کے لئے 10 نمبرات اور نشان سلسلہ 4 کے لئے 20 نمبرات میں امتحان لینا چاہئے اور اُن کو 5 نمبرات تک گھٹا کر کے دیا جانا چاہئے۔

تشکیل جانچ کے آلات کی تفصیل:

1- دیئے گئے متن کو پڑھنا اور تشریح کرنا، جدید سماجی مسائل پر روشنی ڈالنا۔

- اس کو دو طریقوں سے منعقد کر سکتے ہیں۔
- دیئے گئے متن کو پڑھنا اور تشریح کرنا (2 بار) اور جدید سماجی مسائلپر روشنی ڈالنا (2 بار)۔
- اگر دیئے گئے متن کا مطالعہ اور تشریح کرنا پہلی تشکیلی جانچ میں دیا جائے تب دوسری تشکیلی جانچ میں جدید مسائل پر روشنی ڈالنا رسماجی مسائل دیئے جائیں۔

اب ہم یہاں دیکھیں گے کہ ہر ایک کو کس طرح منعقد کیا جائے۔

(ایف): دیئے گئے متن کا مطالعہ اور تشریح کرنا:

(1) مطالعہ کئے گئے متن پر بات کرنا۔ $2^1/_2$ نشانات

(2) مطالعہ کئے گئے متن پر رپورٹ کی تیاری اور $2^1/_2$ نشانات

تشریح اور Reflection کے تحت کے عنوانات حسب ذیل میں سے لئے جانے چاہئیں:

(1) ٹیچر کو چاہئے کہ وہ طلباء کو کتابوں، روزناموں کے تراشے، میگزین اور دوسری جماعتوں کی کتابوں میں سے عنوانات دینا چاہئے۔

(2) تمام عنوانات درسی کتاب پر مبنی ہونا چاہئے۔

(3) طلباء بحث کریں گے اور معلومات جمع کریں گے۔

(4) مقامی مسائل پر مبنی عنوانات دیئے جانے چاہئیں۔

(5) عنوانات کی نشاندہی اور طلباء کو جدید مسائل پڑھاتے ہوئے اور اُس کے متعلق معلومات جمع کرنے کو کہیں۔

(6) اخبارات سے عنوانات جمع کرنا۔

نوٹ: مندرجہ بالا تمام اشیاء درسی کتابوں سے نہیں لینا چاہئے۔ ان کو درسی کتابوں کے علاوہ دوسری کتابوں سے لئے جا سکتے ہیں۔ عنوانات لائبریری کی کتابیں، اخبارات، میگزین وغیرہ سے لئے جانے چاہئیں۔

(ب) جدید مسائل پر روشنی رسماجی مسائل:

ذرائع ابلاغ میں روزانہ آنے والی خبریں جیسے سماجی مسائل یعنی کہ خواتین پر تشدد، رشوت ستانی، کسانوں کی خودکشی، مجرمانہ رجحان، شراب نوشی وغیرہ۔ان عنوانات کو بلاک بورڈ پر تحریر کریں۔طلباء سے کہیں کہ وہ عنوان کا انتخاب کریں۔

(1) Reflectionاور رپورٹ کی تیاری۔ 5 نشانات

(2) پیشکش 5 نشانات

انعقاد:

- طلباءخود سے کمرہ جماعت میں جدید اور سماجی مسائل کی نشاندہی کریں۔
- عنوان طلباء کی مرضی یا پھر ٹیچر خود اُن کی خواہش کے مطابق دیں۔
- عنوانات کا بذریعہ بحث و مباحثہ اور Mind Mapping کے ذریعہ انتخاب عمل میں لائیں۔

طلباء کیا کریں:

- عنوان کا انتخاب کریں گے۔
- رپورٹ تیار کریں گے۔
- تیار کردہ رپورٹ پر بات کریں گے۔ بحث کریں گے۔

منتخب کردہ عنوان کس طرح ہونا چاہئے:

- اخبارات میں شائع سماجی مسائل۔
- اُن کے دیہات، ضلع، ریاست اور ملک کے مسائل۔

2- طلباء کا تحریری کام:

بنیادی طور پر لکھنے کی شروعات چند ایک غلطیوں سے نہ جو کہ بعد کے ادوار میں آزادانہ طور پر، ترتیب وار، تجزیہ، رپورٹ کی تیاری، تنقید اور تخلیقی صلاحیتیں تحریر میں پیدا ہوتی ہیں۔ مسلسل لکھنے سے تحریری صلاحیت پروان چڑھتی ہے اس لئے ہمیں طلباء کے بیاضی جوابات پر انحصار کرتے ہوئے اُن کی صلاحیتوں کو نہیں جانچنا چاہئے۔ لکھنے اور اُس کو جانچنے کا کام مسلسل ہونا چاہئے۔طلباء کو روزانہ کچھ نہ کچھ لکھتے رہنا چاہئے۔

طلباء کی تحریری صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لئے درسی کتاب میں ''اپنے اکتساب میں اضافہ کریں'' کے عنوان کے تحت کئی ایک مشاغل

فراہم کئے گئے ہیں۔طلباء خود سے سوچ کر اُن سوالات کے جوابات اپنی نوٹ بکس میں تحریر کریں گے۔معلم طلباء کے لکھنے کا مشاہدہ کرے اور اُن کو نشانات دیں۔اگر جوابات کسی اور کی نوٹ بکس سے، گائیڈس، کوسچن بینک سے نقل کئے جائیں تو انھیں نشانات نہ دیئے جائیں۔ٹیچر بھی جوابات تختہ سیاہ پر تحریر نہ کریں چونکہ تیار جوابات دیئے جائیں تو طلباء کی لکھنے کی صلاحیت پروان نہیں چڑھے گی۔طلباء کا تحریری کام مندرجہ ذیل شکل میں ہوگا۔

- عنوانات کے مطابق نوٹ بکس مکمل ہونا۔
- اطلاعاتی جدول مکمل ہونا۔
- درسی کتاب کے فراہم کردہ مشاغل مکمل ہونا۔
- نقشہ اتار کر اور نشاندہی کردہ
- دیواری رسالہ (Wall Magazine) سماجی علم کے عنوانات پر مبنی ہو۔

3- منصوبائی کام:

APSCF-2011 کے مطابق اکتساب درسی کتاب کے علاوہ بھی ہونا چاہئے۔طلباء کو چاہئے کہ وہ نصابی کتابوں کے علاوہ بھی زائد پڑھنا چاہئے۔طلباء کی پڑھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہونا چاہئے تاکہ وہ آخر میں آزادانہ طور پر پڑھنے لگے۔اس کو حاصل کرنے کے لئے مختلف مشاغل اور مختلف (پراجکٹ) منصوبائی کام دیئے جائیں۔طلباء کو چاہئے کہ وہ مختلف لوگوں سے ملاقات کرے اور اُن سے بات چیت کرے اور مختلف مواد جمع کرے۔

- جمع شدہ مواد کا اندراج کرے اور اُس کا تجزیہ کرے۔تجزیہ ہمیشہ رپورٹ کی شکل میں تحریر کرے اور اُس کو کمرہ جماعت میں پیش کرے۔رپورٹ کی بنیاد پر بحث ومباحثہ کرے۔

منصوبائی کام کی اہمیت:

منصوبائی کام آج کل بہت اہمیت اختیار کر گیا ہے چونکہ اس سے طلباء کے اندر موجود صلاحیتوں کو نکالنا، پروان چڑھانا اور اُن کا صحیح استعمال کیا جاتا ہے۔

منصوبائی کام زندگی گذارنے کی مہارتیں جیسے خود اعتمادی، دوسروں کی عزت کرنے دوست بنانے، سماجی ہم آہنگی کو پروان چڑھانے میں مددگار ہے۔

منصوبائی کام کا اہتمام کس طرح کرنا چاہئے:

- سبق سے متعلق منصوبائی کام کو سبق کے اختتام پر مکمل کیا جائے۔
- دیئے گئے منصوبائی کام کے متعلق طلباء میں مکمل جانکاری ہو۔

- طلباء منصوبہ پر بات کریں اور انھیں رپورٹ کو پڑھنا چاہئے۔
- رپورٹ کو محفوظ رکھنا چاہئے۔
- ٹیچر کو چاہئے کہ وہ طلباء کو اپنے مشورے، لائبریری کی کتابیں اور دیگر اشیاء مہیا کرتے ہوئے مکمل رہنمائی کرنا چاہئے۔
- اگر منصوبہ گروہی شکل میں انجام دیا جائے تب بھی ہر ایک طالب علم کو چاہئے کہ وہ اپنی الگ رپورٹ تحریر کرے۔
- ٹیچر کو چاہئے کہ وہ طلباء کو دوسروں کی رپورٹ کی نقل کرنے نہ دیں۔

منصوبے کے اقسام:

- انفرادی منصوبے(Individual Project)
- گروہی منصوبے (Group Project)

منصوبے کو انجام دینے کے لئے کیا حکمت عملی اختیار کی جانی چاہئے؟

(1)	انٹرویو	(2)	معلومات جمع کرنا	(3)	کتابوں کا مطالعہ
(4)	مشاہدہ	(5)	تجربات، غور وخوض	(6)	تخلیق اور نئی ایجادات

نشانات:

1)	منصوبے کی تیاری	3 نشانات	30%
2)	رپورٹ کی تیاری	5 نشانات	50%
3)	پیشکش	2 نشانات	20%

(پیشکش کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ رپورٹ کو پڑھ کر سنائیں بلکہ منصوبہ پر بات کرے)

منصوبہ کے انعقاد کے اقدامات:

- منصوبہ کا نام:
- منصوبے کی قسم: (انفرادی رگروہی)

منصوبہ کا انعقاد:

- مواد کو جمع کرنا
- جمع کردہ مواد کا اندراج
- مواد کا تجزیہ
- تجزیہ کی بنیاد پر رپورٹ کی تیاری

- کمرہ جماعت میں رپورٹ کی پیشکش۔ بحث ومباحث۔
- منصوبہ سے طلباء کیا سیکھے۔ بحث ومباحثہ

اسباق کے اختتام پر دیئے گئے تمام پراجکٹ کروائے جانے چاہئیں اس کے علاوہ ٹیچر سبق کی ضرورت اور طلباء کی دلچسپی کے مطابق زائد منصوبے دے سکتا ہے۔

4. Slip Test کا انعقاد:

- یہ ایک یونٹ ٹسٹ نہیں ہے۔اس کو بغیر کسی پیشگی اطلاع کے منعقد کرنا چاہئے۔
- تحریری ٹسٹ 20 نمبرات پر لیا جانا چاہئے اور اس کو 5 نمبرات تک کم کرنا چاہئے۔
- 20 نمبرات کا ٹسٹ ایک بار، دوبار، سہ بار منعقد کر سکتے ہیں۔
- اس کے لئے وقت کا تعین کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ وہ کبھی بھی یا دوران گھنٹہ لیا جا سکتا ہے۔
- ٹسٹ کے لئے ایک الگ سے نوٹ بک رکھنا چاہئے۔
- ٹسٹ 20 نمبرات پر مشتمل ہو تو دو یا تین تعلیمی معیارات پر پرچہ سوالات تیار کرنے چاہئیں۔
- جانچنے کے بعد جوابات کو تختہ سیاہ پر تحریر کریں اور اُس پر بحث کریں۔امتحان ایک بار کے بجائے دوبار (10+10=20) منعقد کر سکتے ہیں۔
- سوالنامے کی تیاری میں ٹیچر کو آزادی حاصل ہے۔ پیریڈ کے دوران وہ چند سوالات تختہ سیاہ پر تحریر کر کے بھی ٹسٹ منعقد کر سکتا ہے۔
- طلباء کو چاہئے کہ وہ ہر ایک مضمون کے لئے ایک الگ سے نوٹ بک (تشکیلی جانچ) ٹسٹ لکھنے کے لئے رکھیں۔
- ٹیچر کو چاہئے کہ وہ جوابی بیاض کو جانچ کر نشانات اور گریڈ دے اور اُن کا اندراج CCE رجسٹر میں کرے۔
- پرچہ سوالات تیار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔سوالات 2 یا 3 اضابی قدروں پر مشتمل ہو۔

(Slip Test) سلپ ٹسٹ کے عنوانات:

- تصورات کی تفہیم (سوال/جواب)
- نقشوں کا تجزیہ اور نقشوں میں مختلف جگہوں کی نشاندہی۔
- جمع کردہ معلومات کا تجزیہ۔

- سماجی مسائل سے آگاہی، تجربات کا تجزیہ
- توصیف اور قدریں۔
- ہر ایک سلپ ٹسٹ 20 نمبرات کے لئے منعقد کرنا چاہئے اور ما باقی کے لئے 10 نمبرات۔ لیکن جب نمبرات کا اندراج کریں تب وہ 5 نمبرات میں سے دیئے جائیں۔
- تشکیلی جانچ کا اندراج حسب ذیل دیئے گئے نمونے پر کریں۔

سلسلہ نشان	طالب علم کا نام	دیئے گئے متن کا مطالعہ اور تشریح، جدید مسائل رسماجی مسائل ہر روشنی ڈالنا۔ 5 نشانات	تحریری کام 5 نشانات	منصوبائی کام 5 نشانات	سلپ ٹسٹ 5 نشانات	جملہ نشانات 20 نشانات

- تشکیلی جانچ ایک تعلیمی سال میں چار بار منعقد کیا جانا چاہئے۔ (جولائی، اگست، نومبر، جنوری رفروری)۔
- 4 تشکیلی جانچ کا انعقاد کرنے کے بعد، چاروں FA کا اوسط 20 نمبرات میں سے نکال کر Board of Exams کو روانہ کریں۔

نوٹ: 1) 1، 3 اور 4 امور تشکیلی جانچ کے (مطالعہ اور ترجمانی، منصوبائی کام اور سلپ ٹسٹ) کو 200 صفحات والی نوٹ بک میں لکھیں۔ تحریری کام کے لئے ایک الگ سے نوٹ بک رکھیں۔ ٹیچر کو چاہئے کہ وہ وقت بہ وقت دونوں نوٹ بک کو جانچے اور نشانات اور مشورے دیں۔

2) ہر ایک تشکیلی جانچ کے لئے طلباء کو چاہئے کہ ایک رپورٹ آلات نمبر 1 اور 3 (1- متن کا مطالعہ اور جدید مسائل تشریح اور 3- منصوبائی کام) تحریر کریں۔

منصوبوں کی تفصیل۔نمونہ منصوبہ کام

سلسلہ نشان	سبق کا نام	منصوبہ/ پراجکٹ	درکار اشیاء	طریقہ/اقدامات
1.	ہندوستان: ارتقائی خصوصیات	1. چکنی مٹی/ریت سے میدان پر ہندوستان کا ماڈل تیار کیجئے۔ مختلف قسم کی ارتقاعی کو ظاہر کرنے کے لئے مختلف قسم کی ریت اور مٹی کو استعمال کیجئے۔ مقامات کی تناسبی بلندی اور دریاؤں کی نشاندہی کو یقینی بنائیے۔	o اٹلس o ہندوستان کے ارتقاعی نقشے o ریت، مٹی o تھرماکول o چارٹس o اسکیچ پن o ہندوستان کی ارتقاعی خصوصیات کی معلومات	o طلباء کا گروہ کی شکل میں حص لینا۔ o اٹلس کی مدد سے ارتقاعی خصوصیات کو تھرماکول شیٹ کی مدد سے تیار کریں۔ o مواد کو انٹرنیٹ یا لائبریری کی مدد سے جمع کریں۔ o چارٹ پر جدول کی شکل میں ارتقاعی خصوصیات کو بیان کریں o تجزیہ اور اقدامات کی بنیاد پر رپورٹ تیار کرنا۔ o منصوبے کی پیشکش۔ بحث
2.	ترقی کے تصورات	مندرجہ ذیل عنوانات پر ہندوستان کے کسی بھی 5 ریاستوں کی ترقی کے تصورات پر ایک رپورٹ تیار کریں۔ a) فی کس آمدنی b) عرصہ حیات c) خواندگی d) بچوں کی شرح اموات	o ہندوستان اور دیگر ممالک کے لوگوں کی طرز زندگی کے بارے میں معلومات جمع کرنا۔ o بود و باش پر اخبارات، رسالوں کے تراشے o مختلف ریاستوں کی فی کس آمدنی، عرصہ حیات، خواندگی اور بچوں کی شرح اموات وغیرہ	o گروہی کام o معلومات جمع کرنے کے لئے طلباء گروہوں میں تقسیم ہوں گے۔ o پراجکٹ کے شروع کرنے سے پہلے معلومات جمع کرنے کے لئے سوالات، انٹرویو، جدول وغیرہ تیار کریں گے۔ o جمع شدہ معلومات کا جدول اور تجزیہ کیا جانا چاہئے۔ o چارٹ پر تصاویر چسپاں کئے جائیں اور جدول اتارا جائے۔ o ترقی کے تصورات کا تجزیہ کرتے ہوئے ایک رپورٹ تیار کی جائے۔ o ہر ایک طالب علم اپنی الگ رپورٹ تیار کرے۔

			o افراد خاندان، بزرگوں اورافسروں سے انٹرویو o اٹلس o چارٹس،اسکیچ پن o بودو باش اور مختلف ذرائع سے متعلق تصاویر o انٹرنیٹ کے ذریعہ سے زائد معلومات	
3.	پیداوار اور روزگار	ہندوستان کی ترقی میں GDP (منظّم اور غیر منظّم شعبہ جات) کے رول کا تجزیہ کرو۔	o مختلف معاشی شعبوں پر مبنی جدول،تصاویر وغیرہ o ہندوستان کا سیاسی نقشہ o قومی پیداوار سے متعلق خبریں، تصاویر، جدول وغیرہ۔اخبارات ورسالوں کے تراشے o مختلف صنعتوں سے متعلق مزدوروں کی تفصیلات o مختلف معاشی شعبوں کی GDP میں حصہ داری	o طلباء انفرادی یا گروہ کی شکل میں کام کریں گے o کیس اسٹڈی، انٹرویو یا معلوماتی جدول کے ذریعہ سے معلومات جمع کئے جانے چاہئیں۔ o انٹرویو،کیس اسٹڈی اور انٹرنیٹ کے ذریعہ سے جمع کی گئی معلومات کا جدول تیار کرنا۔ o مختلف معاشی شعبہ جات GDP، ہندوستان میں روزگار کا موقف،منظّم اور غیر منظّم شعبہ جات کا الگ الگ تجزیہ کیا جائے۔ان تمام کا ترقی کی بنیاد پر تجزیہ کیا جائے

			معلوماتی ترسیمات o کیس اسٹڈی زرعی شعبہ پرمبنی سوالنامہ o مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے انٹرویو o چارٹس، اسکیچ پن o انٹرنیٹ کے ذرائع سے معلومات	o ملک کی ترقی اور روزگار کے مواقع پر رپورٹ تیار کی جانی چاہئے۔ o چارٹس اور رپورٹ کی پیشکش اور بحث
.4	ہندوستان کی آب وہوا	ہندوستان کی آب و ہوا میں تبدیلی کا شعبہ زراعت پر اثرات کا تجزیہ کیجئے اور ایک رپورٹ تیار کریں۔	o موسموں اور آب و ہوا کے عناصر کی معلومات o متعلقہ گاؤں رشہر کے ایک ماہ کا درجہ حرارت اور بارش کا تفصیلی ریکارڈ o آب و ہوا کو ظاہر کرنے والے Climographs، جدول، نقشہ، تصاویر o ہندوستان کا نقشہ o والدین، دیگر بزرگوں سے انٹرویو کہ وہ موسموں کے تغیر کو کس طرح جانچتے ہیں۔ o محکمہ موسمیات سے معلومات اکٹھا کرنا o درجہ حرارت اور آب وہوا پر ٹی وی اور اخبارات سے معلومات جمع کرنا o عالمی حدت پر معلومات جمع کرنا	o انفرادی شمولیت o سوالات کی تیاری اور انٹرویو کے ذریعہ معلومات جمع کرنا۔ o ایک ماہ کا درجہ حرارت اور موسمی حالات کی تفصیلات ٹی وی اور اخبارات کے ذریعہ سے جمع کرنا۔ o عالمی حدت سے متعلق معلومات جمع کرنا o جمع شدہ معلومات کا جدول تیار کرنا اور تجزیہ کرنا۔ o زراعت پر آب و ہوا کا اثر پر خصوصی تجزیہ تیار کرنا۔ o تصاویر، نقشوں کی مدد سے رپورٹ تیار کرنا اور کمرہ جماعت میں بحث کے لئے پیش کرنا o ترقی پر آب و ہوا کے اثرات پر بحث کریں

5.	ہندوستانی دریااورآبی وسائل	پانی کے مناسب استعمالات پر رپورٹ تیار کیجئے اور اُس کے لئے آپ کیا اقدامات تجویز کریں گے	o ہندوستانی دریاؤں اورآبی وسائل کو ظاہر کرنے والا نقشہ o دریااورزیرزمین پانی کی معلومات o مختلف ضرورتوں کے لئے پانی کا مناسب استعمال کی معلومات o کیس اسٹڈی o Hiware Bazaar دیگردیہات o گاؤں کے بڑے بزرگوں سے پانی کےصرفہ اورآلودگی پر ایک انٹرویو لینا۔ روکنے کے لئے اقدامات o آبی ذرائع اور پراجکٹس کی تصاویر o دنیا اورآندھراپردیش کی دریاؤں کو ظاہر کرنے والا نقشہ o پانی کے استعمال پر اخبارات، انٹرنیٹ کے تراشے o پانی کےمناسب استعمال پرحکومتی پروگرامس کی موثر عمل آوری	o انفرادی رگروہی o پانی کا مناسب استعمال اوراقدامات پر مشتمل سوالات کی تیاری o آبی وسائل، دریا اور پانی خرچ پر معلومات جمع کرنا۔ o پانی کےاستعمالات پرمعلومات جمع کرنا o ہندوستان کے نقشے میں ندیو اور پراجکٹس کی نشاندہی کرنا o معلومات کی فہرست تیارکرنا اورتصاویر، جدول تیارکرنا۔ o آبی وسائل کا مناسب استعمال اوراُس کے لئے کیا اقدامات کریں گے،حکومتی پروگرامس پرر پورٹ کی تیاری۔ o رپورٹ کی تیاری اورکمرہ جماعت میں پیش کرنا۔ بحث کرنا۔

.6	آبادی	ہندوستان کی ترقی میں بستیوں کے مختلف اثرات کا تجزیہ کیجئے اور ایک رپورٹ تیار کیجئے	o دنیا، ہندوستان اور آندھرا پردیش کا سیاسی اور طبعی نقشہ۔ o 2001، 2011 کی مردم شماری کی تفصیلات اور جدول۔ o پڑوسی علاقوں کی آبادی کی تفصیلات o عالمی آبادی میں اضافہ کی تفصیلات o ملک کی ترقی میں آبادی میں اضافہ کے اثرات o اخبارات کے تراشے اور لائبریری سے معلومات o چارٹس، اسکیچ پن o انٹرنیٹ	o مردم شماری کے جدول سے آبادی کی تفصیلات o دنیا، ملک اور علاقہ کی تفصیلات پر جدول تیار کریں۔ o طبعی خصوصیات کی بنیاد پر آبادی میں اضافہ کا تجزیہ o ہندوستان کی ترقی میں آبادی میں اضافہ کے اثرات کا تجزیہ کریں۔ o رپورٹ تیار کریں اور کمرہ جماعت میں پیش کریں۔ o رپورٹ پر بحث کریں۔

7.	عوام اور بستیاں		o مختلف بستیوں کی تصاویر o ہندوستان کے سیاسی اور طبعی نقشے o شہروں کے آباد ہونے اور زراعت کی ترقی پر معلومات جمع کریں۔ o بستیوں میں بسنے والے مختلف لوگوں کی طرز زندگی۔ o 2011 مردم شماری کی تفصیلات o شہریانہ پر معلومات o انٹرنیٹ اور اخبارات کے تراشے o چارٹس اور اسکیچ پن	o انفرادی/گروہی o علاقہ واری اساس پر مختلف بستیوں اور اُن میں رہنے والوں کی طرز زندگی کی نشاندہی کرتے ہوئے معلومات جمع کریں۔ o قصبوں کے وجود میں آنے اور زراعت کی ترقی پر معلومات جمع کریں۔ o ترسیم اور جدول تیار کریں۔ مواد کا تجزیہ کریں۔ o رپورٹ تیار کریں اور تجزیہ کریں۔ o رپورٹ پر بحث کریں۔
8.	آبادی اور نقل مکانی	نقل مکانی کی وجوہات اور اُس کے اثرات پر تجزیہ اور ایک رپورٹ تیار کریں۔ اُس کی روک تھام کے اقدامات بیان کریں	o نقل مکانی کی وجوہات کی تفصیلات o نقل مکانی کی بناء پر طرز زندگی میں تبدیلیوں کی تفصیلات o نقل مکانی کے اثرات o کیس اسٹڈی، انٹرویو o اخبارات، رسائل اور انٹرنیٹ سے اطلاعات o نقل مقام کرنے والوں سے انٹرویو۔ o ہندوستان کی مختلف ریاستوں کی آبادی کو ظاہر کرنے والے نقشے، جدول اور تصاویر o چارٹس اور اسکیچ پن	o انفرادی منصوبہ o سوالات کی تیاری اور انٹرویو لینا۔ o شہریان اور وقتی نقل مکانی پر معلومات جمع کریں۔ o نقل مکانی کی وجوہات، طرز زندگی میں اس سے ہونے والی تبدیلیوں پر مواد جمع کریں اور تجزیہ کریں۔ اقدامات تجویز کریں۔ o رپورٹ تیار کریں اور پیش کریں، بحث کریں۔

9.	رام پور: ایک دیہی معیشت	آپ کے گاؤں کی معیشت کی ترقی کے مختلف ذرائع (مختلف کام، زراعتی پیداوار، ذرائع حمل ونقل وغیرہ پر رپورٹ تیار کریں اور تجزیہ کریں۔ گاؤں کی ترقی کے لئے آپ کیا اقدامات تجویز کریں گے۔	o متعلقہ دیہات / قصبہ کا نقشہ o ذرائع کی تفصیلات o فنڈس کی تفصیلات اور اُن کا سرپنچ کی جانب سے استعمال o بڑوں سے انٹرویو o گاؤں کی تفصیلات جمع کرنے کے لئے Field Visit o مختلف ذرائع معاش کو ظاہر کرنے والی تصاویر o چارٹس، اسکیچ پن	o متعلقہ گاؤں اور منڈل کا نقشہ اتار کر، پانی کے ذرائع کی نشاندہی کریں۔ o مختلف روزگار، زراعتی پیداوار، گاؤں کا ذرائع حمل ونقل، گاؤں کی معیشت میں معاون بازار کی تفصیلات جمع کریں۔ o جمع کی گئی معلومات کا جدول تیار کریں۔ o معیشت پر اثر انداز ہونے والے عوامل پر رپورٹ تیار کریں۔ o ترقی کے لئے آپ کیا اقدامات تجویز کریں گے۔ o کمرہ جماعت میں بحث کے لئے رپورٹ کو پیش کریں

10.	عالمیانہ	ہندوستان میں قائم ہمہ قومی کمپنیوں MNC's کی مصنوعات کی معلومات جمع کریں۔ ملک کی اشیاء پراُس کے اثرات کا تجزیہ کریں۔ اُن اثرات کو کم کرنے کے لئے آپ کیا اقدامات تجویز کریں گے۔ ایک رپورٹ تیار کریں۔	o ہمہ قومی کمپنیوں کی نمائندگی کرنے والی مصنوعات اور تصاویر o ہندوستانی تجارت اور کاروبار، بین الاقوامی تجارت بازار، حصص بازار، ہمہ قومی کمپنیاں، ہندوستانی کمپنیوں کی تفصیلات۔ o اخبارات اور رسالوں میں شائع عالمیانے کی خبریں۔ o انٹرنیٹ کے ذرائع سے عالمیانے کی معلومات o سودیشی تحریک کی تفصیلات o ہندوستان پر عالمیانے کے اثرات، مسائل حل o آندھرا پردیش، ہندوستان اور دنیا کے نقشے	o انفرادی/گروہی o سودیشی اداروں، ہمہ قومی کمپنیاں، عالمیانے کے اثرات، ہندوستانی بازاروں کے اتار چڑھاؤ کی تفصیلات جمع کرنا۔ o معلومات کو گراف اور تصاویر میں ظاہر کریں۔ o تدابیر پر مبنی رپورٹ تیار کریں۔ o رپورٹ کو پیش کریں اور عالمیانے پر بحث کریں۔

11.	غذائی طمانیت	آپ کے علاقے میں حکومت کی جانب سے چلائے جانے والے غذائی طمانیت کے پروگراموں کی تفصیلات جمع کریں۔ پروگرام کی عمل آوری پر تجزیہ کرتے ہوئے ایک رپورٹ تیار کریں۔	o ہندوستان، آندھراپردیش اور متعلقہ دیہات کا نقشہ o عوامی تقسیمی نظام اور حکومت کے دیگر غذائی پروگراموں پر معلومات جمع کریں۔ o تغذیہ کی سطح کی تفصیلات o آنگن واڑی مراکز کا دورہ o عوامی تقسیمی نظام PDS، آنگن واڑی، صحت کے مراکز، FCI وغیرہ کے آفیسروں کا انٹرویو o اخبارات اور انٹرنیٹ سے معلومات جمع کریں۔	o انفرادی/گروہی o غذا کی دستیابی، متعلقہ علاقہ کے ورکرس کی تفصیلات جمع کریں۔ o غذا کی فراہمی پر آنگن واڑی ورکرس، PDS سے بات کریں۔ o تغذیہ بخش غذا پر ڈاکٹر سے ربط پیدا کریں۔ o جمع شدہ معلومات کو جدول، ترسیم اور تصاویر میں ظاہر کریں۔ o رپورٹ تیار کریں اور بحث کے لئے کمرہ جماعت میں پیش کریں۔
12(a).	انصاف کے ساتھ مستقل ترقی	مستقل ترقی میں اثر انداز ہونے والے ماحولیاتی مسائل پر ایک رپورٹ تیار کریں۔ اُن مسائل کا تجزیہ کریں۔ اُن کے حل کی تجاویز دیں۔	o ہندوستان اور آندھراپردیش کے نقشے اور تصاویر۔ o 2010 ہندوستان کی سالانہ آمدنی کی سروے رپورٹ o وسائل کی تقسیم، ماحولیاتی مسائل، ماحولیات پر منحصر زراعت، فصلیں، صنعتیں، طرز زندگی کی تفصیلات o انسانی حقوق برائے ماحولیات o کیس اسٹڈی o بڑوں، صنعتی آفیسروں اور کسانوں سے انٹرویو o چپکو تحریک اور بھودان تحریک کی تفصیلات o معدنیات کی دستیابی کی تفصیلات o اخبارات/انٹرنیٹ سے معلومات	o 2010 سالانہ آمدنی، ماحولیاتی حقوق، صنعتیں اور روزگار، ترقی کے متعلق معلومات جمع کرنا۔ o کسانوں اور صنعتی آفیسروں سے معلومات جمع کرنا، بذریعہ کیس اسٹڈی، انٹرویو۔ o ماحولیاتی مسائل، چپکو تحریک، بھودان تحریک کی تفصیلات o معلومات کو ترتیب دینا۔ o رپورٹ تیار کر کے کمرہ جماعت میں بحث کے لئے پیش کرنا

;12(b)	انصاف کے ساتھ مستقل ترقی	اپنے گھر پر نامیاتی اشیاء کے ذریعہ سے مخلوط کھاد تیار کریں اور شجرکاری کریں۔ نامیاتی کھاد ماحولیات کے تحفظ میں کس طرح مددگار ہے۔ ایک رپورٹ تیار کریں اور اُس کا تجزیہ کریں۔	o بڑا ٹب، پانی o کیچڑ، ناریل کے ریشے o ترکاریوں کا فاضل حصہ (Dust of Vegetables) اور دیگر ناکارہ خام اشیاء o کیچوے o پودے، گملے o نامیاتی کھاد پر مواد o کسانوں سے انٹرویو o پوداگھر کا دورہ o چارٹس، اسکیچ پن	o انفرادی o نامیاتی کھاد اور اُس کا کسانوں کے ذریعہ استعمال پر ایک انٹرویو لیں۔ o ایک بڑا ٹب لیں اُس میں چھید کریں اور اُس کو ناریل کے ریشوں سے ڈھانپ دیں۔ o اُن ریشوں پر کیچڑ کی تہہ ڈالیں۔ o اس پر ترکاریوں کے فاضل حصوں اور دیگر خام اشیاء کو ڈالیں۔ o کیچڑ سے اُس کو ڈھانپ دیں o ایک ہفتہ کے بعد اس میں کیچوں کو داخل کریں۔ o جب یہ مکمل گل سڑ جائے تب اس کو بطور کھاد استعمال کریں۔ o ایک چارٹ پر مکمل طریقہ تحریر کریں۔ o کمرہ جماعت میں اس پر بحث اور ماحولیات کے تحفظ پر معلومات حاصل کریں۔

16.	ہندوستان میں قومی تحریک۔ تقسیم اور آزادی	تحریک آزادی میں جن قومی قائدین نے حصہ لیا اُن کی تفصیل اور تصاویر جمع کیجئے، ایک البم تیار کیجئے اور ایک رپورٹ جس میں ان کی جدوجہد کا تذکرہ ہو	o ہندوستان کا نقشہ o تحریک آزادی، قائدین کی قربانیوں کی معلومات o قائدین کی تصاویر o اخبارات اور انٹرنیٹ سے معلومات o چارٹس اور اسکیچ پن	o تحریک آزادی کی معلومات کا جمع کرنا، ریکارڈ کرنا، تجزیہ کرنا o رپورٹ تیار کرکے اس پر بحث ہو
17.	آزاد ہندوستان کے دستور کی تیاری	o اپنے بزرگوں اور سیاسی قائدین سے دستور ہند پر انٹرویو لیجئے o ان کے تجربات کی تجزیاتی رپورٹ بنائیے	o دستور ہند کی خوبیاں۔ خصوصیات اور اہم نکات o ملک کی ترقی میں دستور کے رول کی معلومات o دستور سے متعلق تجربات پر بزرگوں سے انٹرویو o پارلیمنٹ اور اس کے اجلاس کی تصاویر o سیاسی قائدین، سرپنچ اور وارڈ ممبر سے انٹرویو	o گروپ یا انفرادی طور پر شرکت کریں۔ o دستور کی تشکیل، خصوصیات، اہمیت، قائدین کے رول کی معلومات۔ o دستور کی خوبیوں کو یکجا اور ان کا تجزیہ کیجئے ان معلومات کو درج کیجئے۔ o بزرگوں سے انٹرویو لیں اور ان کے تجربات کا شمار کریں۔ o تجزیہ اور تصاویر پر مبنی رپورٹ تیار کیجئے o کلاس میں رپورٹ پیش کریں۔ o اس رپورٹ پر بحث کریں۔

18اور 19	آزاد ہندوستان (ابتدائی 30 برس) (1947 تا 1977) جدید سیاسی رجحانات 1977 تا 2000 تک	1947 سے تاحال کوئی پانچ سیاسی جماعتوں کے اغراض و مقاصد کی تفصیلات جمع کریں۔ ملک کی ترقی میں ان کے رول کا تجزیہ کرتے ہوئے رپورٹ تیار کریں۔	o ہندوستان کا نقشہ o 1947 سے تاحال ابھرنے والی کوئی پانچ سیاسی جماعتوں کی تفصیلات o ان پانچ سیاسی جماعتوں نے کئی تحریکات اور جدوجہد میں حصہ لیا۔ o ایمرجنسی اور اس کے اثرات o تکنیکی ترقی کی معلومات o ہندوستان میں 1947 سے وقوع پذیر ہوئے اہم واقعات کا تاریخ واری چارٹ مختلف قائدین کے کارناموں کی تفصیلات کی تصاویر o بزرگوں سے انٹرویو o 1947 سے اخبارات اور انٹرنیٹ کی معلومات o چارٹس، تصاویر، اسکیچ پنس	o طلباء گروپ میں شرکت کریں۔ o ذمہ داریاں اٹھائیں۔ o 1947 سے سیاسی جماعتوں اور ان کی سرگرمیوں پر مبنی معلومات کا تاریخ واری چارٹ o ملک کی ترقی کی بنیاد پر تفصیلات کا تجزیہ کریں۔ o تصاویر چپکائیے اور ایک رپورٹ تیار کیجئے۔ o رپورٹ کو کلاس میں پیش کیجئے اور مباحثہ کروائیے۔

21.	عصر حاضر کی سماجی تحریکیں	ذیل میں دی گئی کسی دو سماجی تحریکات کی تفصیلات اکٹھا کیجئے۔ ان کے چلن اور اثرات پر رپورٹ تیار کیجئے a) تحریک خواندگی b) جہیز پر امتناع کی تحریک c) بیواؤں کی دوبارہ شادی کی تحریک d) نشہ بندی تحریک e) چھوت چھات f) صنفی امتیاز	o ہندوستان اور آندھرا پردیش کا نقشہ o متعلقہ گاؤں میں چلی ذیل کی کوئی دو تحریکوں کی معلومات o خواندگی، جہیز، بیواؤں کی شادی، نشہ بندی، چھوت چھات،صنفی امتیاز o اخبار کے تراشے o رسائل، انٹرنیٹ، کتب خانوں سے معلومات o چارٹس،فوٹوز،تصاویر	o طلباء گروپ بندی کرتے ہوئے تحریکوں کی معلومات جمع کریں۔ o تحریکوں کے مقام، چلنے کی جگہ، قائدین،لوگوں کی شرکت کی معلومات جمع کریں۔ o مختلف تحریکوں کا تاریخ اور چارٹ بنائیں۔ o تحریکوں اور ان کی تفصیلات کی درجہ بندی کریں۔ o گراف اور شکلوں کے ذریعہ معلومات ریکارڈ کریں۔ o معلومات کا تجزیاتی چارٹ تیار کیجئے۔ o کلاس روم میں رپورٹ پیش کریں اور مباحثہ کا اہتمام ہو۔

22.	شہریان اور حکومتیں	صدر مدرس کا انٹرویو لیجئے۔ اسکول گرانٹ، اخراجات، فنڈز کا استعمال، اسکول کی ترقی کے لئے جیسے امور کی معلومات جمع کیجئے۔ جمع شدہ معلومات کی تجزیاتی رپورٹ تیار کریں۔	o کیس اسٹڈی، قانون حق تعلیم RTI o اسکول گرانٹ اور اخراجات پر اسکول کے صدر مدرس سے انٹرویو o فنڈز، اخراجات پر سوال نامہ o چارٹس اسکیچ پنس	o طلباء گروپ بندی کریں۔ o انٹرویو کا سوالنامہ تیار کریں۔ o صدر مدرس سے انٹرویو اور فنڈز کے استعمال کی تفصیلات کو اکٹھا کرنا۔ o معلومات کو جدول میں درج کریں۔ o تفصیلات کا پوسٹر بنائیے۔ o رپورٹ تیار کر کے کلاس میں پیشکشی o رپورٹ پر مباحث

منصوبہ کام Project Work ایک مثال

پراجکٹ: آپ کے علاقے کے اُن لوگوں کے احوال پر رپورٹ تیار کیجئے جنھوں نے اپنے مسائل کو قانون حق معلومات کے ذریعہ کامیابی سے حل کروائے۔

تعارف: حکومت کی سرگرمیوں اور انتظام میں شفافیت میں اضافہ کی غرض سے عوام کی گذارش پر پارلیمنٹ نے یہ قانون پاس کیا۔

یہ ایسا عوامی قانون بن گیا جو عوامی ضروریات، کام کی تکمیل میں تاخیر کی وجوہات، مختلف عوامی پروگراموں کے لئے منظورہ فنڈز کی تفصیلات، فنڈز کا مناسب استعمال، سماجی اثاثوں، عوامی جائیدادوں کا تحفظ، بدعنوانی کے تدارک کے لئے حکومت کے اقدامات کے بارے میں عوام جاننے کا حق رکھتے ہیں۔

مقصد: کامیاب لوگوں کی مثال کے ذریعہ سماج کے لوگوں میں RTI قانون حق معلومات کے متعلق بیداری پیدا کرنا

اعداد و شمار اکٹھا کرنا: منڈل ریونیو آفس سے RTI کے لئے درخواست دینے والوں سے تفصیلات پر مبنی معلومات اکٹھا کی جاتی ہیں۔ گاؤں کے لئے مختص کردہ فنڈز، اخراجات کی معلومات، درخواست گذاروں کو دی جاتی ہیں۔

ایک سوال نامہ تیار کر کے سروے کرایا جاتا ہے۔

سروے کے لئے درکار سوالنامہ:

1- RTI ایکٹ کے تحت درخواست دینے والے شخص کا نام جسے معلومات درکار ہیں۔

2- پتہ

3- معلومات جس کے لئے درخواست دی گئی اُس کی تفصیل

4- معلومات کا تعلق مالیاتی رسماجی

5- درخواست کی گئی معلومات حاصل ہوئیں ہاں رنہیں۔

وجوہات:

سروے کے دوران ہم نے درج ذیل تفصیلات پائیں۔

منڈل ریونیو آفیسر (MRO) کو 5 درخواستیں وصول ہوئیں جو Caste Certificate جاری نہ کرنے کی وجوہات کی تحقیق چاہتی تھیں اور ایک درخواست سرکاری زمین کی تفصیلات سے متعلق تھی۔ایک درخواست MPDO کو حاصل ہوئی جو ہمارے گاؤں سے منڈل سنٹر تک سڑک کی مرمت کے لئے منظورہ فنڈز اور اخراجات کی تفصیلات جاننے کے لئے دی گئی تھی۔ایک درخواست ہمارے گاؤں کی پنچایت کو وصول ہوئی جو پچھلے مالی سال میں کئے گئے اخراجات کی تفصیلات سے متعلق تھی۔

مندرجہ بالا درخواستوں کو مسائل۔دفتر کی نوعیت کی بنیاد پر جدول کی شکل میں درج کئے گئے ہیں۔

سلسلہ نشان	دفتر کا نام	درخواستوں کی تفصیل			مسئلہ حل کیا گیا رنہیں	کیا آپ مطمئن ہیں
		مالیاتی	سماجی	زمین		
1	MRO دفتر	-	5	1		-
2	MPDO	-	1	-	جزوی طور پر حل کیا گیا	مطمئن نہیں
3	گاؤں پنچایت	1	-	-	مسئلہ حل کیا گیا	-

اعداد وشمار کا تجزیہ:

مندرجہ بالا جدول سے پتہ چلتا ہے کہ Caste Certificate کی اجرائی سے متعلق 2 درخواستوں کو MRO کی طرف سے مسترد کیا گیا جس کی وجہ Revenue Inspector نے جواب نہیں دیا اور ڈیوٹی پر حاضر رہا۔سرکاری زمین کے متعلق معلومات دستیاب ہیں۔MPDO کی طرف سے دی گئی تفصیلات نا قابل اعتبار ہیں اور وہ اعلیٰ عہدیداران سے اپیل کرنے تیار ہیں۔

نتائج:

حاصل شدہ معلومات کے مطابق عہدیدار فرائض کے تئیں غافل نہیں ہیں اور تفصیلات دینے میں شفافیت برتی گئی ہے۔ چند عہدیداروں کی غفلت اور لاپرواہی سے غلطیاں سرزد ہوئیں۔ یہی بات اعلیٰ عہدیداران تک پہنچائی گئی ہے۔

ترسیمی اعداد و شمار Graphical representation of data:

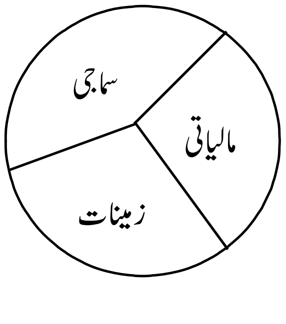

درخواستیں

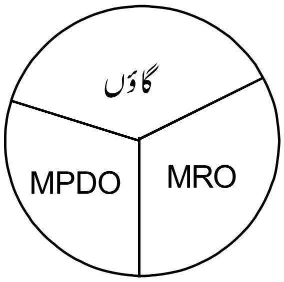

دفاتر

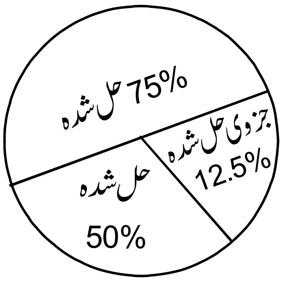

درخواست کے موقف کو ظاہر کرنے والا Pie Chart

مندرجہ بالا گراف درخواستوں، دفاتر کی تفصیل اور تکمیل شدہ کام کو ظاہر کرتا ہے۔ دی گئی اور حل شدہ درخواستوں کو فی صد میں ظاہر کیا گیا۔

اختتام:

پراجکٹ کے نتائج بتاتے ہیں کہ RTI قانون حق معلومات کے تئیں عوامی بیداری میں اضافہ ہوا ہے جبکہ عہدیداروں کی فرائض سے کوتاہی میں کمی واقع ہوئی ہے۔

9 مجموعی جانچ۔امتحانی امور

متعینہ مدت میں سماجی علوم کے متوقع استعدادوں کے حصول کے قابل کتنے طلب ہوں گے۔تشکیلی جانچ طلبہ میں استعدادوں کی ترقی میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔عموماً تشکیلی جانچ منظّم انداز میں تحریری امتحانات کے ذریعہ منعقد کی جاتی ہے۔طلب کی ادائے اور جوابات کا اساتذہ مشاہدہ کرتے ہیں اور ترقی کی جانچ کا تعین کرتے ہیں۔

مجموعی جانچ:

- سماجی علوم میں ہی تشکیلی جانچ تحریری طور پر منعقد کی جانی چاہئے۔
- تشکیلی جانچ کا طریقہ کار جماعت نہم اور دہم کے لئے یکساں ہے۔
- جماعت نہم اور دہم کے لئے تشکیلی جانچ کے تین امتحانات منعقد کئے جانے چاہئیں۔
- جماعت نہم اور دہم کے تشکیلی جانچ کے امتحانات کے پرچے DCEB کی جانب سے فراہم کئے جائیں گے۔10 تا 15 ماہرین مضمون کی ٹیم ان امتحانات کے پرچے کی تیاری کرے گی۔
- ستمبر میں SA-I اور دسمبر میں SA-II منعقد کریں۔DCEB کی جانب سے SA-III کو جماعت نہم کے لئے سالانہ امتحانات کے طور پر منعقد کیا جائے گا۔جماعت دہم کے لئے SA-III سکنڈری اسکول بورڈ کی جانب سے Public Examination کے طور پر منعقد کیا جائے گا۔
- جماعت دہم میں تشکیلی جانچ کے دو پرچے ہوں گے۔

  پرچہ-I: حصہ اول (درسی کتاب) فروغ وسائل و مساوات (1-12 اسباق)

  پرچہ-II: حصہ دوم (درسی کتاب) دور حاضر دنیا اور ہندوستان (13-22 اسباق)
- سماجی علوم میں پرچہ اول 40 نشانات اور پرچہ دوم 40 پر اور 20 نشانات داخلی جانچ (Internal Evaluation) پر مبنی ہوں گے۔

سماجی علوم	نشانات	پبلک امتحانات کے نشانات	چار تشکیلی جانچ کا اوسط
پرچہ-I	50	40	20
پرچہ-II	50	40	
	100	80	20

تشکیلی جانچ(Formative Evaluation):

- پرچہ۔I میں 40 نشانات میں 14 نشانات اور پرچہ II میں 40 نشانات میں سے 14 نشانات کا حصول ضروری ہے۔طلباء امتحانات 35% نشانات سے کامیاب ہوں گے۔

گریڈنگ Grading:

- گریڈ کا تعین جماعت نہم اور دہم کے SA کے محصولہ نشانات سے کیا جائے گا۔

گریڈ	نشانات	گریڈ پوائنٹس
A1	46-50	10
A2	41-45	9
B1	36-40	8
B2	31-35	7
C1	26-30	6
C2	21-25	5
D1	18-20	4
D2	0-17	3

مجموعی جانچ(SA)۔معیاری حقائق۔عوامل

1) پرچہ سوالات کی نوعیت:

- پرچہ سوالات میں ایسے سوالات شامل نہیں ہونے چاہئیں کہ رٹنے یا رٹانے کے عمل کے مطابق ہوں۔
- سوالات جیسے کثیر جوابی سوالات تحریری، تجزیاتی اور وضاحتی ہونے چاہئیں۔
- سوالات فکری استعداد، منطقی تجزیاتی، فیصلہ سازی اور بچوں کی رائے کے اظہار پر مبنی ہونے چاہئیں۔
- سوالات ایسے ہوے چاہئیں جس کو طلبہ سوچنے کے بعد تحریر کریں۔
- پبلک اگزامیشن میں سوالات کا اعادہ نہیں ہونا چاہئے۔

- سبق کے اختتام پر دیئے گئے سوالات کو امتحانات میں نہیں دینا چاہئے۔
- سوالات تعلیمی قدروں کی عکاسی کرتے ہوں۔

تعلیمی قدروں کا حصول۔سوالات:

- سوالات تعلیمی قدروں کے مطابق ہونے چاہئیں۔
- سوالات ایسے ہونے چاہئیں جس سے تعلیمی قدروں کا حصول ہوں۔

A) تفہیم۔امتحانی نکات:

- پرچہ سوالات میں ایسے سوالات کو شامل کرنا چاہئے جس سے تعلیمی معیارات کی تقسیم کا حصول ہو پائیں۔طلبہ مضمون سے متعلق اسباب کو جاننے، تقابل کرنے اور فرق کرنے اور مثالوں سے وضاحت اور تجزیہ کرنے کے قابل ہونے چاہئیں۔

1) دیہاتی لوگوں کے شہروں کو نقل مکانی کے اسباب بیان کیجئے۔
2) غذائی پیداوار اور غذائی ضمانت تحفظ کے تعلق کو سمجھائیے۔
3) ایسے ممالک کی مثالیں دیجئے جہاں پر تحریری دساتیر ہوں۔
4) سیاہ فام اور میرا پائی بی انقلاب کا تقابل اور تجزیہ کیجئے۔
5) دیہات کے بزرگوں اور لوک عدالت کی جانب سے تنازعات کے حل کے طریقہ کار پر اپنی رائے دیجئے۔

B) دیئے گئے سبق کو پڑھنے اور سمجھنے کے بعد اشتراک:

- سبق کے ایک حصے سے دیئے گئے سوالات، سوالیہ پرچہ میں کچھ اس طرح سے ہونے چاہئے کہ طالب علم اسے سمجھ سکے اور اس پر تبصرہ کر سکے اور اسے اپنی زبان میں لکھ سکے۔
- اس استعداد کے تحت آنے والے سوالات طلباء کے اظہار خیال اور منطقی تجزیئے کی استعداد کو جانچنے کے لئے بنائے گئے ہیں۔مثال کے طور پر ہم کچھ سوالات کا مشاہدہ کریں گے۔

1) طبی تحقیقات اس بات کو ظاہر کرتے ہیں ایک جیسے حالات میں لڑکیاں، لڑکوں سے زیادہ جیتی ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر یہ فرق نہ ہو تو لڑکیوں کی تعداد لڑکوں سے زائد ہونی چاہئے یا مساوی۔مردم شماری میں کئے گئے سروے میں ہم نے ایک اور بات کی جانکاری حاصل کی کہ ہندوستان میں ہر سو عدد لڑکوں کے مقابلہ میں ایک سو تین لڑکیاں پیدا ہو رہی ہیں لیکن لڑکیوں کی اموات لڑکوں سے زیادہ ہیں۔مردم شماری کے انکشاف کے مطابق صفر سے پانچ سال کی لڑکیوں کے حیات رہنے کی تعداد لڑکوں کی تعداد سے کم ہے۔

باوجوداس کے کہ اُن کے بچنے کے امکانات ہیں لیکن تغذیہ میں فرق اور تحفظ کی کمی کی وجہ سے ایسا نہیں ہے۔

اوپر دیئے گئے پیراگراف کو پڑھیئے اور اُسے اپنے الفاظ میں سمجھائیے۔

2- دوسرا پیراگراف صفحہ پر ہے

اوپر دیئے گئے پیراگراف کو پڑھیئے اور سرمایہ کاری پر اپنی رائے دیجئے۔

3- تیسرا پیراگراف صفحہ نمبر 164 پر ہے۔

اوپر دیئے گئے پیراگراف کو پڑھیئے اور کئے گئے تجزیئے کو اپنے الفاظ میں سمجھائیے۔

C) معلومات کی ترسیلی صلاحیتیں:

پرچہ سوالات میں سوالات ذیل کی طرح ہونے چاہئے۔

1- کچھ معلومات دیجئے اور اس کو جدول کی شکل میں لکھنے کی ہدایت دیجئے۔

2- ایک جدول دیجئے اور اس کے مطابق سوالات کا تجزیہ کرنے کے لئے کہیئے۔

3- ایک ترسیم یا گراف دیجئے اور اس کا تجزیہ کرنے کے سوالات دیجئے۔

4- ایک ترسیم دے کر اسے جدول کی شکل میں تبدیل کرنے کے لئے کہیئے۔

5- ایک ترسیم دے کر اس کے متعلق معلومات کو ترتیب سے لکھنے کے لئے کہیئے۔

Table 5 : Some particulars of India and neighbouring countries in 2013.					
Counrty	Percapita income Dollors	Span of life in years	Average years spent in school	Years in school education	Place in the index of world human
Sreelanka	5170	75.1	9.3	12.7	92
India	3285	65.8	4.4	10.7	136
Pakistan	2566	65.7	4.9	7.3	146
Mainmar	1817	65.7	3.9	9.4	149
Bangladesh	1785	69.2	4.8	8.1	146
Nepal	1137	69.1	3.2	8.9	157

سوالات:

1. انسانی ترقی کے اشاریے میں کونسے ملک کی فی کس آمدنی اور ترقی زیادہ ہے؟
2. مدرسے کی تعلیم اور مدرسے میں گزارے ہوئے سال کے اوسط میں کس ملک میں زیادہ فرق ہے؟
3. کونسے ممالک میں ''متوقع عرصہ حیات'' میں کمی ہے؟
4. کیوں نیپال انسانی ترقی کے اشاریے میں سب سے آخر میں ہے۔ وجوہات بتایئے؟

-2 پائی گراف کتاب کے صفحہ نمبر 37 پر ہے۔ گراف نمبر 3 اور 4

Grahp 3 : Share of employment in three fields.

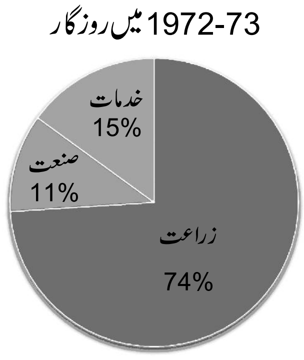

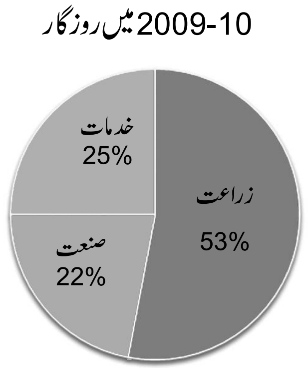

Graph 4 : Share of GDP in three fields

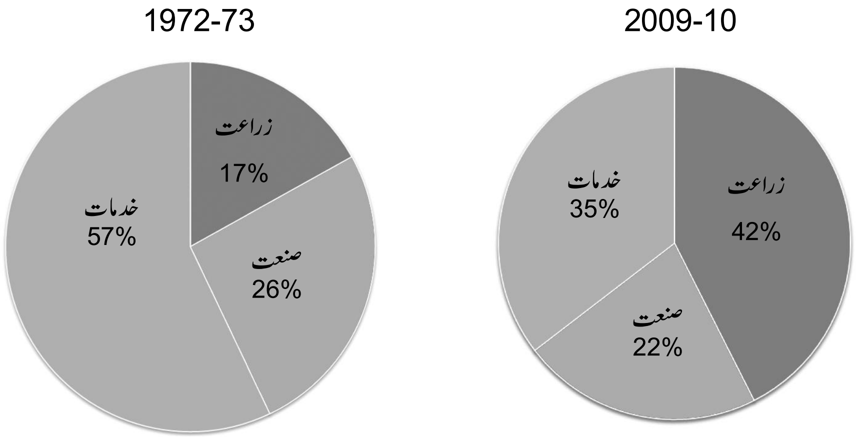

o Basing on the above pie charts fill the following table				
Field	Employment (%)		GDP (%)	
	1972-73	2009-10	1972-73	2009-10
Agriculture				
Industry				
Services				

(D جدید مسائل پر روشنی پر مبنی سوالات:

1- جدید مسائل پر پوچھے گئے سوالات اس قسم کے ہونے چاہیے۔

2- سماجی معاملات اور چیزوں پر روشنی ڈالنے والے ہونے چاہیے۔

3- سوالات کچھ اس طرح کے ہونے چاہیئے کہ طلباء اسے سمجھنے کے قابل ہوں اور کئی قسم کے جواب دے سکیں۔

4- سوالات ایسے ہوں جس سے سوال کرنے کی استعداد میں اضافہ ہو۔

مثال کے طور پر درج ذیل سوالات کا مشاہدہ کیجئے۔

1- عالمیانے کے تناظر میں چھوٹی صنعتوں کے سلسلہ میں آپ کی تجاویز دیجئے۔

2- کان کنی کے تیزی سے بڑھنے کی وجہ سے ماحول اور انسانوں کو کیا نقصانات ہیں؟

3- رشوت خوری، غربت ملک کے اہم مسائل میں سے ہیں۔ اس بارے میں معلومات کے لئے چند سوالات لکھیئے؟

E) نقشہ جاتی مہارتیں:

نقشہ اتارنے کی مہارت میں اس طرح کے سوالات پوچھے جانے چاہئے۔

1- شکل کچھ اس طرح ہونی چاہئے کہ طلباء خود اُسے اتار سکیں۔

2- شکل میں موجود مقامات کو طلباء خود نشاندہی کرنے کے قابل ہوں۔

3- شکل کا تجزیہ اور مشاہدہ کرنے کا موقع ہونا چاہئے۔

4- شکل سے متعلق سوال صرف شکل اتارنے تک ہی محدود نہ ہو بلکہ اس کا مشاہدہ کرنے، سمجھنے اور سمجھانے کا موقع ہو۔

مثال کے طور پر

1- ہندوستان کا نقشہ اتار کر اس میں اہم شہروں اور تاریخی مقامات کی نشاندہی کیجئے؟

2- آندھرا پردیش کا نقشہ اتار کر اس میں سیما آندھرا اور تلنگانہ کے ضلعوں کو رنگ بھریئے؟

3- آندھرا پردیش کے نقشے میں گوداوری کے طاس کی نشاندہی کیجئے اور وضاحت کیجئے؟

4- درج ذیل میں دیئے گئے نقشے کا مشاہدہ کیجئے۔

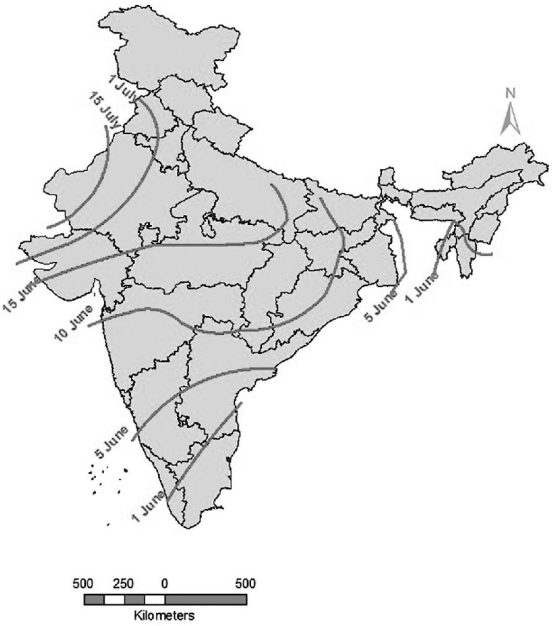

نقشے سے متعلق سوالات کے جواب دیجئے

1- 10 جون تک جنوب مغربی مانسون کونسی ریاستوں میں داخل ہوتا ہے؟

2- یکم جولائی تک جنوب مشرقی مانسون کونسی ریاستوں میں داخل ہوتا ہے؟

3- دنیا کے نقشے میں درج ذیل مقامات کی نشاندہی کیجئے ؟

1) امریکہ 2) چین 3) ہندوستان 4)ویتنام

تحسین اور حساسیت:

o سوالیہ پرچوں میں سوالات کچھ اس طرح سے ہونے چاہئیں کہ وہ طلباء میں مسائل کی طرف توجہ دینے، رحم دلی، محبت اور دستوروں کی تحسین کی صفت پیدا کر سکے۔

مثال کے طور پر سوالوں کو اس طرح ہونا چاہئے۔

1- دنیا کے ممالک کے درمیان ہتھیاروں کی دوڑ اور جنگوں کی روک تھام کے لئے چند نعرے لکھیئے؟

2- ماحولیاتی تحفظ پر ایک نشان تیار کیجئے؟

3- آپ کو دیئے گئے دستور کو کس نے تیار کیا؟ ان کی کونسی خوبیوں کو آپ پسند کرتے ہیں؟

4- انسانی حقوق کمیشن کو انسانی حقوق کے تحفظ میں چند تجاویز دیتے ہوئے ایک خط لکھیئے؟

تعلیمی معیارات یا اقدار کو اہمیت دینا:

سوالیہ پرچے تیار کرتے ہوئے وقت تعلیمی معیارات کی اہمیت کو مدنظر رکھنا چاہئے

جیسے سوالوں کی تعداد، سوالوں کی قسم کو بھی مدنظر رکھنا چاہئے۔

نشان سلسلہ	تعلیمی معیارات	جملہ نشانات	اہمیت
1	تفہیم	16	40%
2	پڑھنا، سماج	4	10%
3	معلوماتی مہارتیں	6	15%
4	جدید مسائل پر روشنی ڈالنا	4	10%
5	نقشہ اتانے کی مہارتیں	6	15%
6	تحسین اور حساسیت	4	10%
	جملہ	40	100%

سوالات کی تعداد:

سوالات کی اہمیت درج ذیل کی طرح ہونی چاہیے۔

نشان سلسلہ	سوال کی قسم	سوالات کی تعداد	دیئے گئے نشانات	جملہ نشانات	اہمیت
1	تفصیل طلب سوالات	4	4	16	40%
2	مختصر جوابی سوالات	6	2	12	30%
3	مختصر ترین سوالات	7	1	7	17.5%
4	معروضی سوالات	10	1/2	5	12.5%
	کل سوالات	27		40	100%

1. تفصیلی قسم کے سوالات۔Essay Type Questions:

1- جواب 12 تا 15 جملوں میں ہونا چاہیے۔

2- کمرہ جماعت میں سیکھے گئے کسی عنوان پر کتاب کے پڑھنے کے بعد اپنے الفاظ میں جواب لکھا جانا چاہیے۔

3- جواب میں تفہیم، تجزیہ اور تحسین کو مدنظر رکھا جانا چاہیے۔

2. مختصر جوابی قسم کے سوالات۔Small Answer Type Question:

1- جواب کو ایک پیرا یا 5 تا 6 جملوں میں ہونا چاہیے۔

2- جواب سیدھا اور مختصر و جامع ہونا چاہیے۔

3. مختصر ترین طرز کے سوالات۔Very Small Answer Type Quetions:

1- جواب ایک یا دو جملوں میں ہونا چاہیے۔

2- جواب کو سیدھا، آسان اور واضح ہونا چاہیے۔

4. معروضی طرز کے سوالات۔Objective Type Questions:

1- جواب سادہ اور واضح ہونا چاہیے یا پھر دیئے گئے جواب میں سے ہونا چاہیے۔

2- معروضی طرز کے سوالات احساسات کو اجاگر کرنے والے اور صحیح ہونے چاہئیں۔

3- معروضی سوالات مکمل طور پر متعلق اسباق ہونے چاہئیں۔

4- معروضی سوالات صرف کثیر جوابی سوالات میں سے انتخاب کرنے والے ہونے چاہئیں۔

سوالیہ پرچے تیار کرنے کے لئے چند تجاویز و ہدایتیں:

1- جدول پر مبنی استعدادوں کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

2- مختلف طرز کے سوالات کی اہمیت کے جدول کو مشاہدے میں رکھنا چاہیے۔

3- سوالوں کے طرز، مختص کردہ نشانات اور تعلیمی معیارات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک خاکہ تیار کرنا چاہیے۔

4- صرف تفصیل طلب طرز کے سوالات میں ہی سوالوں کے انتخاب (Choice) کی سہولت ہونی چاہیے۔

5- سوالوں کو اسباق کی اہمیت پر مبنی ہونے کے بجائے درسی کتب میں موجود اسباق میں موجود تعلیمی معیارات پر مبنی ہونا چاہیے۔

6- چند سوالات درسی کتب سے ہٹ کر لیکن درسی کتب کے مواد پر منحصر ہونے چاہئیں۔

مثال کے طور پر (معلوماتی مہارتیں، تحسین)۔

نمونہ پرچہ سوالات سماجی علم ۔ پرچہ ۔ I

(فروغ وسائل ومساوات)

نشانات 40 | **بلو پرنٹ** | وقت: 2 گھنٹے 45 منٹ

	Essay Questions طویل مدتی سوالات	Short Answer Questions مختصر مدتی سوالات	Very Short Answer Questions مختصر ترین سوالات	Objeetive Questions معروضی سوالات	
سوالات کی تعداد اور وپیچ	4 4 mks	6 2 mks	(7) 1 mks	10 1/2 mks	تعلیمی معیار کے جملہ نشانات
تعلیمی قدر					
تصورات کی تفہیم	1 (4 mks)	2 (2x2=4)	3 (3x1=3m)	10 1/2 mks	16
دیئے گئے متن کا مطالعہ فہم ادراک اور ترجمانی	1 (4 mks)	-	-	-	4
معلومات کی صلاحیتیں	1 (4 mks)	1 (2 mks)			6
جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا		2 (2x2=4)	-	-	4
نقشہ جاتی مہارتیں	1 (4 mks)		2 (2 mks)	-	6
تحسین اور حساسیت	-	1 (2 mks)	2 (2x1=2mks)	-	4
	16	12	7	5	40mks

نمونہ پرچہ سوالات سماجی علم۔ پرچہ I

(فروغ وسائل ومساوات)

وقت: 2 گھنٹے 45 منٹ   نشانات 40

ہدایات:

i) پرچہ سوالات 4 سکشن پر مشتمل ہے۔ (I,II,III & IV)

ii) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

iii) سکشن I میں داخلی انتخاب (Internal Choice) ہے۔

iv) امتحان کے لئے کل 2.45 (2 گھنٹے 45 منٹ) مختص ہے۔اس وقت میں 15 منٹ پرچہ سوالات کے مطالعہ اور تفہیم کے لئے دیئے گئے ہیں۔

سکشن-I

ہدایات   4x4=16

i) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ii) ایک سوال کے 4 نشانات مقرر ہیں۔

iii) ہر سوال کے لئے داخلی انتخاب (Internal Choice) ہے۔ دیئے گئے دوسوالات میں سے ایک جواب دیجئے۔

iv) ہر سوال کا جواب 8 تا 10 سطور میں مطلوب ہے۔

1. A) ملٹی نیشنل کارپوریشنس کا عالمیانے کے عمل میں رول کی کیا وجوہات ہیں؟ (تصورات کی تفہیم)

یا

B) ہمالیہ کے مختلف پہاڑی سلسلوں کی تفصیلات لکھئے؟ (تصورات کی تفہیم)

2. A) درج ذیل عبارت کو پڑھئے اور کوئی چار کلیدی الفاظ لکھئے۔ (دیئے گئے متن کا مطالعہ، فہم اور ترجمانی)

منظّم شعبہ نوکریوں کا پیش کش بہت ہی سوچ وچار کے بعد کرتا ہے۔مگر منظّم شعبہ میں روزگار کے مواقع بہت ہی کم رفتار میں پھیل رہے ہیں جس کے نتیجہ میں بہت سے کامگار غیر منظّم شعبہ میں داخل ہونے پر مجبور ہیں۔ جہاں بہت ہی کم تنخواہ دی جاتی ہے۔انہیں معقول اجرت نہیں دی جاتی اور اکثر ان کا استحصال کیا جاتا ہے۔ان کی آمدنی بہت کم اور غیر مستقل ہوتی ہے۔ جب کامگار منظّم شعبہ میں اپنی نوکریاں کھودیتے ہیں تو غیر منظّم شعبہ میں کم آمدنی پر نوکریاں حاصل کرنے پر مجبور رہتے ہیں۔ زیادہ کام کی ضرورت کے ساتھ ساتھ غیر منظّم شعبہ میں اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ کامگاروں کی حفاظت اور مدد کی جائے۔

یا

(B) درج ذیل عبارت کو پڑھئے اور ہندوستان کی آب وہوا پر تبصرہ کیجئے۔ (دیئے گئے متن کا مطالعہ، فہم اور ترجمانی)

ہندوستان میں جنوبی حصہ منطقہ حارہ کی پٹی میں استواء کے قریب واقع ہے۔ اس لئے یہ خطہ شمالی حصہ سے زیادہ اوسط درجہ حرارت رکھتا ہے۔ کنیا کماری کی آب وہوا کا بھوپال یا دہلی سے بالکل الگ ہونے کی ایک وجہ ہے۔ ہندوستان 8o سے 37o شمالی عرض البلد کے درمیان واقع ہے اور خط سرطان ملک کو دو مساوی حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ خط سرطان کا جنوبی حصہ منطقہ حارہ میں واقع ہے۔ خط سرطان کا شمالی حصہ معتدل منطقہ میں واقع ہے۔

3.3. (A) حسب ذیل گراف کا جائزہ لیتے ہوئے سوالات کے جوابات لکھئے۔ (معلوماتی مہارتیں)

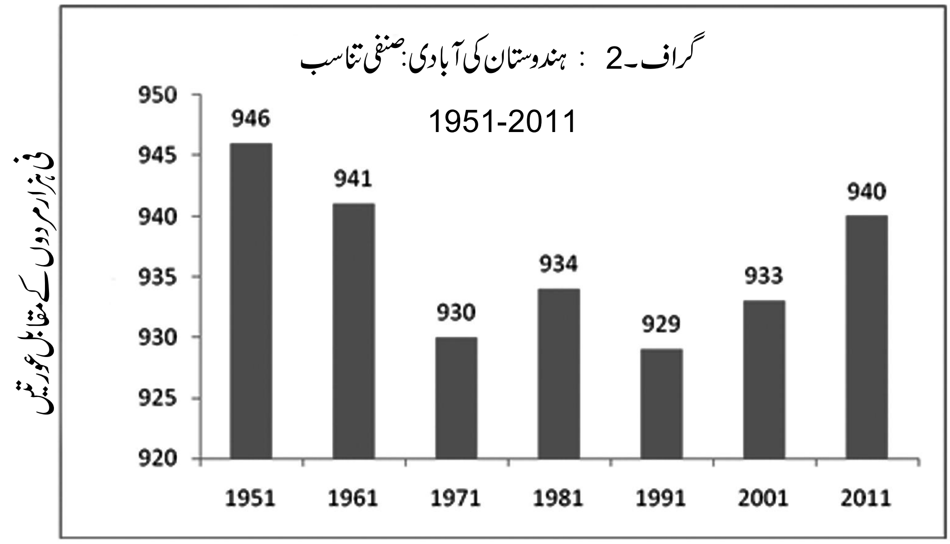

سوالات: 1. مندرجہ بالا گراف میں کس کے متعلق معلومات کا اظہار کیا گیا ہے؟

2. کونسے سال سب سے کم مرد و عورت کا صنفی تناسب دیکھا گیا؟

3. کتنے سالوں میں ایک مرتبہ مرد و عورت کا صنفی تناسب معلوم کیا جاتا ہے؟

4. 935 سے زائد خواتین کی تعداد کتنے دفعہ درج کی گئی ہے؟

یا

(B ذیل کے جدول میں ہندوستان میں زیر کاشت زمین ملین ہیکٹروں میں ظاہر کی گئی ہے۔

(جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا)

Cultivated Area (in million hec)	سال
120	1950
130	1960
140	1970
140	1980
140	1990
140	2000
140	2010

حسب بال جدول کی بنیاد پر ہندوستان میں کاشت کے متعلق لکھئے۔

.4 a) ہندوستان کے نقشہ میں حسبِ ذیل کی نشاندہی کیجئے۔ (نقشہ جاتی مہارتیں)

1) اراولی پہاڑی سلسلے 2) نئی دہلی 3) خلیج بنگال 4) نربدا ندی

یا

b) آندھراپردیش کے نقشہ میں حسب ذیل کی نشاندہی کیجئے۔

1) حیدرآباد 2) عادل آباد 3) وجیانگرم 4) گوداوری ندی

سکشن - II

ہدایات **6x2=12**

i) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ii) ایک سوال کے 2 نشانات مقرر ہیں۔

iii) ہر سوال کا جواب 4 تا 5 سطور میں مطلوب ہے۔

.5 بڑے کسان اور چھوٹے کسان کے درمیان پائے جانے والے فرق کو لکھئے۔ (تصورات کی تفہیم)

.6 عوامی تقسیمی نظام (PDS) کی وضاحت کیجئے۔ (تصورات کی تفہیم)

7.	حسب ذیل جدول کا مطالعہ کیجئے اور تجزیہ کرتے ہوئے ایک عبارت لکھئے۔ (معلوماتی مہارتیں)

ریاست	اطفال میں اموات کی شرح میں فی ہزار (2006)	شرح خواندگی 2011 (%)	خالص حاضری کی شرح (2006)
پنجاب	42	77	76
ہماچل پردیش	36	84	90
بہار	62	64	56

8.	آپ کی رائے میں دیہی عوام کے شہروں میں نقل مکانی کرنے کی وجہ سے کونسے مسائل پیدا ہورہے ہیں۔
(جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا)

9.	صنفی امتیازات کے تدارک کے لئے چند تجاویز پیش کیجئے۔ (جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا)

10.	نامیاتی کھاد Micro Irrigation ماحول کے تحفظ میں کس طرح معاون ثابت ہوتی ہے۔
(تحسین اور حساسیت)

سکشن-III

ہدایات 7x1=7

i)	تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ii)	ایک سوال کے لئے 1 نشان مقرر ہیں۔

iii)	ہر سوال کا جواب 1 یا 2 سطور میں مطلوب ہے۔

11.	مختلف ممالک کے مابین ترقی کے موازنہ کے لئے کونسے نکات کو پیش نظر رکھنا چاہئے؟ (تصورات کی تفہیم)

12.	ڈیلٹائی علاقے زرعی طور پر کیوں ترقی یافتہ ہوتے ہیں؟ (تصورات کی تفہیم)

13.	متوازن غذا میں کونسی اشیاء ہونی چاہئے؟ (تصورات کی تفہیم)

* حسب ذیل نقشہ کی مدد سے سوال 14 اور 15 کے جوابات دیجئے۔

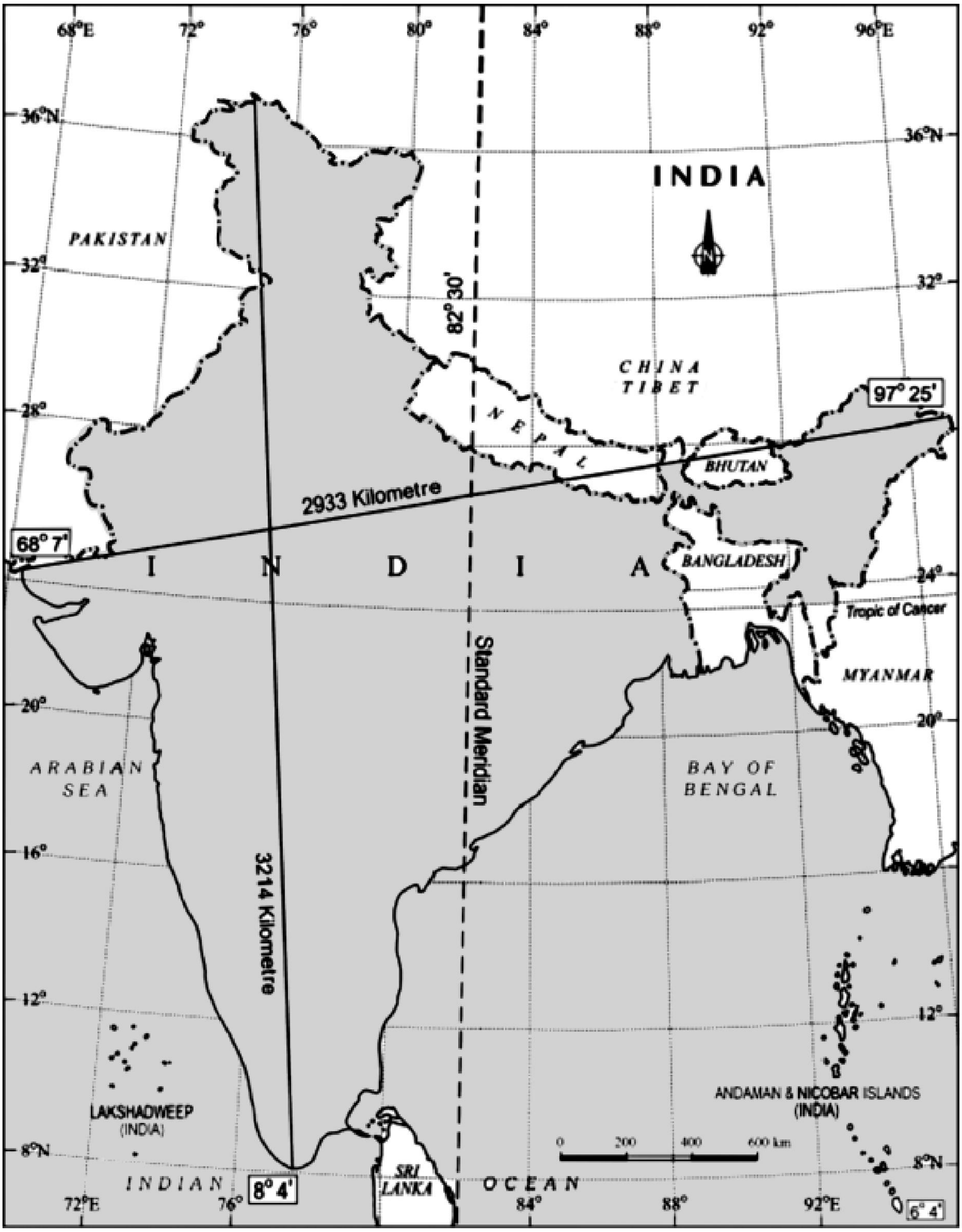
68°E
72°
76°
80°
84°
88°
92°
96°E
36°N
32°
28°
24°
20°
16°
12°
8°N
INDIA
PAKISTAN
82° 30'
CHINA
TIBET
NEPAL
BHUTAN
97° 25'
2933 Kilometre
68° 7'
I N D I A
BANGLADESH
Tropic of Cancer
MYANMAR
Standard Meridian
ARABIAN
SEA
BAY OF
BENGAL
3214 Kilometre
LAKSHADWEEP
(INDIA)
ANDAMAN & NICOBAR ISLANDS
(INDIA)
0 200 400 600 km
INDIAN
8° 4'
SRI
LANKA
OCEAN
72°E
76°
84°
88°
92°E
6° 4'

14. ہندوستان کن عرض بلد اور طول بلد کے درمیان واقع ہے؟ (نقشہ جاتی مہارتیں)

15. ہندوستان کے شمال مشرقی سمت کونسا ملک ہے؟ (نقشہ جاتی مہارتیں)

16. دریا انسانی زندگی کے لئے کیسے فائدہ مند ہے؟ (تحسین اور حساسیت)

17. آپ کی رائے میں غذائی اجناس کے تحفظ کے لئے کن نکات پر عمل آوری کی جانی چاہئے؟ (تحسین اور حساسیت)

سکشن-IV

ہدایات **10X1/2=5**

i) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ii) ایک سوال کے جواب کے لئے 1/2 نشانات مقرر ہیں۔

iii) صحیح جواب کا انتخاب کیجئے اور اپنے جوابی بیاض (Answer book) میں تحریر کیجئے۔

18. ہندوستانی معیاری وقت اور گرین وچ کے معیاری وقت میں کتنا فرق ہے؟

A) 5 گھنٹے B) 6 گھنٹے C) 4 1/2 گھنٹے D) 5 1/2 گھنٹے

19. صنفی امتیاز سے مراد

A) خواتین اور مرد B) خواتین اور مرد کے درمیان امتیاز کرنا C) خواتین D) مرد

20. ذیل میں کونسا شعبہ غیر منظّم ہے؟

A) بنک B) سرکاری مدارس C) چھوٹے کسانوں کی زراعت D) ریلوے

21. ذیل کے کونسے علاقے میں درجہ حرارت اعظم ترین ہوتا ہے؟

A) قطبین کے علاقے B) خط استواء سے متصل علاقے

C) منطقہ معتدلہ کے علاقے D) خط استواء سے دور پائے جانے والے علاقے

22. حسب ذیل میں کونسی ندی دو ندیوں کے ملنے سے بنتی ہے؟

A) گوداوری B) گنگا C) برہم پترا D) سندھ

23. دریائے برہم پترا کیلاش پہاڑیوں کے اس مقام سے نکلتی ہے؟

A) ستوپ ناتھ B) مناسا سرورم C) تریمبک D) ناسک

24. ایک کیلومیٹر رقبہ میں پائی جانے والی آبادی کو کہتے ہیں۔

A) آبادی B) کثافتِ آبادی C) آبادی میں اضافہ D) آبادی میں کمی

25. ایک ادارہ کے کئی مما لک میں پیداوار پر قابو کرنے والے کو کہتے ہیں۔

A) سرکاری کمپنی B) غیر منظّم شعبہ C) نیشنل کمپنی D) ملٹی نیشنل کمپنی

26. حکومت غذائی اجناس کو عوام تک .... طریقے سے سربراہ کرتی ہے۔

A) خانگی کمپنی B) عوامی تقسیمی نظام C) سوپر بازار D) ملٹی نیشنل کمپنی

27. اترا کھنڈ میں آغاز کی گئی چپکو تحریک کا مقصد۔

A) جنگلات کا تحفظ B) زمین کا تحفظ C) دریاؤں کا تحفظ D) زرعی ترقی

نمونہ پرچہ سوالات سماجی علم۔ پرچہ II

(دور حاضر دنیا اور ہندوستان)

وقت:2 گھنٹے 45منٹ　　**بلو پرنٹ**　　نشانات 40

	Essay Questions طویل مدتی سوالات	Short Answer Questions مختصر مدتی سوالات	Very Short Answer Questions مختصر ترین سوالات	Objeetive Questions معروضی سوالات	
سوالات کی تعداد اور ویٹیج	4 4 mks	6 2 mks	(7) 1 mks	10 1/2 mks	تعلیمی معیار کے جملہ نشانات
تعلیمی قدر					
تصورات کی تفہیم	1 (4 mks)	2 (2x2=4)	3 (3x1=3m)	10 10x1/2=5m	16
دیئے گئے متن کا مطالعہ فہم ادراک اور ترجمانی	1 (4 mks)	-	-	-	4
معلومات کی صلاحیتیں		1 (2 mks)	4(4x1=4m)		6
جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا	1 (4 mks)	-	-	-	4
نقشہ جاتی مہارتیں	1 (4 mks)	1 (2 mks)	-	-	6
تحسین اور حساسیت	-	2 (2x2=4)		-	4
جملہ	16	12	7	5	40mks

نمونہ پرچہ سوالات سماجی علم - پرچہ II

(دور حاضر دنیا اور ہندوستان)

نشانات 40 وقت: 2 گھنٹے 45 منٹ

ہدایات:

i) پرچہ سوالات 4 سکشن پر مشتمل ہے۔ (I,II,III & IV)

ii) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

iii) سکشن I میں داخلی انتخاب (Internal Choice) ہے۔

iv) امتحان کے لئے کل 2.45 (2 گھنٹے 45 منٹ) مختص ہے۔ اس وقت میں 15 منٹ پرچہ سوالات کے مطالعہ اور تفہیم کے لئے دیئے گئے ہیں۔

سکشن-I

ہدایات 4x4=16

i) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ii) ایک سوال کے 4 نشانات مقرر ہیں۔

iii) ہر سوال کے لئے داخلی انتخاب (Internal Choice) ہے۔ دیئے گئے دو سوالات میں سے ایک جواب دیجئے۔

iv) ہر سوال کا جواب 8 تا 10 سطور میں مطلوب ہے۔

1. A) آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ "صنعتیانہ جدید جنگوں کا سبب بنا"؟۔ (تصورات کی تفہیم)

یا

B) لوک عدالت کے کیا فوائد ہیں؟ (تصورات کی تفہیم)

2. A) ذیل کا پیراگراف پڑھیئے اور انگریزوں نے پھوٹ ڈالو حکومت کرو کی پالیسی پر کیسے عمل کیا۔ تبصرہ کیجئے۔
(دیئے گئے متن کا مطالعہ، فہم اور ترجمانی)

برطانوی حکومت ہندوستانی عوام سے ناراض اور مایوس تھی جو اسکے اقتدار کے خلاف بغاوتیں کر رہے تھے۔ اس لئے انگریزی حکومت نے کانگریس کو سبق سکھانے اور عوام میں اسکی مقبولیت کو گھٹانے کے لئے راستے تلاش کرنے شروع کئے۔ برطانوی حکومت نے سارے ملک کے عوام کی نمائندگی کرنے کے کانگریس کے حق پر شدت سے اعتراض کیا اور اپنے شکوک کا اظہار کیا۔ اور "پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو کی پالیسی" پر مزید زور و شور کے ساتھ عمل کرنا شروع کیا۔

چنانچہ اس سمت میں قدم بڑھاتے ہوئے برطانوی حکومت نے مسلم لیگ کی حمایت کرتے ہوئے اسکے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کرنے لگی اور کانگریس کی اہمیت کو گھٹا کر پیش کیا جانے لگا۔ ان ہی برسوں میں مسلم لیگ اور اسکے قائدین جیسے محمد علی جناح عوامی سیاست میں سرگرم طور سے ابھر آئے۔

یا

B) درج ذیل عبارت کو پڑھئے اور دستور میں کی گئی سماجی تبدیلی پر تبصرہ کیجئے۔(دیئے گئے متن کا مطالعہ،فہم اور ترجمانی)

اس لئے دستور میں سماجی تبدیلی کے لئے کئی گنجائشات رکھی گئی ہیں۔آپ نے چھوت چھات کی منسوخی کے بارے میں پڑھا ہے۔اس کے لئے ایک اور بہترین مثال درج فہرست اقوام اور درج فہرست قبائل کے لئے تحفظات کی دستور میں گنجائش رکھنا ہے۔دستور ساز اس بات کو سمجھتے تھے کہ صرف مساوات کا حق عطا کر دینے سے ان طبقات کے ساتھ برسوں سے ہوئی ناانصافیوں کا ازالہ نہیں ہوسکتا اور نہ ہی ان کو ووٹ کا حق دینے کے کا کوئی مطلب ہوسکتا ہے۔

ان کے مفادات کی ترقی کے لئے خصوصی دستوری اقدامات کی ضرورت تھی۔اس لئے دستور سازوں نے درج فہرست اقوام اور درج فہرست قبائل کے مفادات کا تحفظ کرنے کی خاطر کئی خصوصی گنجائشیں فراہم کیں جیسے کہ مجالس قانون ساز میں ان کے لئے نشستیں مختص کرنا۔دستور نے حکومت کو اس بات کی اجازت بھی دی ہے کہ عوامی شعبہ میں ان طبقات کے لئے ملازمتوں میں تحفظات فراہم کئے جائیں۔

A.3) آزادی ہند سے قبل سیاسی جماعتوں کا مقصد انگریزوں کو ملک سے بے دخل کرنا تھا۔موجودہ دور میں ہمارے ملک کی سیاسی جماعتوں کا مقصد کیا ہے اور وہ کونسے افعال انجام دے رہی ہیں۔(جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا)

یا

B) پڑوسیوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے کے لئے ملک کو کونسے اقدامات کرنے چاہئے۔نشاندہی کیجئے۔

(جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا)

4. دنیا کے نقشہ میں حسب ذیل ممالک کی نشاندہی کیجئے۔(نقشہ جاتی مہارتیں)

A) 1) فن لینڈ 2) روس 3) جرمنی 4) جاپان یا

B) 1) انگلستان 2) فرانس 3) متحدہ ہائے امریکہ 4) نئی دہلی

سکشن - II

ہدایات **6x2=12**

i) **تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔**

ii) **ایک سوال کے 2 نشانات مقرر ہیں۔**

iii) **ہر سوال کا جواب 4 تا 5 سطور میں مطلوب ہے۔**

5) روس کی آزادی سے سماج میں کونسی تبدیلیاں رونما ہوئی۔کوئی چار تبدیلیوں کو بیان کیجئے؟ (تصورات کی تفہیم)

6) ہندوستانی کن وجوہات کی بناء پر انڈین نیشنل آرمی میں شمولیت اختیار کرتے تھے؟ (تصورات کی تفہیم)

7) 2014ء کے عام انتخابات میں مختلف سیاسی جماعتوں کی حاصل کردہ نشستیں ظاہر کی گئی ہیں۔ان کا مطالعہ کر کے ان کی عددی طاقت کا تجزیہ کیجئے (معلوماتی مہارتیں)

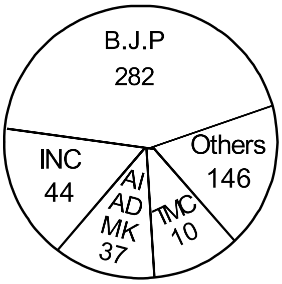

8. ذیل کے ہندوستان کے نقشہ کا مطالعہ کیجئے اور سوالات کے جوابات دیجئے ۔(نقشہ جاتی مہارتیں)

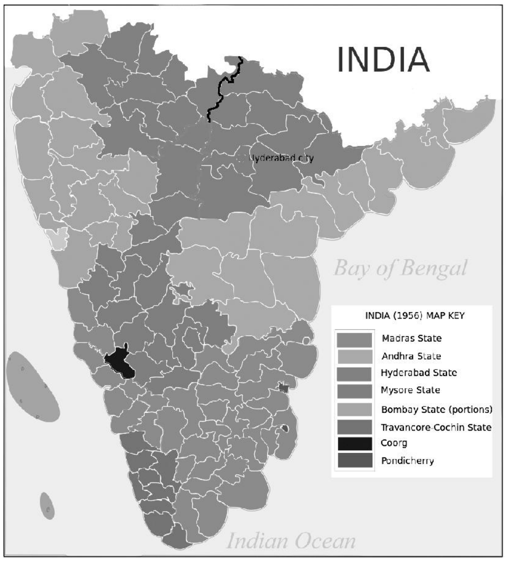

1) ریاست حیدرآباد کی سرحدات کونسی ہیں؟

2) ریاستوں کی تنظیم جدید سے پہلے جنوبی ہند میں کتنی ریاستیں ہیں؟

9) لسانی تشکیل جدید کیسے قومی یکجہتی میں معاون ثابت ہوئی ہے۔ (تحسین اور حساسیت)

10) سردار ولبھ بھائی پٹیل کی کس خوبی کو آپ پسند کرتے ہیں۔کیوں؟(تحسین اور حساسیت)

سکشن-III

ہدایات **7x1=7**

i) **تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔**

ii) **ایک سوال کے لئے 1 نشان مقرر ہے۔**

iii) **ہر سوال کا جواب 1 یا 2 سطور میں مطلوب ہے۔**

11). دوسری عالمی جنگ کے بعد کونسے دو ممالک کی قیادت میں دیگر ممالک نے وفاق کی تشکیل دی؟ (تصورات کی تفہیم)

12. عدم وابستہ تحریک سے کیا مراد ہے؟ (تصورات کی تفہیم)

13. دوسری عالمی جنگ کے دوران جاپان کے کونسے شہروں پر جوہری بمباری کی گئی؟ (تصورات کی تفہیم)

اس گراف کا مطالعہ کرتے ہوئے ان سوالات کے جوابات دیجئے۔ (معلوماتی مہارتیں)

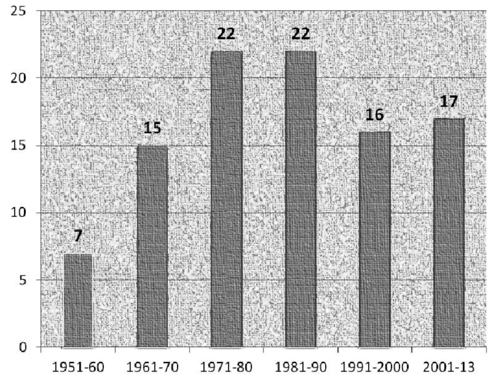

14) سب سے زیادہ ترمیمات کونسے سال کئے گئے۔

15) 1951ءتا1960ء کے دوران کتنی ترمیمات کی گئی۔

16) دستور کے نفاذ سے سال 2013ء تک دستور میں جملہ کتنی ترمیمات کی گئی؟

17) دستوری ترمیم سے کیا مراد ہے؟

سکشن-IV

ہدایات **10X1/2=5**

i) **تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔**

ii) **ایک سوال کے لئے 1/2 نشان مقرر ہے۔**

iii) **صحیح جواب کا انتخاب کیجئے اور اپنے جوابی بیاض (Answer book) میں تحریر کیجئے۔**

18. کونسے حق سے حکومت کے متعلقہ ریکارڈس کی تفصیلات معلوم کی جاسکتی ہیں؟

A) حق زندگی B) حق معلومات

C) حق آزادی D) اظہار خیال کی آزادی

19. دوباگنٹا قبیلے کی خواتین نے اس کے خلاف جدوجہد کی؟

A) نشہ بندی B) دریائی پراجکٹ

C) قرضوں کی فراہمی D) فوجی کاروائی

20. ٹامل انتہاء پسندوں نے ہندوستانی وزیراعظم راجیو گاندھی کو ہلاک کیوں کیا؟

A) انتخابات میں سب سے زیادہ اکثریت حاصل کرنے پر

B) فی روپیہ میں عوام تک صرف پندرہ پیسے کی رسائی ہورہی ہے کے لئے

C) اسلحہ کی خریداری میں اضافہ پر

D) ہندوستان کی جانب سے سری لنکا کو فوج روانہ کرنے کی وجہ سے

21. میک موہن لائن سرحدان دونوں ممالک کے درمیان ہے؟

A) ہندوستان ۔سری لنکا B) ہندوستان ۔ پاکستان

C) ہندوستان ۔ نیپال D) ہندوستان ۔چین

22. 1977ء کے انتخابات میں کس جماعت نے کانگریس کو شکست دیتے ہوئے اقتدار حاصل کیا تھا؟

A) بھاجپا B) جنتا پارٹی C) جن سنگھ D) جنتا دل (یو)

23. غذائی پیداوار کا تعلق اس انقلاب سے ہے؟

A) سبز انقلاب B) نیلا انقلاب C) نربدا بچاؤ آندولن D) سماجی انقلاب

24. ہندوستانی دستور کے دیباچہ میں یہ شامل نہیں ہے؟

A) سیکولر B) سوشلسٹ C) مقتدر اعلیٰ D) وفاق

25. حسب ذیل میں سے کس شعبہ کو پہلے پنچ سالہ منصوبے میں اہمیت دی گئی؟

A) زراعت B) صنعت C) خدماتی شعبہ D) روزگار

26. ذیل میں کونسا امور ہٹلر سے تعلق نہیں رکھتا ہے؟

A) دوسری عالمی جنگ B) کنسٹریشن کیمپس C) غیر جمہوری حکومت

D) یہودیوں کے لئے فلاحی اسکیمات کا آغاز

27. ذیل میں دی گئی ادارہ اقوام متحدہ کی کونسی شاخ تعلیم سے متعلق ہے؟

UNESCO (A UNICEF (B W.H.O (C F.A.O (D

نمونہ پرچہ سوالات سماجی علم - پرچہ II

(دور حاضر دنیا اور ہندوستان)

نشانات 40 | **بلو پرنٹ** | وقت:2 گھنٹے 45منٹ

	Essay Questions طویل مدتی سوالات	Short Answer Questions مختصر مدتی سوالات	Very Short Answer Questions مختصر ترین سوالات	Objeetive Questions معروضی سوالات	
سوالات کی تعداد اور ویٹیج	4 4 mks	6 2 mks	7 1 mks	10 1/2 mks	ی معیار کے جملہ نشانات
تعلیمی قدر					
تصورات کی تفہیم	1 (4 mks)	1 (2mks) (2x2=4m)	5(1mks) (5x1=5m)	10 10x1/2=5m	16
دیئے گئے متن کا مطالعہ فہم ادراک اور ترجمانی		2mks (2x2=4m)	-	-	4
معلومات کی صلاحیتیں	1 (4 mks)	-	2(2x1=2m)	-	6
جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا	1 (4 mks)	-	-	-	4
نقشہ جاتی مہارتیں	1 (4 mks)	1 (2 mks)	-	-	6
تحسین اور حساسیت	-	2 (2x2=4)	-	-	4
جملہ	16	12	7	5	40mks

نمونہ پرچہ سوالات سماجی علم۔ پرچہ II

(دور حاضر دنیا اور ہندوستان)

نشانات 40 وقت:2 گھنٹے45 منٹ

ہدایات:

i) پرچہ سوالات 4 سکشن پر مشتمل ہے۔ (I,II,III & IV)

ii) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

iii) سکشن I میں داخلی انتخاب(Internal Choice) ہے۔

iv) امتحان کے لئے کل 2.45(2 گھنٹے 45 منٹ) مختص ہے۔اس وقت میں 15 منٹ پرچہ سوالات کے مطالعہ اور تفہیم کے لئے دیئے گئے ہیں۔

سکشن-I

ہدایات 4x4=16

i) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ii) ایک سوال کے 4 نشانات مقرر ہیں۔

iii) ہر سوال کیلئے داخلی انتخاب(Internal Choice) ہے۔
دیئے گئے دو سوالات میں سے ایک جواب دیجئے۔

iv) ہر سوال کا جواب 8 تا 10 سطور میں مطلوب ہے۔

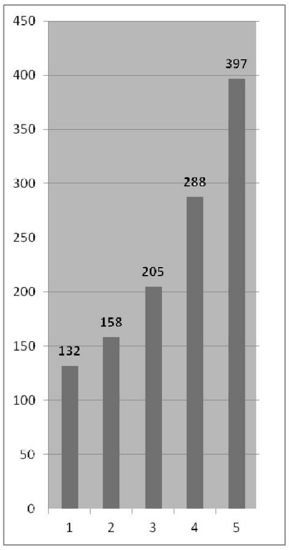

1. A) ریاستی اور مرکزی حق معلومات کے دفاتر (R.T.I. Offices) کو خود مختاری عطاء کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔(تصورات کی تفہیم)

B) ہندی کے خلاف تحریک کیوں شروع ہوئی اور اس کے کیا نتائج برآمد ہوئے؟ (تصورات کی تفہیم)

2. 2. a) ذیل کے گراف کا مطالعہ کرتے ہوئے ان سوالات کے جوابات دیجئے۔(معلوماتی مہارتیں)

a) مندرجہ بالا گراف سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

b) عصری اسلحہ کی کثیر پیمانے پر تیاری کا سال کونسا ہے؟

c) ہر دس سال میں فوجی اخراجات میں اضافہ کیوں ہوتا ہے؟

d) اسلحہ پر زیادہ رقم کونسے ممالک خرچ کرتے ہیں۔

یا

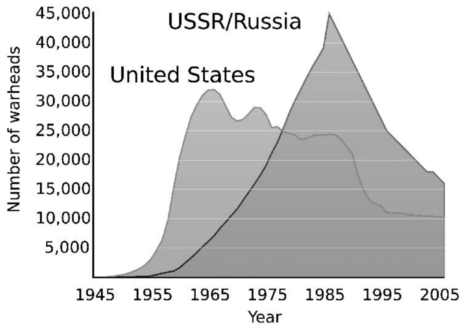

b) ذیل کے گراف کا مطالعہ کرکے جوابات دیجئے۔

(معلوماتی مہارتیں)

1) مندرجہ بالا گراف سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

2) کونسا ملک سب سے زیادہ اسلحہ کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے؟

3) نیوکلیر اسلحہ کے ذخیرہ میں بتدریج کمی کی وجوہات کیا ہوسکتی ہیں؟

4) امریکہ کے مقابلے میں روس کے پاس کتنا زیادہ اسلحہ کا ذخیرہ ہے؟

3. A) ہندوستان نے دنیا کی عظیم طاقتوں کے گروپ میں شمولیت اختیار نہیں کی۔ ہندوستان ناوابستہ تحریک میں شامل ہوا۔اس سے ہندوستان نے کونسے فوائد یا مقاصد حاصل کئے آپ کے ردعمل کو تحریر کیجئے۔ (جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا)

یا

B) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان موجودہ تعلقات پر روشنی ڈالئے۔ (جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا)

4. A) دنیا کے نقشہ میں حسب ذیل ممالک کی نشاندہی کیجئے۔ (نقشہ جاتی مہارتیں)

1) جرمنی 2) متحدہ ہائے امریکہ 3) چین 4) جنوبی آفریقہ

یا

B) 1) فرانس 2) روس 3) ہندوستان 4) اٹلی

سکشن - II

ہدایات **6x2=12**

i) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ii) ایک سوال کے 2 نشانات مقرر ہیں۔

iii) ہر سوال کا جواب 4 تا 5 سطور میں مطلوب ہے۔

5. ہندوستانی سماج کی کوئی چار نمایاں خصوصیات بیان کیجئے۔ (تصورات کی تفہیم)

6. ذیل کی عبارت پڑھیئے اور تفہیم کے بعد اپنی جانب سے چار جملے تحریر کیجئے۔ (دیئے گئے متن کا مطالعہ،فہم اور ترجمانی)

آزادی کے بعد ابتدائی سال بلاشبہ ہندوستان کی مابعد آزادی کے تاریخ کا تعارفی مرحلہ رہے ہیں۔ قیادت کے آگے اس وقت جو بڑے چیالنجس تھے وہ اتحاد و یکجہتی کو برقرار رکھنا، سماجی و معاشی انقلاب کی ابتداء کرنا اور جمہوری نظام کی فعالیت کو یقینی بنانا تھا۔ یہ تمام چیالنجس آپس میں مربوط تھے اور حد درجہ احتیاط کے متقاضی تھے تاکہ سارا نظام متزلزل نہ ہوجائے۔ مثال کے طور پر ترقی کے اہداف اور اتحاد و یکجہتی کو جمہوریت کی قیمت پر حاصل نہیں کیا جاسکتا ہے۔

7. ذیل کی عبارت کو پڑھیئے اور اپنی رائے کا اظہار کیجئے۔ (دیئے گئے متن کا مطالعہ،فہم اور ترجمانی)

کانگریس کی مرکزی قیادت کی جانب سے آندھرا پردیش میں وزرائے اعلی کی بار بار تبدیلی اور وہاں سے قائدین کو مسلط کرنے کے عمل کی وجہہ سے ناگواری و ناراضگی پیدا ہونے لگی۔ یہ احساس فروغ پانے لگا کہ قومی قیادت آندھرا پردیش کی قیادت کا احترام نہیں کررہی ہے۔ اسے آندھرا پردیش کے عوام کی عزت نفس کے خلاف تصور کیا گیا۔ ایک مشہور فلم اداکار این ٹی راما راؤ اس مقصد کو لے کر کھڑے ہوئے۔ 1982ء میں اپنی 60 ویں سالگرہ کے موقع پر انہوں نے تلگودیشم پارٹی قائم کی۔ ان کا ادعا یہ تھا کہ تلگودیشم پارٹی کے قیام کا مقصد تلگو بولنے والے لوگوں کی عزت نفس اور توقیر کا تحفظ ہے۔ انہوں نے کہا ریاست آندھرا پردیش کے ساتھ کانگریس پارٹی ماتحت دفتر جیسا سلوک نہیں کیا جاسکتا۔

8. ذیل کے نقشہ کا مطالعہ کیجئے اور سوالات کے جوابات دیجئے۔ (نقشہ جاتی مہارتیں)

1) کونسے ممالک جاپان کے زیر تسلط نہیں تھے؟

2) جاپان کے زیر تسلط کونسے دو مغربی علاقے تھے؟

9) گاندھی جی کی کونسی خوبی کو آپ پسند کرتے ہیں۔ کیوں؟ (تحسین اور حساسیت)

10) آپ جنگ کے نتائج عوام کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ایک پوسٹر بنائیے اور اس میں چار اہم امور کی نشاندہی کیجئے۔

(تحسین اور حساسیت)

سکشن-III

ہدایات **7x1=7**

i) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ii) ایک سوال کے لئے 1 نشان مقرر ہے۔

iii) ہر سوال کا جواب 1 یا 2 سطور میں مطلوب ہے۔

11) نربدا بچاؤ آندولن کا اہم مقصد کیا تھا؟ (تصورات کی تفہیم)

12) لوک عدالت سے ہونے والے ایک فائدے کا تذکرہ کیجئے؟ (تصورات کی تفہیم)

13) آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم کون تھے؟

(تصورات کی تفہیم)

14) کس نے ہندوستان کی مختلف دیسی ریاستوں کو ضم کیا؟

(تصورات کی تفہیم)

15) کونسا ملک جنوب مشرقی ایشیاء کے ممالک پر اقتدار حاصل کرنا چاہتا تھا؟ (تصورات کی تفہیم)

حسب ذیل جدول کا مطالعہ کیجئے

اور دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے۔

(معلوماتی مہارتیں)

Proclamation of the Weimar Republic.	• Nov. 9, 1918
Hitler becomes Chancellor of Germany.	• January 30, 1933
Germany invades Poland. Beginning of the Second World War.	• Sep 1, 1939
Germany invades the USSR.	• June 22, 1941
Mass murder of the Jews begins.	• June 23,1941
The United States joins Second World War.	• Dec 8 1941
Soviet troops liberate Auschwitz.	• Jan 27,1945
Allied victory in Europe.	• May 8 1945

16) دوسری جنگ عظیم کا آغاز کب ہوا؟

17) ہٹلر نے کس ملک کی جانب سے جنگ کی؟

سکشن-IV

ہدایات 10X1/2=5

i) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ii) ایک سوال کے لئے 1/2 نشان مقرر ہے۔

iii) صحیح جواب کا انتخاب کیجئے اور اپنے جوابی بیاض (Answer book) میں تحریر کیجئے۔

18. حسب ذیل میں سے دنیا پر تسخیر کے لئے کس ملک نے جنگ کی؟

1) ہندوستان 2) جرمنی 3) جنوبی امریکہ 4) کوریا

19. پہلی عالمی جنگ کا عرصہ تھا؟

A) 1914-1018 B) 1914-1919

C) 1939-1943 D) 1939-1945

20. ذیل میں کون قانونی امدادی اتھاریٹی کی مفت خدمات کا حصول نہیں کر سکتا ہے؟

A) غیر قانونی Human Trafficking کے متاثرین

B) صنعتی مزدور

C) ایک لاکھ سے کم آمدنی والے اشخاص

D) ایک لاکھ سے زائد آمدنی والے اشخاص

21. نائیجریا کی عوام نے ان کے اقتدار کے خلاف جنگ کی؟

A) فرانس B) ڈچ C) انگریز D) امریکہ

22. ہندوؤں میں اتحاد کے لئے اس تنظیم نے کام کیا؟

A) کانگریس B) مسلم لیگ C) آر۔ایس۔ایس D) لوک ستہ

23. ہندوستان کے وزیر اعظم جس کا قتل LTTE نے کیا۔

A) نہرو B) اندرا گاندھی C) سونیا گاندھی D) راجیو گاندھی

24. 1972ء میں ہندوستانی فوجوں کی مدد سے پاکستان سے اس ملک کو آزادی دلوائی گئی۔

A) پاکستان B) بنگلہ دیش C) برما D) کوریا

25. میراپائی بی تحریک کا اہم مقصد۔

A) گلیوں کے نشہ وار لوگ جو کہ خلل پیدا کرتے ہیں۔ان سے بچانا

B) منی پور کی آزادی کے تحریک کے لئے

C) ماحولیاتی تحفظ کے لئے

D) انسانی حقوق کی پامالی کے خلاف احتجاج کرنا

26) اس میں سے کونسا روز ولٹ کے معاہدے سے تعلق نہیں رکھتا ہے؟

A) معاشی بحران سے متاثر لوگوں کی باز آباد کاری کرنا

B) معاشی اصلاحات

C) معاشی حالات کی بہتری کے لئے لائحہ عمل تیار کرنا

D) بے روزگار لوگوں کے انشورنس کا خاتمہ

27. سبز انقلاب سے مراد

A) درختوں کو اگانا

B) غذائی اجناس کی پیداوار میں اضافہ

C) غذائی اجناس کی پیداوار میں کمی

D) جنگلات کا صفایا

نمونہ پرچہ سوالات سماجی علم - پرچہ ا

(فروغ وسائل و مساوات، جغرافیہ ومعاشیات)

وقت: 2 گھنٹے 45 منٹ

بلو پرنٹ

نشانات 40

	Essay Questions طویل مدتی سوالات	Short Answer Questions مختصر مدتی سوالات	Very Short Answer Questions مختصر ترین سوالات	Objieetive Questions معروضی سوالات	
سوالات کی تعداد اور وینیج	4 4 mks	6 2 mks	(7) 1 mks	10 1/2 mks	تعلیمی معیار کے جملہ نشانات
تعلیمی معیارات					
تصورات کی تفہیم	2 (2x4=8m)	2 (2x2=4m)	2 (2x1=2m)	4 (4x1/2=2m))	16
دیئے گئے متن کا مطالعہ فہم ادراک اور ترجمانی	1 (4 mks)	-	-	-	4
معلومات کی صلاحیتیں	-	2(2m) (2x2=4)	1(1m)	2 (2x1/2=1m)	6
جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا	1 (4 mks)			-	4
نقشہ جاتی مہارتیں		1(2 mks)	3(1mks)	2(1/2m)	6
تحسین اور حساسیت	-	1(2 mks)	1(1m)	2(1/2m)	4
	16	12	7	5	40mks

نمونہ پرچہ سوالات سماجی علم۔ پرچہ I

(فروغ وسائل ومساوات، جغرافیہ ومعاشیات)

نشانات 40 **وقت: 2 گھنٹے 45 منٹ**

ہدایات:

i) پرچہ سوالات 4 سکشن پر مشتمل ہے۔ (I,II,III & IV)

ii) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

iii) سکشن I میں داخلی انتخاب (Internal Choice) ہے۔

iv) امتحان کے لئے کل 2.45 (2 گھنٹے 45 منٹ) مختص ہے۔ اس وقت میں 15 منٹ پرچہ سوالات کے مطالعہ اور تفہیم کے لئے دیئے گئے ہیں۔

سکشن-I

ہدایات **4x4=16**

i) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ii) ایک سوال کے 4 نشانات مقرر ہیں۔

iii) ہر سوال کے لئے داخلی انتخاب (Internal Choice) ہے۔ دیئے گئے دو سوالات میں سے ایک جواب دیجئے۔

iv) ہر سوال کا جواب 8 تا 10 سطور میں مطلوب ہے۔

1. A) ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستوں میں کثافتِ آبادی کی وجوہات کیا ہیں؟ (تصورات کی تفہیم)

یا

B) ''ملک کی ترقی انسانی وسائل کی ترقی ہے۔'' اس بیان کی تائید میں مضمون لکھئے۔ (تصورات کی تفہیم)

2. A) ہندوستان میں مانسون کی پیشرفت کو بیان کیجئے۔ (تصورات کی تفہیم)

یا

B) ہندوستان میں غذا کی دستیابی کے متعلق لکھئے۔ (تصورات کی تفہیم)

3. A) گائتری کا مسئلہ لیجئے۔ جس کے پاس دو ہیکٹر خشک زمین کا خطہ ہے۔ اس کی زمین کو آبپاشی سہولت کے لئے کنواں بنانے حکومت کچھ رقم فراہم کرسکتی ہے یا بینکس قرض مہیاء کرسکتے ہیں۔ تب گائتری اپنی زمین پر آبپاشی کے ذریعہ ربیع کے موسم میں دوسری فصل

گیہوں اگا سکتی ہے۔فرض کیجئے کہ ایک ہیکٹر زمین پر اگائی جانے والی فصل دو آدمیوں کو 50 دن کے لئے روزگار فراہم کرتی ہے۔ (جس میں بیجوں کو بونا، پانی دینا کھاد ڈالنا اور فصل کاٹنا شامل ہیں)۔اس طرح خود اس کے کھیت میں مزید دو افراد خاندان کو روزگار مل سکتا ہے۔اب فرض کیجئے کہ ان جیسے کھیتوں کو آبپاشی کے لئے کئی چھوٹے ڈیمس تعمیر کئے جائیں اور نہریں کھودیں جائیں تو صرف زراعت کے شعبہ میں کئی روزگار کے مواقع نکل سکتے ہیں۔جس سے کمتر روزگار کے مسائل کو گھٹایا جا سکتا ہے۔

سوال ہندوستان میں زرعی شعبہ میں دیہی غربت کو کس طرح کم کیا جا سکتا ہے۔تبصرہ کیجئے۔

(دیئے گئے متن کا مطالعہ،فہم اور ترجمانی)

یا

(B زمینی پانی پر موجود قوانین نامناسب ہیں کیونکہ پانی کی رسائی اور زمین کے مالکانہ حقوق کے درمیان تعلق،اس قوانین کی بنیاد ہے جو کہ ناقص ہے۔جب سے زمینی پانی حاصل کیا جانے لگا ہے مالکانہ حق اور کنٹرول کے درمیان ایک تعلق قائم ہوا ہے۔یہ مفروضہ قائم کیا گیا ہے کہ زیر زمین پانی مالک زمین کی ملکیت ہے۔یہ اس بات کی دلالت کرتا ہے کہ زمینی پانی زیادہ تر ان افراد کے کنٹرول میں ہے جو اس کے مالک ہیں۔مالکان زمین پر کوئی پابندی نہیں کہ وہ کتنی مقدار میں پانی حاصل کرتے ہیں۔ (دیئے گئے متن کا مطالعہ،فہم اور ترجمانی)

سوال زیر زمین پانی کے استعمال کے متعلق قانون سازی کی اہمیت کیا ہے۔تجاویز دیجئے۔

4. اعداد و شماریات کے مطابق ہندوستان میں طفل کشی کے واقعات زیادہ رونما ہو رہے ہیں۔اس طریقے کے واقعات ہمارے ملک میں کیوں ہو رہے ہیں۔اسباب لکھئے۔(جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا)

یا

نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کے اسکول جانے والے طلبہ کے مسائل پر بحث کیجئے۔(جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا)

سکشن - II

ہدایات 6x2=12

i) تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ii) ایک سوال کے 2 نشانات مقرر ہیں۔

iii) ہر سوال کا جواب 4 تا 5 سطور میں مطلوب ہے۔

5. عالمی تجارتی تنظیم (World Trade Organisation) کے متعلق لکھئے۔

6. محل وقوع تبدیل کیوں ہوتا ہے۔سمجھایئے۔

ہماچل پردیش کی ترقی

	ہماچل پردیش		بھارت	
	2006	1993	2006	1993
لڑکیوں کا فیصد (+6سال) 5سال سے زیادہ اسکولی تعلیم حاصل کرنے والی	60	39	40	28
لڑکوں کا فیصد (+6سال) 5سال سے زیادہ اسکولی تعلیم حاصل کرنے والی	75	57	57	51

7. جدول کا مطالعہ کرتے ہوئے ان سوالات کے جوابات دیجئے۔

(A تعلیمی شعبہ میں کون آگے ہے؟

(B آپ کسے ترقی میں پہلا مقام عطاء کریں گے؟

8. سال 1500ء میں دنیا کی آبادی 458 ملین، یورپ میں 84 ملین ہے۔ایشیاء کی آبادی 1900ء میں 1650 ملین اور 2012ء میں 1052 ملین۔ 2050 میں آفریقہ کی آبادی 1766 ملین اور ایشیاء کی آبادی 5255 ملین ہے۔ 1500 میں آفریقہ کی آبادی 86 ملین اور ایشیاء کی آبادی 243 ملین ہے۔ 1900 میں یورپ ۔آفریقہ کی آبادی 408 ملین اور 133 ملین ہے۔ 2050 میں دنیا کی آبادی 8909 ملین ہے۔ 2050 میں یورپ کی آبادی 628 ملین۔ 2012 میں 740 ملین۔ 1900 میں ایشیاء کی آبادی 4250 ملین، 1900 میں 947 ملین 2012 میں آفریقہ کی آبادی 1,052 ملین ہے۔

سوال: اوپر دیئے گئے معلومات اور اعداد و شمار کے کو پیش نظر رکھتے ہوئے ذیل کا جدول مکمل کیجئے۔

مقام/سال	1500	1900	2012	2050
دنیا				
افریقہ				
ایشیاء				
یورپ				

9. ہندوستان کے نقشہ میں حسب ذیل کی نشاندہی کیجئے۔

(نقشہ جاتی مہارتیں)

1) ہمالیہ 2) بحر ہند

3) سطح مرتفع دکن 4) تھار ریگستان

10. جدید ڈیموں کو مندروں سے موسوم کیا جارہا ہے لیکن یہ علاقائی

تنازعات کا سبب بن رہے ہیں۔ان کی تعمیر کے لئے حکومت کی حکمت عملی کیسے ہونی چاہئے۔ (تحسین اور حساسیت)

سکشن-III

ہدایات 7x1=7

i) **تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔**

ii) **ایک سوال کے لئے 1 نشان مقرر ہے۔**

iii) **ہر سوال کا جواب 1 یا 2 سطور میں لکھئے۔**

11 عالمیانے کے اثرات پیدا کنندوں اور مزدوروں پر یکساں مرتب نہیں ہوتے ہیں۔کیسے؟

.12 ایک ملک کے علاقے میں متعینہ مدت جیسے دس سال میں ایک دفعہ مردم شماری میں ہونے والی تبدیلی کو آبادی میں تبدیلی کہتے ہیں۔اس تبدیلی کو آپ کیسے ظاہر کریں گے۔

.13 حسب ذیل جدول کا مشاہدہ کرتے ہوئے سوال کا جواب دیجئے۔

روایتی ہندوستانی موسم		
	کے مطابق	مغربی (شمسی) کیلنڈر کے مطابق
وسنتا	چیترا۔ویشاکھا	مارچ۔اپریل
گرشمہ	جیشٹھا۔آشادھا	مئی۔جون
ورشا	سروانا۔بھدرا	جولائی۔اگست
شرد	اسوینا۔کارتیکا	ستمبر۔اکتوبر
ہیمنتا	مرگاشیرا۔پشیا	نومبر۔دسمبر
ششیرا	مگھا۔پھالگنہ	جنوری۔فروری

سوال کس مہینے میں ہندوستان میں بارش کی آمد ہوتی ہے۔

ہندوستان میں مانسون کی پیش رفت کا نقشہ۔ (نقشہ جاتی مہارتیں)

درج ذیل نقشہ کا مشاہدہ کیجئے اور سوالات 14,15,16 کے جوابات دیجئے۔

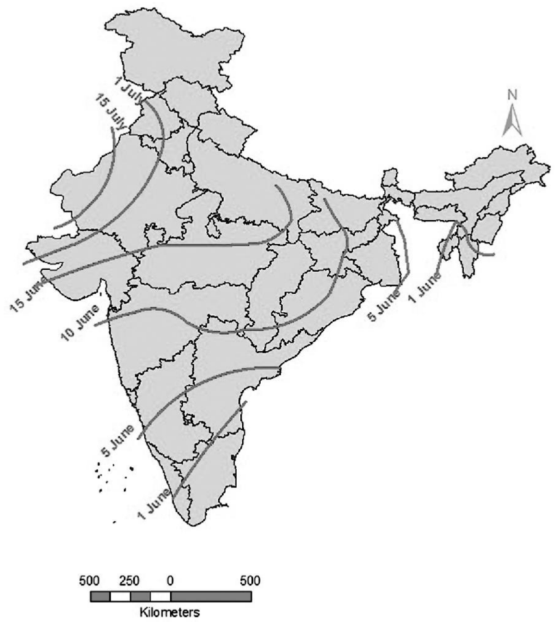

14. ہندوستان کی کس ریاست میں سب سے پہلے جنوب مغربی مانسون داخل ہوتا ہے؟

15. 15 جولائی کو کس جنوب مغربی کونسی ریاست میں مانسون کی آمد ہوتی ہے؟

16. کونسی ریاست میں جنوب مغربی مانسون کا کوئی اثر نہیں پڑتا ہے؟

17. ''خواندگی سماجی اور معاشی ترقی کی کلید ہوتی ہے۔'' اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے۔

سکشن-IV

ہدایات **10X1/2=5**

i) **تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔**

ii) **ایک سوال کے لئے 1/2 نشان مقرر ہے۔**

iii) **صحیح جواب کا انتخاب کیجئے اور اپنے جوابی بیاض (Answer book) میں تحریر کیجئے۔**

18. ہندوستان میں جملہ اشیاء کی خدمات کی پیداوار کی قدر ہے۔

GDP (A NDP (B GNP (C NNP (D

19. ان میں کونسا جملہ غلط ہے۔

A) گرم مقامات خط استواء کے قریب ہیں　　B) آرکٹک حلقہ منطقہ حارہ کے جنوبی علاقے میں ہے۔

A) زمین میں اوپری سطح پر حرارت سورج پر منحصر ہوتی ہے۔　　D) جیسے جیسے ہم اوپر جاتے ہیں درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے۔

20. IPCC کا مطلب

A) بین الاقوامی پولیس تنظیم　　B) آب وہوا کے تحفظ کے لئے قائم کی گئی بین الاقوامی تنظیم

C) سمندری ساحل کے لئے قائم کی گئی تنظیم　D) بین الاقوامی زرعی تنظیم

21. اقل ترین امدادی قیمت (MSP) کے معنٰی

A) صارفین کی ادا کردہ قیمت　　B) کسانوں کی جانب سے کھاد کی خریدی کے لئے قیمت

C) کسانوں کی پیداوار پر حکومت کی جانب سے ادا کردہ قیمت

D) کسانوں کی جانب سے پیداوار کے لئے دلالوں اور ٹھوک تاجروں کو ادا کردہ قیمت

درج ذیل گرافک کا مطالعہ کیجئے اور 22 اور 23 سوالات کے جوابات دیجئے۔

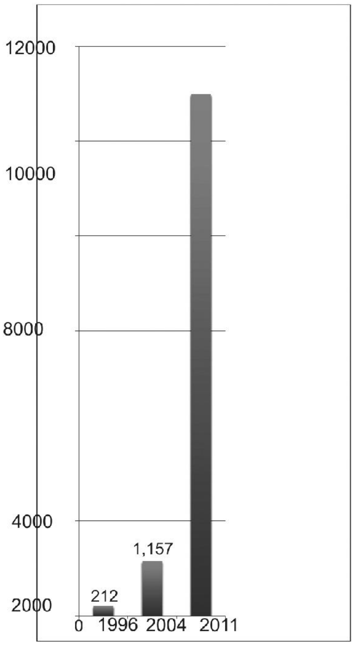

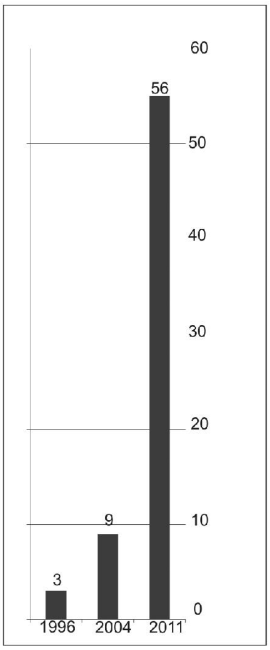

22　　2004 تا 2011ء تک

ارب پتی کی تعداد میں کتنا اضافہ ہوا۔

9(A   12(B   55(C   46 (D

23. 2011ء میں ارب پتی کی تعداد میں اضافہ کس کو ظاہر کرتا ہے۔

A) غریبوں کی تعداد میں کمی واقع ہوئی

B) آمدنی کی عدم مساوات میں کمی ہوئی

C) ملک کی معاشی ترقی ہوئی

D) امیروں / کروڑ پتی کی تعداد میں اضافہ ہوا

24. آپ کے یہاں غذائی اجناس کا ذخیرہ وفر مقدار میں ہے۔قحط کی صورت میں آپ اس کا کیا کریں گے۔

A) اور زیادہ غذائی اجناس خرید کر ذخیرہ کریں گے۔

B) ذخیرے کو اونچے داموں پر خرچ کریں گے۔

C) حکومت کی مدد کے لئے خط تحریر کریں گے۔

D) آپ کی ضروریات کے بعد ذخیرہ کو ضرورت مندوں میں تقسیم کریں گے۔

25. ایک شخص کا مقامی ہونے کا فیصلہ کس طرح کریں گے۔

A) اس کی پیدائش سے

B) ماں باپ کی پیدائش سے

C) کافی عرصہ تک رہائش پذیر ہونے پر

D) اوپر کے تمام

نیچے دیئے گئے نقشہ کا مشاہدہ کیجئے اور سوالات کے جوابات دیجئے۔

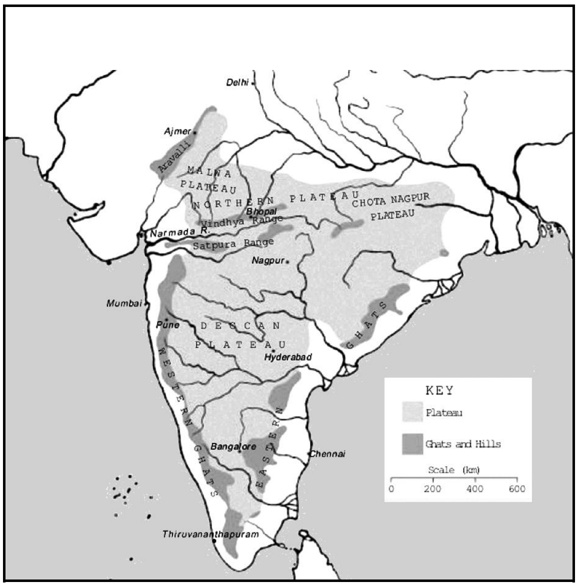

26. ہندوستان کے شمال مغربی جانب پہاڑ ہیں۔

A) وندھیا B) ست پڑا C) اراولی D) مشرقی گھاٹ

27. ذیل میں کونسی سطح مرتفع کی سرحد نہیں ہے۔

A) مغربی گھاٹ B) مشرقی گھاٹ

C) وندھیا، ست پڑا پہاڑ D) اراولی پہاڑ

یونٹ/سبق کے مطابق اپنے اکتساب کو بڑھائیے کے سوالات اور تعلیمی قدریں

Unit/ Lesson wise Improve Your Learning & Academic Standards

جماعت نہم

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر
1	ہماری زمین	1۔اٹلس میں ہندوستانی نقشہ کا مشاہدہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل مقامات کے طول بلد اور عرض بلد کو پہچانیئے۔ کنیا کماری۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔ امپھال ۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔ جیسلمیر ۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔ پونے ۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔ پٹنہ ۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔	AS$_5$
		2۔ عرض بلد اور طول بلد سے متعلق الفاظ کو پہنچاییے	AS$_1$
		3۔ ٹائم زون سے متعلق دنیا کے نقشہ کو دیکھتے ہوئے نشاندہی کیجئے 1۔ اگر آپ وجئے واڑہ سے پیرس کا سفر کریں تو آپ کونسے ٹائم زونس سے گزرینگے۔ 2۔ اگر آپ ٹوکیو کا سفر کریں تو آپ کونسے ٹائم زون سے گزرینگے۔	AS$_5$
		4۔زمین کے بننے اور اسکی ساخت کے بارے میں جاننے کے لئے کیوں اتنی مشکل درپیش ہوتی ہے؟	AS$_1$
		5۔ پیراگراف بعنوان' زمین کی اندرونی ساخت' کو بغور پڑھیں اور سوال کا جواب دیں؟ ☆ آپ کس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ زمین اب بھی فعال ہے؟	AS$_2$
		6۔ جنگلا کیا ہے اور یہ ہمارے لیے کس طرح مددگار ہے؟	AS$_1$
		7۔فرق بتلائیے۔(الف) مقامی اور معیاری وقت (ب) خط استواء اور خط نصف النہار۔	AS$_1$
		8۔اگر ہر ریاست مقامی وقت کا استعمال کرے تو کونسی مشکلات درپیش آئیں گی	AS$_4$
		9۔اپنے استاد کی مدد سے مندرجہ ذیل مما لک کے معیاری خط نصف النہار کو بتلائیے؟ 1۔نیپال، 2۔پاکستان، 3۔بنگلہ دیش، 4۔ انگلینڈ 5۔ ملیشیاء، 6۔ جاپان	AS$_5$
		10۔زمین کے تحفظ پر فکر انگیز پوسٹر بنائیے۔	AS$_6$

<table>
<tr><th>سلسلہ نشان</th><th>یونٹ اور سبق</th><th>سوالات اور مشقیں</th><th>تعلیمی قدر</th></tr>
<tr>
<td>2</td>
<td>زمین کے عبوری حصے</td>
<td>
1. خالی جگہوں کو پر کیجئے۔
a۔ آبی کرہ کا تعلق ____________ سے ہے۔
b۔ خاکی کرہ کا تعلق ____________ سے ہے۔
c۔ فضائی کرہ کا تعلق ____________ سے ہے۔
d۔ حیاتی کرہ کا تعلق ____________ سے ہے۔
2۔ خاکی کرہ کے تناظر میں جو مختلف ہے اس کی نشاندہی کیجئے اور اپنے انتخاب کی وجوہات بیان کیجئے۔
3۔ Lithosphere کا وجود کیسے ہوا؟۔
4۔ بحر اعظمی تختیاں کس طرح وجود میں آئیں اور یہ کس طرح فنا ہوئیں؟
5۔ ندیوں کے کام کی وجہ سے بننے والے Land forms کی ایک فہرست بنائیے؟
6۔ حسب ذیل کی طرح جدول بنائے اور تفصیلات درج کیجئے۔
7۔ آپ کے اطراف واکناف گلیشیئرس کیوں نہیں پائے جاتے ہیں۔؟
8۔ Beaches کس طرح بنتے ہیں؟ چند اہم Beaches کے نام بتائیے؟
9۔ کس طرح انسانی طرز زندگی ریگستان کی توسیع کی ذمہ دار ہے۔
10۔ مندرجہ ذیل کی مدد سے Landforms کی ترتیب معلوم کیجئے
<table>
<tr><th>سلسلہ نشان</th><th>Land Forms</th><th>Landform کی ترتیب</th></tr>
<tr><td>1</td><td>ہمالیہ کے پہاڑ</td><td>II آرڈر Land form</td></tr>
<tr><td>2</td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>3</td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>4</td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>5</td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>6</td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>7</td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>8</td><td></td><td></td></tr>
</table>
11۔ نقشہ 2 دیکھئے اور دنیا کی تختیاں (World Plates) کا نقشہ اتاریئے۔
12۔ صفحہ 20 کے عنوان ''کٹاؤ'' کو پڑھئے اور تبصرہ کیجئے۔
</td>
<td>
AS_1
AS_1
AS_1
AS_1
AS_1
AS_3
AS_1
AS_1
AS_1
AS_4
AS_5
AS_2
</td>
</tr>
</table>

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر
3	آبی کرہ	1۔ حسب ذیل میں جو مختلف ہے اس کی نشاندہی کیجئے اور اس جواب کے انتخاب کی وجہ بتائیے؟ (i) a) تبخیر b) تکثیف c) ملٹی نیشن d) ترسیب (ii) a) ٹیکٹانکس b) مرکز جو قوت c) شمسی توانائی d) ترسیب	AS_1
		2۔ غلط جملوں کی تصحیح کیجئے۔ a) براعظموں کے قریب میں سمندری کھائیاں پائی جاسکتی ہے؟ b) سمندری فرش کے نشیب وفراز زمین جیسے ہی ہوتے ہیں؟ c) سمندروں میں موجود نمک دراصل صدیوں سے زمین سے بہہ کر جاملا ہے؟ d) ساری دنیا میں سمندروں کی درجہ حرارت ایک جیسی ہوتی ہے۔	AS_1
		3۔ آپ جس علاقے میں رہتے ہیں اس پر سمندری لہروں کے اثر کی وضاحت کیجئے؟	AS_1
		4۔ کیا زمین کو ''نیلا سیارہ'' کہنا درست ہے؟ سمندروں پر اثر انداز ہونے والی سرگرمیوں میں سے کوئی ایک کی وضاحت کیجئے؟	AS_1
		5۔ مختلف سمندروں کے کھارے پن میں اختلافات کی کیا وجوہات ہوتی ہیں؟	AS_1
		6۔ انسانوں کی ترقی سمندروں سے کیسے مربوط ہے؟	AS_6
		7۔ صفحہ 35 پر دنیا کے نقشہ میں سمندری لہروں کا جائزہ لیجیے اور چند گرم اور سرد لہروں کے نام لکھیے۔	AS_5
		8۔ صفحہ 35 ''سمندر بطور وسیلہ'' کا پیراگراف پڑھیں اور بحث کریں۔	AS_2

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدریں
4	فضائی کرہ	1۔ فضائی کرہ کے اجزاء بیان کیجئے؟	AS_1
		2۔ خاکہ کی مدد سے آب وہوا کی ساخت پر بحث کیجئے؟	AS_1
		3۔ موسم اور آب وہوا میں فرق بیان کیجئے؟	AS_1
		4۔ گرجتی بارش اور طبعی بارش تقابل کیجئے؟	AS_1
		5۔ دنیا کی بارش کی تقسیم بیان کیجئے؟	AS_1
		6۔ آب وہوا میں تبدیلی کس طرح انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتی ہے؟	AS_4
		7۔ متناسب رطوبت کو بیان کیجئے؟	AS_1
		8۔ آبی بخارات کی مقدار عرض بلد پر کس طرح تیزی سے کم ہوتی ہے؟	AS_1
		9۔ زمین کی گردشی قوت Coriolis Force کیا ہے؟ اس کے اثرات بیان کیجئے؟	AS_1
		10۔ دنیا کے نقشہ میں دی گئی مقامی ہواؤں کی نشاندہی کیجئے (a) چنوک (b) لو (c) Simon (d) Yoma (e) Norwester (f) مسٹرل (g) Puna (h) Pamper	AS_5
		11۔ صفحہ 43 کے عنوان ''دائمی ہوائیں'' کے اثرات پڑھیے اور تبصرہ کیجئے۔	AS_2
5	حیاتی کرہ	1۔ زندگی اپنے آپ میں ایک علحدہ کرہ ہے جس کو ''خاکی کرہ'' کہتے ہیں۔ سمجھاؤ	AS_1
		2۔ موجودہ زمانے میں ماحولیاتی بحران کیوں پیدا کیا گیا؟ اور اس کے اثرات کیا ہیں؟	AS_4
		3۔ قدرتی نباتات کا انحصار اس مقام کی فضا پر ہوتا ہے۔ مختلف جنگلات ان کی بقاء کے لئے موسمی حالات کے بارے میں لکھئے؟	AS_1
		4۔ ہم کیسے قدرتی وسائل کا تحفظ کرسکتے ہیں۔	
		5۔ سبق کو پڑھیے اور جدول کو مکمل کیجئے۔	AS_6
		6۔ دنیا کے نقشہ میں درج ذیل مما لک کی نشاندہی کیجئے۔	AS_3
		(a) نیوزلینڈ (b) برازیل (c) آسٹریلیا (d) شمالی امریکہ (e) چین (f) ہندوستان	AS_5
		7۔ صفحہ 57 کی عبارت وسائل کا خاتمہ پڑھیے اور تبصرہ کیجئے۔	AS_2

سلسلہ نشان	یونٹ / سبق	سوالات / مشقیں	تعلیمی قدریں
6	زرعی ترقی	1۔ ایک اہم مشروباتی فصل کا نام بتایئے اور اسکی نشو ونما کے لئے درکار جغرافیائی حالات کی وضاحت کیجئے ؟	AS1
		2۔ کاشتکاری کے لئے استعمال کی جانے والی زمین دن بہ دن گھٹتی جارہی ہے۔کیا آپ اس کے وجوہات کا اندازہ لگا سکتے ہیں؟	AS4
		3۔ ہندوستان کے نقشے میں جوار کی پیداوار کے علاقوں کی نشاندہی کیجئے ؟	AS_5
		4۔ اقل ترین امدادی قیمت سے کیا مراد ہے؟ اسکی ضرورت کیوں ہے؟	AS_1
		5۔ سبز انقلاب کے تعاون میں ہندوستانی حکومت کی جانب سے کئے گئے تمام اقدامات کی وضاحت کیجئے ؟	AS_1
		6۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ہندوستان کو غذائی اجناس کی پیداوار میں خود مکتفی ہونا چاہیئے ؟ بحث کیجئے ؟	AS_6
		7۔ کس طرح خشک زمینوں میں زراعت دیگر علاقوں کی زراعت سے مختلف ہوتی ہے؟	AS_1
		8۔ کیا آپ حالیہ عرصہ میں کول ڈرنکس میں پائے گئے کیڑے مار ادویہ کے واقعات کا تذکرہ کرسکتے ہیں۔اس پر بحث کیجئے ؟	AS_4
		9۔ کیوں جدید کاشتکاری کے طریقوں میں کیمیائی کھاد کا استعمال کیا جاتا ہے کس طرح سے کیمیائی کھاد زمین کی زرخیزی کم کررہی ہے۔زمین کی زرخیزی میں اضافہ کے متبادل ذرائع کیا ہوسکتے ہیں؟	AS_1
		10۔ کس طرح سے سبز انقلاب بعض علاقوں میں قلیل مدت کے لئے فائدے مند اور طویل مدت کے لئے نقصاندہ ثابت ہوئے ؟	AS_1
		11۔ بیرونی تجارت سے کسانوں کی آمدنی پر کونسے اثرات مرتب ہوسکتے ہیں؟	AS_1
		12۔ ہم پچھلی جماعتوں میں زمین کی تقسیم سے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ یہ تصویر اس تصور کی عکاسی کس طرح کرتی ہے؟ ہندوستانی زراعت کے تناظر میں اس سے متعلق ایک پیراگراف لکھئے۔ 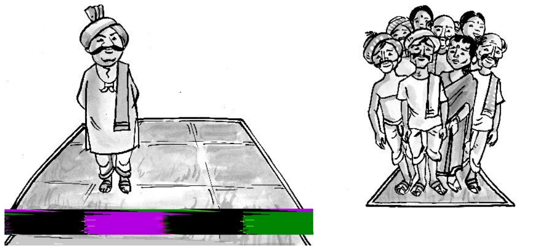	AS_1
		13۔ صفحہ نمبر 70 پر کھاد کے مسائل کے بارے میں پڑھیے اور مباحثہ کیجیے۔	AS_2
		14۔ صفحہ نمبر 74 پر ہندوستان کے نقشے کا مشاہدہ کیجیے اور دھان کے پیداواری علاقوں کی نشاندہی کیجیے۔	AS_5

سلسلہ نشان	یونٹ/سبق	سوالات / مشقیں	تعلیمی قدر
7	ہندوستان میں صنعتیں	1۔ حکومت نے بنیادی صنعتوں کے قیام کی ذمہ داری کیوں لی؟	AS_1
		2۔ صنعتوں کا قیام مخصوص علاقوں میں کیوں ہوتا ہے؟	AS_1
		3۔ بنیادی اشیاء کی صنعتیں کیا ہیں؟ یہ اشیائے صارفین کی صنعتوں سے کس طرح مختلف ہیں؟	AS_1
		4۔ ان قصبات یا علاقوں کی فہرست بنایئے جہاں روایتی معدنی ذرائع پائے جاتے ہیں۔ اور طلباء سے ان ممکنہ صنعتوں کی نشاندہی کرنے کو کہئے جن کو وہاں قائم کیا جاسکتا ہے؟	AS_3
		5۔ 1990ء میں حکومت نے کئی علاقوں میں خانگی صنعتوں کی اجازت کیوں دی؟ جو پہلے حکومت کے لئے مختص تھے۔	AS_1
		6۔ جغرافیائی اٹلس کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل ٹیبل کو پر کیجئے۔ اپنے ٹیچر سے بحث کیجئے۔	AS_3
		7۔ روزگار کے فروغ میں صنعتی ترقی کا کیا اثر ہے؟	AS_1
		8۔ صنعتی سرگرمیاں ماحولیاتی مسائل میں اضافہ کرتی ہیں۔ بحث کیجئے۔	AS_4
		9۔ ماحولیاتی تحفظ اور آلودگی کے تدارک پر چند نعرے تحریر کیجئے۔	AS_6
		10۔ صفحہ 83 کے پیراگراف تین کو پڑھیئے اور تبصرہ کیجئے۔	AS_2
		11۔ صفحہ 95 کے نقشہ کا مشاہدہ کیجئے اور ہندوستان میں لوہے اور اسٹیل پلانٹ کے مقامات کی نشاندہی کیجئے۔	AS_5

سلسلہ نشان	یونٹ/سبق	سوالات/مشقیں	تعلیمی قدر
8	ہندوستان میں خدمات کی سرگرمیاں	1۔ خدمتی مصروفیات کی اصلاح کا کیا مطلب ہے؟ 2۔ پانچ خدمتی مصروفیات کی فہرست بنائے۔ اور وجوہات کے ذریعہ بتایئے کہ ان کا شمار نہ زرعی مصروفیات اور نہ صنعتی مصروفیات میں ہوتا ہے؟ 3۔ ایک ملک کی مجموعی ترقی کے لئے خدمتی مصروفیات کس طرح معاون ہیں؟ 4۔ زرعی اور صنعتی مصروفیات کا خدمات سے کس طرح کا تعلق ہے؟ 5۔ خدمات کے شعبہ کا فروغ دیرپا ہے؟ اور ہندوستان کو ایک دولت مند ملک بنا سکتا ہے؟ 6۔ کیوں خدمات کے شعبے کی اضافی اہمیت ہے؟ 7۔ اگر زراعت وصنعت نہ ہو تو خدمتی مصروفیات ایک سطح کے آگے وسعت نہیں پائیں گی؟ کیسے 8۔ کس طرح خدمات کا شعبہ ہندوستان میں تعلیم یافتہ بیروزگاری کو کم کرسکتا ہے؟ 9۔ کیا آپ کے علاقے سے مزدوروں کا نقل مقام ہوا؟ نقل مقام کی وجوہات بتایئے؟ 10۔ اس سبق کا چوتھا پیراگراف پڑھیے اور درج ذیل سوال کا جواب دیجئے۔ سوال 1۔ زراعت اور صنعتوں کے لئے کونسی خدمتی مصروفیات درکار ہیں۔	AS_1 AS_1 AS_1 AS_1 AS_4 AS_1 AS_1 AS_1 AS_4 AS_2 AS_2
09	مالیاتی نظام اور قرض	1۔ اکثر غریب گھرانوں کی قرض کی ضرورتیں غیر رسمی ذرائع سے تکمیل پاتی ہیں؟ جبکہ امیر گھرانوں کا قرض کے غیر رسمی ذریعوں پر انحصار کم ہے۔ کیا آپ اس سے اتفاق رکھتے ہیں۔ اپنے جواب کی حمایت میں جدول 1 سے اعداد وشمار کا استعمال کیجئے؟ 2۔ قرضوں کی اونچی شرح سود کس طرح نقصان دہ ہے؟ 3۔ غریبوں کے خودامدادی اداروں (SHGs) کے پیچھے کونسا بنیادی تصور ہے؟ اپنے الفاظ میں وضاحت کیجئے؟ 4۔ بینک کے ایک عہدیدار سے گفتگو کر کے معلوم کیجئے کہ شہری علاقوں میں لوگ عام طور پر قرض کیوں لیتے ہیں؟ 5۔ خودامدادی اداروں کے ذریعہ قرض اور بنک قرض کے درمیان فرق کیا ہے؟ 6۔ غریبوں کے لیئے خود امدادی ادارے'' کے عنوان کے تحت تیسرا پیراگراف پڑھیے اور نیچے دیئے گئے سوال کا جواب دیجئے۔ س: آپ کے مقام پر خود امدادی اداروں کی کارکردگی کیسی ہے؟	AS_3 AS_1 AS_4 AS_3 AS_1 AS_2

سلسلہ نشان	یونٹ/سبق	سوالات / مشقیں	تعلیمی قدر
10	قیمتیں اور ضروریات	1۔ قیمتوں میں باقاعدگی لانے کی کیوں ضرورت ہے؟	AS_1
		2۔ ایک پیداکنندہ تاجر قیمت کا تعین کیسے کرتا ہے؟	AS_1
		3۔ معیارِ زندگی اور ضروریات زندگی میں فرق کو بتلایئے۔؟	AS_1
		4۔ ضروریاتِ زندگی میں بڑھوتری سے سب سے زیادہ کون متاثر ہوتا ہے؟ اور کیوں؟	AS_4
		5۔ افراطِ زر کے دوران سب سے زیادہ کونسا طبقہ کما تا ہے؟	AS_4
		6۔ ٹھوک فروش نرخنامہ کس طرح سے صارف کی قیمتوں کے نرخنامے سے مختلف ہے۔	AS_1
		7۔ غذائی افراط زر کس طرح صارف کی قیمتوں کے نرخنامے سے مختلف ہے؟	AS_1
		8۔ صارف کے قیمت کا اعشاریہ کے (CPI) کے استعمالات کیا ہیں؟	AS_1
		9۔ CPI کی پیائش میں درپیش کوئی پانچ مسائل کی فہرست بنائیں۔	AS_1
		10۔ حکومتی نرخ کی عمل آوری اقل ترین امدادی نرخ سے کس طرح مختلف ہے؟	AS_1
		11۔ چھٹے پیراگراف کے تحت دئے گیے عنوان ''قیمتوں کی باقاعدگی میں حکومت کا رول'' پڑھیئے اور سوال کا جواب دیجئے؟ س: APM حکومت کی آمدنی کو کس طرح متاثر کرتا ہے؟ بحث کیجئے۔	AS_2
		12 کوئی بھی پانچ اشیاء یا خدمات جو آپ کے خاندان میں استعمال کی جاتی ہیں لیجئے اور ان پانچ اشیاء یا خدمات کی بنیاد پر آپ کے خاندان کے لئے ایک صارف کی قیمتوں کا نرخنامہ تیار کیجئے۔	AS_3
		13۔ بیان کے آگے صحیح یا غلط لکھیں: a) افراطِ زر سے عوام کی معیار زندگی اونچی ہوگی b) پیسے کی قدر اُس کے قوت خرید میں تبدیلی میں دیکھتا ہے۔	AS_1

		C) اخراجات میں تبدیلی سے زندگی کے معیار کو متاثر نہیں کرتا۔ d) قیمتوں میں اضافہ کی تلافی مرکزی ملازمتیں کے لئے اضافہ تدریجی میں اضافہ کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ e) WPI صرف اشیائے صرف کی قیمتوں میں تبدیلی کی سطح کی پیمائش کرتی ہے	AS_3
		14۔ حسب ذیل جدول میں صنعتی اشیاء کی ٹھوک قیمتوں کی فہرست کو ظاہر کرتا ہے ایک لائن ڈائی گرام تیار کیجئے اور دیئے گئے سوالوں کے جواب دیجئے۔ a) کون سی شئے کے داموں میں ان برسوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا؟ b) کپاس اور کھادوں کے داموں اضافہ سست کیوں رہا اس کی وجوہات کیا ہیں؟ c) مذکورہ بالا اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کے تحت کیا حکومت کا کوئی کردار ہوتا ہے؟ کیسے؟	
		15۔ تحصیلدار کے نام خط لکھئے جس میں عوامی تقسیمی نظام پر بہتر عمل آوری کے لئے تجاویز کا ذکر ہو۔	AS_6

AS_1	1۔ حکومت کو بجٹ کی کیا ضرورت ہے؟ بجٹ میں ٹیکسوں کا ذکر کیوں کیا جاتا ہے؟	سرکاری بجٹ اور ٹیکس عائد کرنا	11
AS_1	2۔ انکم ٹیکس اور اکسائز ڈیوٹی میں کیا فرق ہے؟		
AS_1	3۔ جوڑیاں بنائیے۔ (i) اکسائز ڈیوٹی a) افراد کی سالانہ آمدنی پر عائد کیا جاتا ہے۔ (ii) سیلز ٹیکس b) کمپنیوں اور کاروباری اداروں کے سالانہ منافع پر عائد کیا جاتا ہے (iii) کسٹمز ڈیوٹی c) اشیا کی پیداوار یا تیاری پر عائد کیا جاتا ہے (iv) انکم ٹیکس d) جب اشیا فروخت ہوتے ہیں تو عائد کیا جاتا ہے (v) کارپوریٹ ٹیکس e) بیرونی ممالک سے اشیا لانے پر عائد کیا جاتا ہے		
AS_1	4۔ فولاد، دیا سلائی، گھڑیاں، پارچہ، لوہا ان میں کن پر ٹیکس میں اضافہ زیادہ تر اشیا کی قیمتوں کو متاثر کرتا ہے اور کیوں؟		
	5۔ عام غذائی اشیا جیسے اناج، دالوں، تیل کو سب استعمال کرتے ہیں۔ پھر یہ کیوں کہا جاتا ہے کہ ان پر ٹیکس عائد کرنے سے غریب لوگ شدید طور پر متاثر ہوں گے؟		
AS_4	6۔ چار دوستوں کے ایک گروپ نے مل جل کر رہنے کے لیے ایک مکان کرائے پر لیا اور کرایہ میں اشتراک کرنا طے کیا۔ ماہانہ کرایہ 2000 روپے تھا۔ • اس میں ان کی شراکت داری کیسے ہوسکتی ہے؟		
AS_1	• ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ان میں دونوں /3,000 روپے، دیگر دونوں /7,000 روپے ماہانہ کماتے ہیں۔ کرائے کی حصہ داری کا کیا کوئی دوسرا طریقہ ہے جس سے ہر کوئی یکساں بار محسوس کرے؟ • حصہ داری کے کونسے طریقے کو آپ ترجیح دیتے ہیں اور کیوں؟		
	7۔ آمدنی ٹیکس اور اشیا پر ٹیکس ان دونوں میں کونسا ٹیکس امیروں اور کونسا غریبوں کو زیادہ متاثر کرتا ہے۔ وجوہات کے ساتھ بیان کیجیے۔		
AS_1	8۔ اشیا پر VAT کس طرح ٹیکس چوری کو کم کرسکتا ہے؟		
	9۔ اکسائز ڈیوٹی اور کسٹمز ڈیوٹی میں کیا فرق ہے؟		
AS_1	10۔ حالیہ عرصہ میں بس کے کرایوں میں اضافہ ہوا ہے؟ اگر ہوا ہے تو اس کی		
AS_1	وجوہات جاننے کی کوشش کیجیے۔		
	11۔ ''راست ٹیکس'' کے عنوان والا پیراگراف پڑھیے۔ (انکم ٹیکس		
AS_4	صرف .... پر عائد کیا جاتا ہے) اور اس سوال کا جواب دیجیے:		
AS_6	زیادہ آمدنی کمانے والے زیادہ ٹیکس کیوں ادا کرتے ہیں؟		
AS_4	12۔ ہماری معشیت پر کالے دھن کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔		

سلسلہ نشان	یونٹ/سبق	سوالات/ مشقیں	تعلیمی قدر
12	16ویں تا 18ویں صدی میں تبدیلی	1۔ اس سبق میں نشاۃ ثانیہ پر بحث زیادہ تر......................... سے متعلق تھی۔ (انگلینڈ/اٹلی/فرانس/جرمنی)	AS_1
		2۔ نشاۃ ثانیہ کے دوران خیالات میں ہوئی تبدیلیوں کے بارے میں ایک جملہ یا فقرہ لکھیے۔ الف انسانیت پسند.................. سے .... ب کتابیں .... سے .... ج نقش ونگاری ومصوری.................. سے .... د انسان.................. سے .... ھ خواتین.................. سے	AS_1
		3۔ انجیل کی اشاعت خدا اور کلیساؤں کے تصورات پر کس طرح اثر انداز ہوئی؟	AS_1
		4۔ جدید اطالوی قصبوں سے وسطی دور کے قصبوں کا موازنہ کیجیے۔ کیا آپ ان کے موجودہ ناموں میں کچھ تبدیلیاں محسوس کرتے ہیں؟	AS_1
		5۔ چودھویں اور پندرھویں صدی میں یونان اور روم کی ثقافت کے کونسے عناصر کا احیا عمل میں لایا گیا؟	AS_1
		6۔ انسانیت پسندی کے تصورات کا تجربہ کرنے میں اطالوی قصبوں کا نمبر پہلا کیوں ہے؟	
		7۔ انسانیت پسندی کے تصورات کی کیا خصوصیات تھیں؟	AS_1
		8۔ نیچے دیئے گئے گراف میں کتابوں کی اشاعت میں اضافے کو بتایا گیا ہے۔ اس بارے میں آپ کیا کہہ سکتے ہیں؟	AS_1 AS_3
		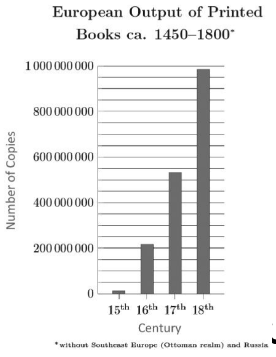	
		9۔ کیا آپ اس بیان سے متفق ہیں کہ ''مطبوعہ کتابوں کی اہمیت ہماری زندگیوں میں تسلسل کے ساتھ باقی ہے۔'' اپنے جواب کے لیے وجوہات بیان کیجیے۔	AS_4
		10۔ وضاحت کیجئے کہ سترھویں صدی عیسوی مختلف تھی؟	AS_1
		11۔ نشاۃ ثانیہ کے دور میں فن تعمیر کی کوئی دو امتیازی خصوصیات بیان کیجیے۔	AS_6
		12۔ صفحہ 155 کے نقشہ 2 کا مشاہدہ کیجئے اور جغرافیائی دریافتوں کی نشاندہی کیجئے۔	AS_5
		13۔ صفحہ 150 کی چوتھی عبارت پڑھیے اور تبصرہ کیجئے۔	AS_2

13	جمہوری اور قومی انقلابات سترھویں اور اٹھاریں صدی میں	1 مندرجہ ذیل کے بیان کے سیاق و سباق میں ملک کی نشاندہی کیجئے ۔(برطانیہ'امریکہ'فرانس)ایسا انقلاب جس میں پارلیمانی نظام متعارف کیا گیا۔ ☆ایسا ملک جہاں انقلاب کے بعد بھی بادشاہ کا کچھ کردار رہا۔ ☆ایسا ملک جہاں دوسرے ملک کے خلاف جنگ کی گئی تاکہ وہاں جمہوریت قائم کی جاسکے۔ ☆ حقوق کا بل منظور کیا گیا ☆ کسانوں نے بادشاہت کا تختہ اُلٹ دیا۔ ☆ مرد اور شہریوں کے حقوق کے اعلان نامہ کو اپنایا گیا۔	AS_1
		2۔ سماجی مفکرین کے اہم تصورات کیا تھے؟ جن سے نئی حکومتوں کی تشکیل میں مدد ملی انہیں کس طرح مقبولیت حاصل ہوئی ؟	AS_1
		3۔ ان واقعات کو قلم بند کیجئے جن سے فرانس میں انقلابی احتجاج کی شروعات ہوئی ؟	AS_1
		4۔ انقلاب سے فرانسیسی سماج میں کن گروہوں کو فائدہ ہوا؟ کن گروہوں کو اقتدار چھوڑنے پر مجبور کیا گیا؟ انقلاب کے نتائج سے سماج کے کونسے طبقات کو مایوسی ہوئی ؟	AS_1
		5۔ بنیادی حقوق پر سبق کی تکمیل کے بعد جمہوری حقوق کی ایک فہرست مرتب کیجئے ؟ اوران حقوق کی نشاندہی کیجئے جن سے ہم استفادہ کرتے ہیں اور جن کا ماخذ فرانسیسی انقلاب میں مضمر ہے۔	AS_1
		6۔ کیا آپ اس خیال سے متفق ہیں کہ عالمی حقوق کے پیام میں تضادات ہیں؟	AS_6
		7۔ ''امریکی نوآبادیوں کو بغیر نمائندگی کے محصول کی ادائیگی نہیں'' کا نعرہ کیوں دینا پڑا؟	AS_1
		8۔ متوسط طبقے سے کیا مراد ہے؟ اس کا یورپ میں ظہور کس طرح ہوا؟	AS_1
		9۔ یورپ کے نقشے میں انگلینڈ'فرانس' پروشیا' اسپین اور آسٹریا کی نشاندہی کیجئے۔	AS_5
		10۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ فرانسیسی انقلاب میں خواتین کا کردار کیا تھا؟	AS_6
		11۔ صفحہ 168 کی سرخی بعنوان ''دہشت کی حکومت'' پڑھیئے اور تبصرہ کیجئے۔	AS_2

14	جمہوری اورقومی انقلابات سترھویں اور انیسویں صدی میں	1۔ صحیح جواب منتخب کیجئے۔ • جمہوری اورقوم پسند تحریکیں اس مفروضے پرمبنی ہیں کہ ایک قوم رکھتی ہے۔ .... (مشترکہ تاریخ/مشترکہ ثقافت/ مشترکہ معیشت/ان میں کے تمام/ان میں سے کوئی بھی نہیں۔ • جیکوبن سماج مختلف ممالک میں ان سے قائم کیا گیا۔ .... (کسانوں/اعلیٰ طبقے سے/ متوسط طبقے سے/فوج سے) • اٹھارویں صدی کے وسط میں زمین ان کی ملکیت ہوا کرتی تھی....................... اور ان کے ذریعہ ہل چلایا جاتا تھا ....۔ (متوسط طبقے سے/فوج سے/امراء سے /کسانون کے ذریعہ سے۔)	AS_1
		2۔ یورپ میں اٹھارویں صدی کے وسط کے حالات پڑھنے پرعوام کے اندر کن چیزوں میں یکسانیت یا تفریق بالخصوص زبان تہذیب وثقافت اورتجارتی مصروفیات میں پائی گئیں؟	AS_1
		3۔ قومی ریاستوں میں کب مطلق العنانیت کی برتری میں زوال آیا اور متوسط طبقہ ابھرکرآیا۔	AS_1
		4۔ جوزف میزنی اورکسی ہندوستانی قومیت پسند جس کے بارے میں آپ نے پڑھا ہے دونوں کے درمیان ایک فرضی مکالمہ لکھئے؟	
		5۔ ان جملوں کی نشاندہی کیجئے جو قدامت پسندوں اور حریت پسندوں کو بیان کرتے ہیں۔ مثالوں کی پہچان ہمارے ہم عصر حالات سے کرنے کی کوشش کیجئے۔	AS_6 AS_1
		6۔ فرانس، جرمنی اور اٹلی کے ریاستوں کی تشکیل میں پائی جانے والی یکسانیت اورفرق کوجدول کے ذریعہ ظاہر کیجئے؟	AS_1
		7۔ 1848ء کے آزادی پسند انقلاب سے کیا مراد ہے؟ وہ کونسے سیاسی، سماجی اور معاشی نظریات تھے جس کی آزادی پسندوں نے حمایت کی تھی۔	AS_1
		8۔ جرمنی کے اتحاد کے مرحلے پر مختصر نوٹ لکھئے؟	AS_1
		9۔ یورپ کے نقشے پر ویانا کانگریس کے ذریعہ کی گئی تبدیلیوں کی نشاندہی کیجئے؟	AS_5
		10۔ صفحہ 177 کی آخری عبارت پڑھئے اور تبصرہ کیجئے۔	AS_2

15	صنعتیانے کا عمل اور سماجی تبدیلی	سوالات / مشقیں	تعلیمی قدر
		خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔	AS_1
		1۔ برطانیہ ۔۔۔۔۔۔اور ۔۔۔۔۔۔۔کے لئے دنیا کے مختلف حصوں پر منحصر نہیں تھا (مزدور، خام مال، سرمایہ، ایجادات)	
		2۔ صنعتی انقلاب کے دوران حمل و نقل کے دواہم ذرائع ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھے (سڑک، ہوا، پانی، ریل)	AS_1
		3۔ نیچے دیئے گئے عنوانات پر صنعتی انقلاب کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہر ایک پر دو دو جملے لکھئے۔ a) ٹکنالوجی (b) سرمایہ کاری اور پیسہ (c) زرعی انقلاب (d) حمل و نقل کا نظام	AS_1
		4۔ صنعتی انقلاب کے دوران ایجادات سے متعلق کونسی چیز کو آپ خاص سمجھتے ہیں؟	AS_1
		5۔ کس طرح برطانوی خواتین کی مختلف طبقات کی زندگیاں صنعتی انقلاب سے متاثر ہوئیں؟	AS_1
		6۔ دنیا کے مختلف ممالک میں ریلوے کی آمد کے اثرات کا تقابل کیجئے؟	AS_1
		7۔ برطانیہ میں صنعتی انقلاب کے دوران لوہے اور کپڑے کی صنعتیں کن مقامات پر مرکوز تھیں نشاندہی کیجئے؟	AS_5
		8۔ صنعتی انقلابات کے دوران ہونے والی ایجادات کا ایک جدول تیار کیجئے۔	AS_1
		9۔ صفحہ 191 کی عبارت بعنوان ''مزدور طبقہ'' پڑھیئے اور تبصرہ کیجئے۔	AS_2

16	سماجی اور احتجاجی تحریکیں	1۔ مندرجہ ذیل میں سے کونسے بیان صنعتی مزدوروں کی زندگی سے متعلق صحیح ہیں اور غلط بیانات کو درست کریں۔ ☆ صنعتوں پر مزدوروں کا اختیار ہوتا ہے۔ ( ) ☆ مزدوروں کی زندگی گزارنے کے حالات سازگار تھے ( ) ☆ کم اجرتیں مزدوروں میں بے اطمینانی پیدا کرنے کی چند وجوہات میں ایک وجہ تھی۔ ( ) ☆ صنعتیانے کے دوران جذبات اور احساسات پر زیادہ زور دیا گیا۔ ( ) ☆ رومان پسند مصنفین اور فن کاروں نے فطرت سے قریب جیسے لوک کہانیوں اور لوک گیتوں میں تشریح کی گئی اقدار کو نمایاں کیا۔	AS_1
		2۔ مزدوروں کو اس وقت درپیش مسائل کی فہرست بنائیں اگر وہ مسائل ابھی بھی موجود ہوں تو ان پر بحث کریں۔	AS_4
		3۔ سرمایہ داریت اور اشتراک میں تقابل کرتے ہوئے ایک پیرا گراف لکھیں۔ وہ کس طرح سے یکساں اور الگ ہیں؟	AS_1
		4۔ مزدوروں کی تحریک اور خواتین کی تحریکوں کے اہم تصور ''مساوات'' میں یکسانیت یا عدم یکسانیت تھی؟	AS_1
		5۔ ایک پوسٹر بنائیں جس میں آزادی، مساوات اور انصاف کے تصور (مزدوروں اور خواتین کے سیاق وسباق میں) پیش کریں۔ ان مواقعوں کی نشان دہی کریں جہاں ان تصورات کی خلاف ورزی کی جاتی ہے۔	AS_6
		6۔ دنیا کے نقشے میں ان مقامات کی نشاندہی کیجئے جہاں احتجاجی تحریکیں واقع ہوئیں؟	AS_5
		7۔ صفحہ 202 کا آخری پیرا گراف اور صفحہ 203 کا پہلا پیرا گراف پڑھئے اور تبصرہ کیجئے۔	AS_2

سلسلہ نشان	یونٹ/سبق	سوالات/مشقیں	تعلیمی قدر
17	افریقہ۔ایشیاء اور لاطینی امریکہ میں نوآبادیات	1۔ جوڑ ملایئے 1۔ افیون کی جنگ a) بلجیم 2۔ سلطنت اوٹومان b) اسپین 3۔ نوآبادیت کے شخصی مالک c) نوآبادتی نظام سے قبل تجارتی تسلط 4۔ رہائشی کسان d) چین 2۔ یوروپیوں کے ذریعے لفظ دریافت اور کھوج کس طرح استعمال کیا گیا ؟ان لوگوں کیلئے یہ کیا معنی رکھتا ہے جو قبل ازیں جغرافیائی مقامات پر بس گئے تھے؟ 3۔ نوآبادیاتی نظام میں تجارت نے کیا کردار ادا کیا؟ 4۔ مختلف ممالک میں مقامی لوگوں کی زندگیوں کو نوآبادیت نے کس طرح متاثر کیا۔اس سیاق وسباق میں کوئی دو خیالات لکھیئے ۔کاشتکاری کی ہوئی فصلیں ، مذہب ،قدرتی وسائل کا استعمال کریں لیکن براعظموں کیلئے۔ 5۔ ہندوستان' چین اور انڈونیشیاء پر نوآبادیاتی حکومت کے Nature کا تقابل کیجئے۔آپ کے ان کے درمیان کیا فرق پاتے ہیں 6۔ دنیا کے نقشے میں پرتگالی' ڈچ' برطانیہ اور فرانس ممالک کی نشاندہی کیجئے اور مختلف رنگوں سے بھریئے۔	AS_1 AS_1 AS_1 AS_1 AS_1 AS_5

18	نوآبادیاتی نظام کا اثر ہندوستان میں	1۔ برطانوی حکومت سے پہلے لوگ جنگلات کا کس طرح استعمال کرتے تھے؟ ان دنوں جنگلوں کے مکمل تباہ ہونے کا خطرہ کم کیوں تھا؟	AS_1
		2۔ آدی واسیوں نے کس کے خلاف بغاوت کی؟ کونسے طریقوں سے انھوں نے اپنے غصے اور احتجاج کا مظاہرہ کیا؟ چند مثالیں دیجیے؟	AS_1
		3۔ کس طرح سے انگریزوں نے آدی واسیوں کی بغاوت کو فرو کیا؟	AS_1
		4۔ وقت کی نشاندہی کرنے والا خط کھینچیے یہ بتانے کے لیے کہ ہندوستان کے مختلف علاقوں میں آدی اسیوں کا احتجاج کب واقع ہوا؟	AS_3
		5۔ برطانوی حکومت سے ہندوستانی صنعت کاروں کو کیا مسائل درپیش تھے؟	AS_1
		6۔ برطانوی دور حکومت میں یورپی کمپنیوں کا قیام ہندوستانی کمپنیوں کے قیام کے مقابلے میں کیوں آسان تھا؟ چند وجوہات بیان کیجیے؟	AS_1
		7۔ قوانین محنت پہلے بچوں کے لیے پھر عورتوں کے لیے اور آخر میں مردوں کے لیے بنائے گئے۔ ان قوانین کو اس ترتیب سے کیوں بنایا گیا؟	AS_1
		8۔ تعلیم کس طرح سے صنعتی ترقی پر اثر انداز ہوتی ہے؟ کمرہ جماعت میں بحث کیجیے؟	AS_6
		9۔ بیسویں صدی کے دوران ہندوستانی نقشے کے خاکے میں بڑے صنعتی شہروں کی نشاندہی کیجیے؟	AS_5
		10۔ ہندوستان کے نقشہ میں آدی واسیوں کی تحریکات کے مقامات کی نشاندہی کیجیے۔	AS_5
		11۔ صفحہ 221 کے پیراگراف ''آدی واسی کی بغاوت'' پڑھیے اور تبصرہ کیجیے۔	AS_2

19	جمہوریت کی توسیع	سوالات / مشقیں	تعلیمی قدر
		1(a) ان نقشوں کی بنیاد پر تین ممالک کی نشاندہی کیجئے ۔ چند معاملات میں آپ تین ممالک نہیں پائیں گے) وہ دیئے گئے سالوں میں براعظم میں جمہوری تھے۔ دیئے گئے جدول کی طرح مزید ایک جدول تیار کیجئے۔ b) ایسے چند آفریقی ممالک کی نشاندہی کیجئے جو 2011 تک جمہوری بنے۔ c) ایسے بڑے ممالک کی فہرست بنایئے جو 2011ءتک جمہوری نہیں تھے۔ 2) نقشہ کو دوبارہ پڑھیئے اور مندرجہ ذیل نکات کے بارے میں سوچیئے a) نقشہ کی بنیاد پر کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ بیسویں صدی جمہوریت کی توسیع کیلئے موزوں دور تھا۔	AS_5 AS_5

جمہوری حکومتیں ۔1950-1900

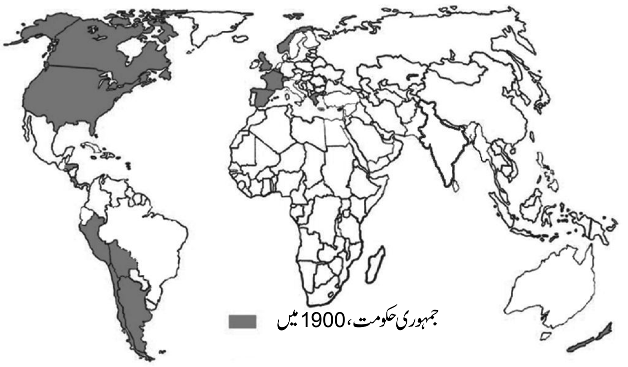

جمہوری حکومتیں ۔ 2011 میں

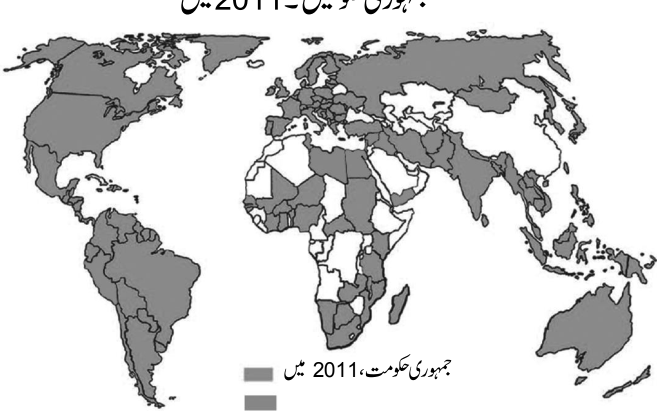

	b) ابتدائی بیسویں صدی کے دوران جمہوریت اکثر ان براعظموں مثلاً۔۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں تھی بلکہ یقیناً ان براعظموں جیسے۔۔۔۔۔۔۔اور میں نہیں تھی۔		
	c) آج بھی بعض علاقے ہیں جہاں اب تک جمہوری حکومتوں کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا جیسے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔		
AS_1	3) اکثر ممالک انتخابات منعقد کر کے یہ دعویٰ کرتے ہیں وہ جمہوری ہیں۔ لیبیاء اور برما کے تناظر میں یہ کیسے وقوع پذیر ہوا۔		
AS_4	4) آپ یہ کیوں سوچتے ہیں کہ حکمرانوں نے ذرائع ابلاغ (میڈیا) پر کنٹرول کرنے کی کوشش کی؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے علاقہ میں میڈیا کو کس طرح کنٹرول کیا جاتا ہے۔		
AS_1	5) لیبیاء اور میمنار کے اشخاص کے درمیان جمہوریت کے لئے جدوجہد اور واقعات کا تقابل کرتے ہوئے تصورتی مکالمے تحریر کیجئے۔		
AS_6	6) کس طرح خواندگی اور Mass Education جمہوریت کی کارکردگی کیلئے مددگار ثابت ہوتی ہے؟		
AS_1	7) جمہوریت اور آمریت کے درمیان کیا فرق ہے؟ میمنار میں جمہوریت کے قیام کیلئے سوچی نے کیا کردار ادا کیا۔		
AS_6	8) سبق کی آخری عبارت کو پڑھئے اور اس سوال کا جواب دیجئے۔ a) جمہوریت کی نئی قسم کونسی ہے۔		

سلسلہ نشان	یونٹ/سبق	سوالات / مشقیں	تعلیمی قدر
20	جمہوریت ایک ارتقاء پذیر تصور	1۔ جمہوریت کس طرح ایک ذمہ دار، جوابدہ اور قانونی حکومت کو قائم کرتی ہے؟	AS_1
		2۔ وہ کونسے حالات ہیں جن کے تحت جمہوریتیں سماجی اختلافات کو تسلیم کرتی ہیں اور ان کے لئے گنجائش فراہم کرتی ہیں؟	AS_1
		3. ذیل میں دیئے گئے بیانات کی تائید یا مخالفت میں دلائل دیجئے۔	AS_1

AS_1	4۔ جمہوریت کو جانچنے کے پیمانوں کے پیش نظر ذیل میں کون سا غلط ہے۔		
AS_1	5۔ جمہوریت میں سیاسی اور سماجی عدم مساوات کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ		
AS_1	6۔ ذیل میں چند ملکوں کے بارے میں کچھ معلومات دی گئی ہیں ان کی بنیاد پر آپ ان کی درجہ بندی 'جمہوری' ، 'غیر جمہوری' یا 'غیر یقینی' کے عنوانات کے تحت کیجئے۔		
AS_1	7۔ درج ذیل جملے جمہوری اور غیر جمہوری بیانات پر مشتمل ہیں (ہر بیان سے دونوں کو علحدہ کیجئے)۔		
AS_4	8۔ درج ذیل میں دیئے گئے جمہوریت کے مخالف بیانات پر ردعمل ظاہر کیجئے۔ a۔ ملک میں فوج سب سے زیادہ ڈسپلین اور کرپشن (رشوت خوری) سے پاک تنظیم ہوتی ہے۔اس لئے فوج کو ملک پر حکمرانی کرنی چاہیئے۔ b۔ اکثریت کی حکمرانی کا مطلب جاہلوں کی حکومت ہوسکتی ہے۔ ہمیں دانشوروں کی حکمرانی (جبکہ وہ کم ہوں) کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟ c۔ اگر ہم مذہبی رہنماؤں سے روحانی امور کی رہبری لیتے ہیں تب انہیں سیاسی رہبری کے لئے کیوں مدعو نہیں کرتے ہیں۔ ملک پر مذہبی رہنماؤں کی حکمرانی ہونی چاہیئے.		
AS_5	9۔ دنیا کے نقشہ میں حسب ذیل مما لک کی نشاندہی کیجئے۔ 1۔ سری لنکا 2۔ بلجیم 3۔روس 4۔امریکہ (U.S.A)		
AS_6	10۔ سبق کے آغاز کے دو عبارتیں بعنوان ''شہریوں کی آزادی اور وقار'' کے متعلق پڑھیئے اور درج ذیل سوال کا جواب دیجئے۔ ☆ جمہوری ملک میں شہریوں کی آزادی اور وقار پر نوٹ لکھئے۔		
AS_1	11۔ کونسے اسباب کے لئے عوام جمہوریت کے قیام کے لئے کوشش کرتے ہیں؟		

تعلیمی قدر	سوالات/مشقیں		
	ذیل میں سے کونسا بنیادی حق سے استفادے کا موقع نہیں ہے؟	انسانی حقوق اور بنیادی حقوق	21
AS_1	a) بہار کے کامگار پنجاب کے کھیتوں میں کام کے لئے جاتے ہیں۔ b) مذہبی اقلیت کی جانب سے مدرسوں کو قائم کیا گیا۔ c) سرکاری دفتروں میں مرد وخاتون ملازمین کو یکساں تنخواہ ملتی ہے۔ d) والدین کی جائداد میں اولاد کو ترکہ دیا جاتا ہے۔		
	2۔ ہندوستانی شہریوں کو ذیل میں سے کونسی آزادی حاصل نہیں ہے؟		
AS_1	a) حکومت پر تنقید کرنے کی آزادی b) مسلح بغاوت میں شرکت کرنے کی آزادی c) کسی حکومت کو تبدیل کرنے کے لئے تحریک چلانے کی آزادی d) دستور کے کلیدی اقدار کی مخالفت کرنے کی آزادی		
	3۔ ذیل میں کون سا جملہ جمہوریت اور حقوق کے درمیان تعلق کی بہتر وضاحت کرتا ہے؟ اپنے جواب کے لیے دلائل دیجیے۔		
AS_1	a) ہر جمہوری ملک اپنے شہریوں کو حقوق عطا کرتا ہے۔ b) جو ملک شہریوں کو حقوق عطا کرتا ہے جمہوری ملک ہوتا ہے۔ c) حقوق کا عطا کرنا اچھا ہے' مگر یہ جمہوریت کے لیے ضروری نہیں ہے۔		
	4۔ کیا آزادی کے حق پر ذیل کی پابندیاں جائز ہیں؟ اپنے جواب کے لئے دلائل پیش کیجئے۔		
AS_1	a) ملک کے دفاعی امور کے پیش نظر ہندوستانی شہریوں کو سرحدی علاقوں میں دورہ کرنے کے لئے اجازت لینی ضروری ہے۔ b) بعض علاقوں میں مقامی آبادیوں کے مفادات کے تحفظ کی خاطر غیر مقامی افراد کو جائداد کے خریدنے کی ممانعت کی جاتی ہے c) حکومت نے ایک ایسی کتاب کی اشاعت پر پابندی عائد کردی جس کی وجہ سے حکمران پارٹی کو آئندہ الیکشن میں ہارنے کا اندیشہ ہے۔ a) فرض کیجئے کہ ایک شخص کو اسکا جرم بتائے بغیر پولیس اسٹیشن میں چار دن سے حراست میں رکھا گیا؟ b) فرض کرو کہ آپ کا پڑوسی آپ کے زمین کے کچھ حصہ پر اپنا حق جتلا رہا ہے۔		

AS_1	5۔ اس باب کا اور گذشتہ باب کا مطالعہ کیجئے اور دستور میں دیئے گئے بنیادی حقوق کی فہرست تیار کیجئے۔		
AS_1	6۔ کیا ذیل کے مواقع پر بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے؟ اگر ہو رہی ہو تو کونسے حق یا حقوق کی؟ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مباحثہ کیجئے۔ c) فرض کرو کہ آپ کے والدین آپ کو اسکول جانے کی اجازت نہیں دے رہے ہیں۔ اور اسکے بجائے وہ آپ کو ایک دیا سلائی کے کارخانے میں کام پر روانہ کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ آپ کی ضروریات کا بوجھ اٹھانے کی سکت نہیں رکھتے۔ d) فرض کیجئے کہ آپ کے بھائی نے والدین سے ترکہ میں ملی زمین میں آپ کا حصہ دینے سے انکار کر دیا۔		
AS_4	7۔ فرض کیجئے کہ آپ ایک وکیل ہیں۔ آپ کے پاس چند لوگ ذیل کی درخواست لے کر آئے ہیں، آپ ان کے مقدمہ پر کیسے بحث کریں گے؟ ''ہمارے علاقے کی دریا کارخانوں کے فضلے سے آلودہ ہو رہی ہے۔ ہم اسی دریا سے پینے کے لئے پانی حاصل کرتے ہیں۔ اس آلودہ پانی کی وجہ سے گاؤں کے لوگ روز بروز بیمار ہوتے جا رہے ہیں۔ ہم نے حکومت سے بھی شکایت کی لیکن اس سلسلے میں کوئی کاروائی نہیں کی گئی۔ یہ ہمارے بنیادی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے۔''		
AS_2	8۔ ''خطابات کی منسوخی'' عنوان کے تحت دیا گیا پیراگراف پڑھیے اور حسب ذیل سوال کا جواب دیجئے۔ ایوارڈ حاصل کرنے والا اسکو خطاب کے طور پر استعمال نہیں کرسکتا کیوں؟		
AS_6	9۔ حقوق کی خلاف ورزی کا کوئی ایک معاملہ جسے آپ جانتے ہوں بیان کیجیے؟		

سلسلہ نشان	یونٹ / سبق	سوالات / مشقیں	تعلیمی قدر
22	خواتین کے حقوق وحفاظتی قوانین	1۔ بچوں کی شادیوں کے نقصانات کیا ہیں؟	AS_1
		2۔ کیوں گھریلو تشدد عام ہو چکا ہے اس کی کون کون سی صورتیں ہوتی ہیں؟ اس کے وجوہات کی نشاندہی کیجئے؟	AS_1
		3۔ آپ لڑکیوں اور خواتین کے مختلف مسائل کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ کیا آپ نے اس میں سے کسی ایک مسئلہ کا اپنے علاقے میں مشاہدہ کیا ہے؟ اگر کیا ہے تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟	AS_4
		4۔ حکومت کی جانب سے مختلف قوانین وضع کئے جاتے ہیں؟ اس پر موثر عمل آواری کے لئے آپ کیا تجاویز پیش کرینگے؟	AS_6
		5۔ عورتوں کو درپیش مسائل پر ایک مضمون لکھئے؟	AS_6
		6۔ فرض کیجئے کہ آپ تحصیلدار ہیں۔ آپ کس طرح بچوں کی شادیوں کی روک تھام کریں گے۔ بیان کیجئے؟	AS_4
		7۔ خواتین کو درپیش مسائل کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک ورقیہ تیار کیجیے۔	AS_6
		8۔ صفحہ 275 پر ''جنسی حملے اور ہراسانی'' کے بارے میں پیراگراف پڑھ کر اظہار خیال کیجیے۔	AS_2

تعلیمی قدر	سوالات / مشقیں	یونٹ / سبق	سلسلہ نشان
AS_1	1۔ قدرتی آفات کس طرح تباہی کا سبب بنتے ہیں۔ سمجھایئے؟	تباہیوں سے نمٹنا	23
AS_1	2۔ دہشت گردی کیا ہے؟ دہشت گردی کے لئے محرکات کیا ہیں؟		
AS_1	3۔ آگ کے واقعات کے تدارک کیلئے کونسے احتیاطی تدابیر اپنانے چاہیئے؟		
AS_1	4۔ سڑک حادثات کے اہم اسباب کیا ہیں؟ سڑک حادثات کو ہم کیسے کم کرسکتے ہیں؟		
AS_4	5۔ دہشت گردوں کے حملے سے ہم کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں؟		
AS_1	6۔ ریل حادثات کے اسباب کی نشاندہی کیجئے؟		
AS_4	7۔ اپنے گھر، مدرسہ، یا علاقے میں موجود کم از کم تین پرخطر عوامل کی فہرست بنایئے؟		
AS_5	8۔ ہندوستان کے نقشے میں حالیہ عرصے میں دہشت گرد حملوں کے شکار مقامات کی نشاندہی کیجیے۔ (1) ممبئی (2) حیدرآباد (3) بھاگلپور (4) کھمّاکونم (5) بنگلور		
AS_6	9۔ کسی خطرناک حادثہ/ واقعات کے بارے میں بیان کیجیے جس سے آپ واقف ہوں		
AS_2	10۔ صفحہ 281 پر "آگ کے حادثات" کا پیراگراف پڑھ کر اظہار خیال کیجیے۔		

سلسلہ نشان	یونٹ / سبق	سوالات / مشقیں	تعلیمی قدر
24	ٹریفک کی تعلیم	1۔ گاڑی چلانے کے دوران ڈرائیور کو کونسی دستاویزات اپنے ساتھ رکھنا ضروری ہے اور محفوظ طریقے سے گاڑی چلانے کے لئے کونسی مہارتیں درکار ہیں؟	AS_1
		2۔ اگر کوئی ٹریفک سگنل کو توڑے تو کیا ہوگا؟	AS_1
		3۔ روڈ سیفٹی کے لئے سماج کے مختلف طبقات کو کیا اقدامات کرنا چاہیئے۔ چند تجاویز پیش کریں۔	AS_4
		4۔ لازمی، انتباہی اور اطلاعاتی ٹریفک اشاروں کی مثالوں کے ساتھ تشریح کریں۔	AS_1
		5۔ کملا ایک نئی گاڑی خریدنا چاہتی ہے۔ اس کو بتلائیں کہ وہ کیا اقدامات کرے اور گاڑی کے رجسٹریشن کے لئے کونسے دستاویزات پیش کرے؟	AS_1
		6۔ راموا اپنی ایک گاڑی کے نمبر کو دوسری گاڑی پر منتقل کرنا چاہتا ہے۔ یہ صحیح ہے یا غلط؟ اسکی تشریح کریں۔ اور وجہ بتلائیں؟	AS_6
		7۔ تحفظ سڑک (روڈ سیفٹی) کی ضرورت کی تشریح کریں؟	AS_1
		8۔ صفحہ 286 پر ''حادثوں کے متاثرین۔ عمر'' کا جدول دیکھیے اور کثیر حادثات سے متاثر لوگوں کا بار گراف بنائیے؟	AS_3
		9۔ صفحہ 287 ''ٹریفک کے مسائل'' کا پیراگراف پڑھ کر اظہار خیال کیجیے	AS_2

Unit/ Lesson wise Improve Your Learning & Academic Standards

Class - 10

تعلیمی قدر	سوالات اور مشقیں	یونٹ اور سبق	سلسلہ نشان
	حصہ اول ہندوستانی ترقی اور مساوات		
AS_1	1۔ اروناچل پردیش میں گجرات سے دو گھنٹے پہلے سورج طلوع ہوتا ہے لیکن گھڑیاں ایک جیسا وقت بتاتی ہیں۔ یہ کس طرح ہوتا ہے؟	ہندوستان: ارتفاعی خصوصیات	1
AS_1	2۔ اگر ہمالیہ موجودہ حالت میں نہیں ہوتا تو برصغیر ہند میں آب وہوائی حالات کیسے ہوتے؟		
AS_5	3۔ ان میں کن ریاستوں میں ہمالیہ پھیلے ہوئے نہیں ہیں۔ مدھیہ پردیش، اتر پردیش، سکم، ہریانہ، پنجاب، اترانچل		
AS_1	4۔ ہندوستان کے اہم طبعی خطے کیا ہیں؟ ہمالیائی خطوں کی بلندی کا جزیرہ نما ہند کی بلندی سے موازنہ کیجیے۔		
AS_1	5۔ ہندوستان کی زراعت پر ہمالیہ کا کیا اثر ہے؟		
AS_1	6۔ گنگا۔سندھ کا میدان کثیر گنجان آبادی رکھتا ہے۔ وجوہات بتایئے۔		
AS_5	7۔ ہندوستان کے خاکہ میں مندرجہ ذیل کو بتایئے۔ (i) پہاڑ اور پہاڑی سلسلے: قراقرم، زاسکر PatkaiBum، جنیٹیا، وندھیا سلسلہ، اراولی اور کارڈامم پہاڑیاں (ii) چوٹیاں...... K2، کنچن جنگا، ننگا پربھات اور انائی مڑی (iii) سطح مرتفع............ چھوٹا ناگپور اور مالوہ (iv) ہندوستان کا ریگستان، مغربی گھاٹ، لکشادیپ جزائر		
AS_5	8۔ اٹلس کا استعمال کرتے ہوئے مندرجہ ذیل کی شناخت کیجیے۔ (i) وہ جزائر جو آتش فشاں پھٹ پڑنے سے وجود میں آئے۔ (ii) وہ ممالک جو برصغیر ہند میں شامل ہیں۔ (iii) وہ ریاستیں جہاں سے خطِ سرطان گذرتا ہے۔ (iv) انتہائی شمالی عرض بلند درجوں میں۔ (v) جنوبی بعید میں ہندوستان کی زمینی خطہ کا عرض بلد درجوں میں		

		(vi) مشرقی اور مغربی بعید کے طول بلد درجوں میں ۔ (vii) تین سمندروں پر واقع مقام (viii) وہ آبنائے (Strait) جو سری لنکا کو ہندوستان سے علحدہ کرتا ہے۔ (ix) ہندوستان کے مرکزی زیر انتظام علاقے ۔	
		9۔ کس طرح مشرقی ساحلی میدان اور مغربی ساحلی میدان میں یکسانیت اور اختلافات پائے جاتے ہیں؟	AS$_1$
		10۔ ہندوستان میں سطح مرتفع کے علاقے میدانی علاقوں کی طرح زراعت میں معاون نہیں ہوتے، اسکی کیا وجوہات ہیں؟	AS$_1$ AS$_1$
		11۔ ہمالیہ کے مختلف پہاڑیوں کا جدول بنائیے۔	AS$_6$
		12۔ ہندوستان کی ترقی ہمالیہ سے کیسے مربوط ہے۔	
2	ترقی کے تصورات	1۔ مختلف ممالک کی درجہ بندی میں ورلڈ بینک نے کس اہم پیمانہ کو استعمال کیا؟ کیا اس پیمانہ کی کچھ اہم دشواریاں ہیں؟	AS$_1$
		2۔ عام طور پر کسی سماجی تبدیلی کے پس پشت ایک نہیں، کئی عناصر کارفرما ہوتے ہیں۔ آپ کے خیال میں ہماچل پردیش میں اسکولی تعلیم کی ترقی میں کون کونسے عناصر باہم کارفرما تھے؟	AS$_1$
		3۔ ترقی کی پیمائش کے لیے UNDP کی جانب سے اختیار کیا گیا پیمانہ ورلڈ بینک کی جانب سے اختیار کیے جانے والے پیمانے سے کس طرح مختلف ہے؟	AS$_1$
		4۔ کیا آپ کے خیال میں انسانی ترقی کی پیمائش کے لیے اس باب میں ذکر کیے گئے پہلوؤں کے علاوہ بھی کچھ اور پہلو ہو سکتے ہیں؟	AS$_1$
		5۔ ہم اوسط کو کیوں استعمال کرتے ہیں؟ کیا ان کے استعمال کی کچھ تحدیدات ہیں؟ ترقی سے متعلق مثالوں سے تشریح کیجیے۔	AS$_1$
		6۔ ہماچل پردیش میں فی کس آمدنی کم ہونے کے باوجود انسانی ترقی کے اشاریہ میں پنجاب سے بہتر درجہ حاصل ہے۔ اس آمدنی کی اہمیت کے متعلق آپ کو کیا سبق ملتا ہے۔؟	AS$_1$ AS$_3$

AS_3	7۔ جدول 2.6 کی بنیاد پر مندرجہ ذیل کی خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔ ہماچل پردیش میں سال 1993 میں 6 سال سے زیادہ عمر کی ہر 100 لڑکیوں میں......لڑکیوں نے ابتدائی سطح سے آگے تک تعلیم حاصل کی۔ سال 2006 تک یہ تناسب ہر 100 میں......تک پہنچ گیا۔ 2006ء میں بھارت کے لئے مجموعی طور پر لڑکوں کا تناسب جو ابتدائی سطح سے آگے تک تعلیم حاصل کی 100 میں صرف......تھا۔		
AS_4	8۔ ہماچل پردیش کی فی کس آمدنی کیا تھی؟ کیا آپ سوچتے ہیں کہ زیادہ آمدنی بچوں کو اسکول بھیجنے میں والدین کی معاون ہوتی ہے۔ بحث کیجیے۔ حکومت کے لئے ہماچل پردیش میں سرکاری مدارس چلانا کیوں ضروری تھا۔؟		
AS_4			
AS_1			
AS_2	9۔ آپ کے خیال میں والدین لڑکوں کے مقابلہ میں لڑکیوں کی تعلیم کو کم فوقیت کیوں دیتے ہیں؟ جماعت میں بحث کیجیے۔		
	10۔ خواتین کا گھر سے باہر کام کرنے اور جنسی امتیاز کے درمیان کیا تعلق ہوتا ہے؟		
	11۔ قانون حق تعلیم RTE 2009 بیان کرتا ہے کہ 6 سے 14 سال کی عمر کے تمام بچوں کے لیے مفت تعلیم کا حق حاصل ہے اور حکومت کو چاہیے کہ اطراف و اکناف میں خاطر خواہ اسکول کی عمارتیں، قابل اساتذہ کا تقرر اور تمام ضروری سہولتوں کو یقینی بنائے۔ اس باب میں آپ نے جو کچھ پڑھا اور پہلے سے جو معلومات ہیں ان کی روشنی میں i) اطفال اور ii) انسانی ترقی کیلئے اس قانون کی اہمیت پر بحث و مباحثہ کیجیے۔		

سلسلہ نشان	یونٹ/سبق	سوالات/مشقیں	تعلیمی قدریں
3	پیداوار اور روزگار	1۔ بریکٹ میں دیئے گئے الفاظ میں سے صحیح انتخاب کر کے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔ i) خدمات کے شعبہ میں روزگار میں اضافہ پیداوار کی مناسبت سے بڑھتا ہے/نہیں بڑھتا ii) ....شعبہ میں کامگار اشیاء کی پیداوار نہیں کرتے خدمات/زراعتی iii) زیادہ تر کامگاروں کو............شعبہ میں نوکری کی ضمانت حاصل ہوتی ہے منظم/غیر منظم iv) ہندوستان میں کام کرنے والے مزدوروں کا ایک............حصہ غیر منظم شعبہ میں ہے۔ بڑا/چھوٹا v) کپاس ایک............ پیداوار ہے اور کپڑا............ پیداوار ہے۔ قدرتی/صنعتی	AS_1
		2۔ مناسب جواب کا انتخاب کیجیے۔ a) قدرتی طریقہ کار سے کسی شئے کو پیدا کرنا یہ کارکردگی زیادہ تر اس شعبہ میں پائی جاتی ہے۔ i) ابتدائی ii) ثانوی iii) ثلاثی iv) انفارمیشن ٹکنالوجی b) GDP کسی سال کی ان کی پیداوار کی جملہ مالیت ہے۔ i) تمام اشیاء اور خدمات ii) تمام آخری شکل کی اشیاء اور خدمات iii) تمام درمیانی اشیاء اور خدمات iv) تمام درمیانی اور آخری شکل کی اشیاء اور خدمات	AS_1

	c) 2009-10 میں GDP میں خدمات کے شعبہ کا حصہ تھا۔ i) 20 تا 30 فیصد کے درمیان ii) 30 تا 40 فیصد کے درمیان iii) 50 تا 60 فیصد کے درمیان iv) 70 فیصد		
AS_1	3۔ ان میں سے متفرق کی شناخت کیجیے اور وجہ بتائیے؟ i) ٹیچر، ڈاکٹر، سبزی فروش، وکیل ii) پوسٹ مین، موچی، فوجی، پولیس کانسٹبل		
AS_1	4۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ معاشی کارکردگیوں کی ابتدائی، ثانوی اور ثلاثی شبعوں میں درجہ بندی کرنا مفید ہے؟ کس طرح بیان کیجیے۔		
AS_1	5۔ اس باب میں ذکر کیے گئے ہر شعبہ میں روزگار اور خام گھریلو پیداوار پر خاص توجہ کیوں دی گئی؟ کیا دیگر کوئی امور ہوسکتے ہیں جن کا جائزہ ضروری ہو؟ بحث کیجیے		
AS_1	6۔ خدمات کا شعبہ کس طرح دوسرے شعبوں سے الگ ہے؟ چند مثالوں کے ذریعہ تشریح کیجیے۔		
AS_1	7۔ آپ کم تر روزگار سے کیا مطلب سمجھتے ہیں؟ شہری اور دیہی علاقوں میں کم تر روزگار کے تعلق سے مثال کے ذریعہ سمجھائیے۔		
AS_1	8۔ غیر منظّم شعبہ میں کام کرنے والوں کو ذیل کے امور میں تحفظ کی ضرورت ہے۔ اجرتیں، حفاظت اور صحت، مثالوں کے ذریعہ سمجھائیے		
AS_3	9۔ احمد آباد میں ایک مطالعہ کے ذریعہ یہ معلوم ہوا کہ شہر میں 15,00,000 کام کرنے والوں میں سے 11,00,000 غیر منظّم شعبہ میں کام کرتے ہیں۔ شہر کی جملہ آمدنی اس سال 1997-98 میں 6000 کروڑ تھی جس میں سے 3200 کروڑ روپئے منظّم شعبہ سے حاصل ہوئی۔ اس مواد کو ایک جدول کے ذریعہ ظاہر کیجیے اور بتلایئے کہ شہر میں زیادہ سے زیادہ روزگار پیدا کرنے کی اور کیا طریقے ہوسکتے ہیں؟		
AS_2	10۔ صفحہ 37 کا پہلا پیراگراف پڑھیئے اور تبصرہ کیجیے۔		

سلسلہ نشان	سبق/یونٹ	سوالات/مشقیں	تعلیمی قدریں
4	ہندوستان آب وہوا	(1) ذیل کے بیانات کو پڑھیئے اور اگر یہ موسم یا آب وہوا کی مثال ہے تو نشان لگایئے۔ a) پچھلے کچھ سالوں کے دوران ہمالیہ میں کئی برف کے تودے (گلیشیرس) پگھل گئے۔ b) پچھلے کچھ دہوں کے دوران ودربھا علاقہ میں قحط سالی میں اضافہ ہوا۔	AS_1
		(2) جوڑ ملایئے۔اگر آپ مقامات کی نشاندہی نہیں کر سکتے تو نقشہ استعمال کیجیے ۔یہاں کثیر صحیح جوابات ہو سکتے ہیں۔ a) ٹرینڈرم خط استواء سے دور ہے اور موسم سرما میں درجہ حرارت کم ہوتا ہے b) گنگٹوک خط استواء سے قریب ہے مگر سمندروں سے قریب نہیں اور کم بارش ہوتی ہے۔ c) اننت پور خط استواء سے قریب ہے اور آب وہوا پر سمندروں کا بڑا اثر رہتا ہے۔	AS_5
		(3) ہندوستان کے آب وہوائی کنٹرول کو بیان کیجیے۔	AS_1
		(4) صحرا اور پہاڑی علاقوں میں موسمی تبدیلیوں کو متاثر کرنے والے عوامل کے بارے میں مختصر نوٹ لکھئے؟	AS_1
		(5) کس طرح انسانی کارکردگیاں عالمی حدت میں اپنا حصہ ادا کرتے ہیں۔	AS_4
		(6) AGW کے متعلق ترقی یافتہ اور ترقی پزیر ممالک کے درمیان کیا عدم موافقت ہے؟	AS_1
		(7) عالمی حدت کی وجہ سے آب وہوا کس طرح تبدیل ہوتی ہے؟ عالمی حدت کے اثر کو کم کرنے کے اقدامات تجویز کیجیے؟	AS_4
		(8) ہندوستان کے خاکہ میں مندرجہ ذیل کو بتایئے۔ i) وہ علاقے جہاں سالانہ اوسط درجہ حرارت 40^{o} سنٹی گریڈ سے زیادہ ہوتا ہے۔ ii) 10^{o} سنٹی گریڈ سے کم سالانہ اوسط درجہ حرارت والے علاقے iii) ہندوستان میں جنوب۔مغربی مانسون کی سمت	AS_5
		(9) درجہ ذیل موسمی گراف کا مشاہدہ کیجیے اور درجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔ A۔ کونسے مہینے میں بارش زیادہ ہوتی ہے؟ B۔ کونسے مہینے میں درجہ حرارت اعظم ترین اور اقل ترین ہوتا ہے؟ C۔ جون اور اکٹوبر کے مہینے میں بہت زیادہ بارش کیوں ہوتی ہے؟ D۔ مارچ اور جون کے مہینے میں درجہ حرارت بہت زیادہ کیوں ہوتا ہے؟ E۔ جو درجہ حرارت اور بارش میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں ارتقاعی حالات کی نشاندہی کیجیے؟	AS_3

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر
5	ہندوستانی دریا اور آبی وسائل	(1) ہندوستان کے اہم دریائی نظام کو بیان کیجیے۔ ذیل کے نکات کو استعمال کرتے ہوئے جدول تیار کیجیے؟ (1) بہاؤ کی سمت (2) ان ممالک/علاقوں کی فہرست جہاں سے یہ گزرتی ہیں۔ (3) ارتقائی خصوصیات Relief feature (2) زیر زمین پانی کا مختلف شعبہ جات میں استعمال جیسے کہ زراعت، صنعت وغیرہ کی مخالفت وتائید میں دلائل دیجیے؟ (3) ''پانی قدرتی وسیلہ'' کے تحت پانی کے داخلی بہاؤ اور خارجی بہاؤ مختلف ذرائع بیان کیجیے؟ (4) ''زیر زمین پانی'' کے سلسلہ میں داخلی بہاؤ اور خارجی بہاؤ میں کونسا بہاؤ اہم ہے؟ (5) تنگبھدرا طاس میں درپیش آبی مسائل کی فہرست تیار کیجیے اور ان کے حل کو تلاش کیجیے جو اس باب میں دئے گئے ہیں یا جو آپ نے پچھلی جماعتوں میں پڑھا ہو یا کہیں اور سے معلوم کیجیے؟ (6) ''آبی وسائل'' کے سلسلہ میں کئی تبدیلیاں واقع ہوئیں ہیں؟ اس سبق میں ظاہر ہونے والی مثبت اور منفی سماجی تبدیلیوں کی وضاحت کیجیے؟ (7) آبی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ہیوارے بازار کے سلسلے میں کن زرعی پہلوؤں کو مدنظر رکھا گیا؟ (8) آبی وسائل کے حوالے سے عوام کا ردعمل اور قوانین کتنے اہم ہیں؟ سبق کے آخری دوحصوں میں جن موضوعات پر بحث کی گئی ہے۔ اس کی بنیاد پر مختصر نوٹ تیار کیجیے؟ (9) اگر انٹرنیٹ کی سہولت دستیاب ہوتو دیکھیے www.aponline.gov.in آندھراپردیش WALTA Act. (والٹا ایکٹ) (10) آپ کے علاقہ میں پانی کی خرید وفروخت کن مقاصد کے لیے کی جاتی ہے؟ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اس کی روک تھام اور توازن کی برقراری ضروری ہے؟ بحث کیجیے۔	AS_5 AS_1 AS_1 AS_1 AS_1 AS_1 AS_1 AS_1 AS_1

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر

6

آبادی

(1) غلط جملوں کی شناخت کیجیے اور انہیں درست کیجیے۔ — AS_1

(a) مردم شماری کی تفصیلات ہر دس سال میں ایک بار جمع کی جاتی ہیں۔

(b) صنف کے تناسب سے مراد بالغ افراد کی آبادی میں عورتوں کی تعداد ہے۔

(c) Age Structure سے ہم کو عمروں کے مطابق آبادی کی تقسیم کا پتہ چلتا ہے۔

(d) پہاڑی خطوں میں آبادی کی کثافت زیادہ ہوتی ہے کیونکہ لوگ وہاں کی آب و ہوا پسند کرتے ہیں۔

(2) درج ذیل جدول کی بنیاد پر دئے گئے سوالات کے جواب دیجیے۔ — AS_3

دنیا ماضی اور مستقبل کی آبادی کے تخمینے (ملین میں)

سال/علاقہ	1500	1600	1700	1800	1900	1950	1999	2012	2050	2150
دنیا	458	580	682	978	1,650	2,521	5,978	7,052	8,909	9,746
افریقہ	86	114	106	107	133	221	767	1,052	1,766	2,308
ایشیاء	243	339	436	635	947	1,402	3,634	4,250	5,268	5,561
یوروپ	84	111	125	203	408	547	729	740	628	517
لاطینی امریکہ اور کریبین	39	10	10	24	74	167	511	603	809	912
شمالی امریکہ	3	3	2	7	82	172	307	351	392	398
اوشیانا	3	3	3	2	6	13	30	38	46	51

☆ بتلائیے کہ دنیا کی آبادی کو دوگنی ہونے کے لیے پہلی مرتبہ کتنی صدیاں لگیں؟

☆ پچھلی جماعتوں میں آپ نے نوآبادیت کے بارے میں پڑھا ہے۔ جدول کو دیکھیے اور بتلائیے کہ 1800ء تک کن براعظموں کی آبادی کم ہوئی؟

☆ کونسا براعظم زیادہ عرصے تک کثیر آبادی والا رہا ہے؟

☆ کیا کوئی ایسا براعظم ہے جس کی آبادی مستقبل میں کم ہوتی دکھائی دیتی ہو؟

(3) جنس کا تناسب اگر بہت زیادہ یا بہت کم ہو جائے تو سماج پر پڑنے والے اثرات کی فہرست ترتیب دیجیے۔ — AS_4

(4) ہندوستان کی شرح خواندگی کا ذیل کے ممالک سے تقابل کیجیے۔ — AS_1

برازیل، سری لنکا، جنوبی افریقہ، نیپال، بنگلہ دیش، ناروے، چلی، انڈونیشیا، آپ نے کیا مشابہتیں اور کیا فرق محسوس کیا؟

(5) آندھرا پردیش کے کونسے علاقے زیادہ کثافت آبادی والے ہیں اور اس کے لیے کونسے اسباب ذمہ دار ہو سکتے ہیں؟

AS_1

AS_1 AS_3 AS_5 AS_2	(6) آبادی میں اضافہ اور آبادی کی منتقلی میں فرق بیان کیجیے؟ (7) تین ملکوں کی آبادی کے اہرام کا تقابل ہندوستان کے آبادی کے اہرام سے کیجیے۔ ☆ کس ملک کی آبادی بڑھتی ہوئی نظر آتی ہے؟ ☆ کس ملک کی آبادی گھٹتی ہوئی نظر آتی ہے؟ نقشہ ☆ جنس کے توازن کا تقابل کیجیے۔ ☆ آپ ہر ملک کے خاندانی بہبود کی پالسیوں کے بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں؟ (8) نقشہ کی مہارت: (a) ہندوستان کے نقشے میں (ریاست واری) 2011ء کی مردم شماری کے مطابق ریاست واری کثافت آبادی کو پانچ زمروں میں ظاہر کریں۔ (b) آندھرا پردیش کے ضلع واری نقشے میں آبادی کی تقسیم کو Dot Method استعمال کرتے ہوئے بتلائیں۔ (ہر Dot دس ہزار کی آبادی کے برابر تصور کیا جائے) ذیل میں دئے گئے کثافت آبادی کے نقشوں اور آبادی میں اضافے کو ظاہر کرنے والے گراف کا جائزہ لیجیے۔اس باب میں آبادی کے جن پہلوؤں کا آپ نے مطالعہ کیا ہے ان کی مدد سے گراف اور نقشوں کی وضاحت کیجیے۔ (a) تھائی لینڈ (b) مصر (c) برطانیہ (d) متحدہ عرب امارات 9۔ صفحہ نمبر 81 کا پہلا پیراگراف آبادی میں تبدیلی کا .... پڑھیے اور اس سوال کا جواب دیجئے۔آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اس قسم کی نقل مکانی کیوں ہوتی ہے؟		

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر
7	لوگ اور بستی	1۔ بستی (Settlement) کیا ہے؟	AS_1
		2۔ بستی کے مطابق انسانی طرز زندگی میں کیسے تبدیلیاں آتی ہیں؟	AS_1
		3۔ مقام اور محل وقوع کی خصوصیات کی تعریف کیجئے۔ ہر ایک کے لئے آپ کے علاقے سے ایک ایک مثال دیجئے۔	AS_1
		4۔ ہندوستان کا محکمہ مردم شماری مختلف مقامات کی کیسے تعریف کرتا ہے؟ اور انہیں سائز اور دیگر خصوصیات کی بناء پر کیسے درجہ بند کرتا ہے؟	AS_1
		5 ۔ طیران گاہی شہر سے کیا مراد ہے؟ وہ کیسے تشکیل دیئے جاتے ہیں؟	AS_1
		* ہندوستان کے نقشے میں درج ذیل مقامات کی نشاندہی کیجیے۔ (a) چینائی (b) بنگلور (c) دہلی (d) حیدرآباد (e) کولکتہ	AS_5
		* دنیا کے نقشے میں درج ذیل مقامات کی نشاندہی کیجیے۔	AS_5
		* صفحہ 92 کا آخری کا پیراگراف درج حقیقت.................. پڑھیے اور تبصرہ کیجیے۔	AS_2
8	آبادی اور نقل مکانی	1- نیچے دیئے گیے الفاظ سے ایک جدول اتاریئے اور تارک وطن مزدوروں کے سیاق وسباق کے تحت مثالوں کے ساتھ جامع نوٹ لکھئے۔ (1) نقل مکان کرنے والے مزدور (2) نقل مکان کی وجوہات 3) نقل مکان کرنے والوں کی معیار زندگی (4) ان کی زندگیوں پر معاشی اثرات۔ (5) معاشی اثرات ان لوگوں کی زندگی پر جہاں سے وہ منتقل ہو کر آئے	AS_3
		2- دیہاتوں سے شہر اور دیہی علاقوں سے دیہی علاقوں کو نقل مکان کا موازانہ اور تقابل کیجیے؟	AS_1
		3- ان میں سے کونسا موقتی نقل مکان قرار دیا جاتا ہے اور کیوں؟ (a) عورت کا بوجہ شادی والدین کے گھر سے شوہر کے گھر کو منتقل ہونا۔ (b) ٹامل ناڈو میں ایک سال کے عرصہ میں تین ماہ کے لیے ہلدی کی فصل کی کٹوائی کے لیے ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو جانا۔	AS_1

	(c) سال میں چھ ماہ کے لیے رکشہ رانوں کا بہار سے دہلی کی طرف جانا		
	(d) ضلع نلگنڈہ سے ایک گھریلو خادمہ کا کام کے لیے حیدرآباد جانا۔		
AS_1	4- کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ تارک وطن مسائل کھڑا کرتے ہیں یا مسائل کو حل کرنے والے ہوتے ہیں، اپنے منتقل ہوئے مقام پر؟ دلائل دیجیے۔		
AS_1	5- نیچے بتائے گیے تارکین وطن مختلف اقسام کے ہیں اُن کی اندرونی اور بین الاقوامی تارکین وطن کی حیثیت سے درجہ بندی کیجیے؟		
	(a) لوگ جو ہندوستان سے سعودی عرب کو تکنیکی ماہرین کی حیثیت سے جاتے ہیں؟		
	(b) زرعی مزدور جو کہ بہار سے پنجاب کو جاتے ہیں؟		
	(c) اینٹیں بنانے والے جو کہ اڈیشہ سے آندھراپردیش کو جاتے ہیں۔		
	(d) اساتذہ چین سے ہندوستان آتے ہیں تاکہ ہندوستانی بچوں کو چینی زبان پڑھائیں؟		
AS_1	6- تارکین وطن خاندانوں کے اکثر بچے ترک تعلیم کرتے ہیں۔ کیا آپ اس بیان سے مطابقت رکھتے ہیں۔اپنے جواب کی توجیح کیجیے؟		
AS_1	7- کس طرح ''دیہی نقل مکانی شہروں کی جانب'' نے دیہات کے لوگوں کی قوت خرید میں اضافہ کیا؟		
AS_1	8- کیوں پیشہ ور ماہرین ہی ترقی یافتہ ممالک کو جاسکتے ہیں۔ مہارت نہ رکھنے والے ورکرس ان ممالک کو کیوں نہیں جاسکتے ؟		
AS_1	9- کیوں ہندوستان کے صرف مہارت نہ رکھنے والے ورکرس مغربی ایشیاء کے ممالک کو مطلوب ہیں؟		
AS_1	10- تین ریاستوں کے مزدور قابل لحاظ حد تک مغربی ایشیاء کام کے لیے جانے کے قابل کیوں ہیں؟		
AS_2	11- اندرون ملک اور بین الاقوامی نقل مکانی کے درمیان پائی جانے والی یکسانیت اور اختلافات کو بیان کیجیے؟		
	* صفحہ نمبر 109 کا پہلا پیراگراف پڑھیئے ۔ اور بتلایئے کہ ایسے حالات میں گھریلو عورتوں کا کام کرنا منصفانہ ہے۔		

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر
9	رام پور: ایک دیہی معیشت	ہر دس سال میں ایک مرتبہ مردم شماری میں سارے دیہاتوں کا سروے کیا جاتا ہے اور نیچے دیئے گئے نمونے کے مطابق تفصیلات پیش کیے جاتے ہیں۔ درج ذیل میں دیئے گیے جدول کو رامپور کی تفصیلات سے پُر کیجیے۔ (a) محل وقوع (b) گاؤں کا کل رقبہ (c) زمین کا استعمال (ہیکٹرس میں) (2) رام پور میں کھیتی کرنے والے مزدوروں کی مزدوری اقل ترین مزدوری سے کم کیوں تھی؟ (3) اپنے مقام کے دو مزدور، زرعی یا تعمیر کا کام کرنے والوں میں کسی ایک کو منتخب کر کے گفتگو کیجیے؟ انھیں کتنی مزدوری ملتی ہے؟ کیا انھیں نقد رقم یا پھر اشیاء کی شکل میں دی جاتی ہے؟ کیا وہ پابندی سے کام کرتے ہیں؟ کیا وہ قرضے میں مبتلا ہیں؟ (4) ایک ہی قطعہ زمین پر پیداوار میں اضافے کے مختلف طریقے کیا ہیں؟ وضاحت کے لیے مثالیں دیجیے؟ (5) کاشت کاری کے لیے اوسط اور بڑے کسان کس طرح سرمایہ حاصل کرتے ہیں؟ وہ چھوٹے کسانوں سے کس طرح مختلف ہے؟ (6) کن شرائط پر سویتا نے تیج پال سے قرض لیا؟ کیا سویتا کی حالت مختلف ہوتی اگر وہ کسی بینک سے کم شرح سود پر قرض لیتی؟ (7) اپنے علاقے کے بزرگوں سے بات چیت کیجیے؟ آب پاشی اور عوامل پیداوار کے طریقوں میں ہوئی تبدیلیوں پر مختصر نوٹ لکھیئے جو گذشتہ 30 سال کے دوران ہوئی ہوں؟ (8) آپ کے علاقے کونسی اہم غیر زرعی مشغولیات ہیں؟ ان میں کسی ایک پر مختصر نوٹ لکھیئے؟ (9) ایسی صورت حال کا تصور کیجیے جہاں مزدور ایک عامل پیداوار کی صورت میں کم دستیاب ہے بہ نسبت زمین کے؟ کیا رام پور کی کہانی الگ ہوسکتی ہے، کس طرح؟ کمرہ جماعت میں مباحثہ کیجیے!	AS_3 AS_1 AS_3 AS_1 AS_1 AS_1 AS_3 AS_3 AS_1 AS_3 AS_1

AS_1	(10) بہار کے شمال میں دو گاؤں گوسائی پور اور مجولی ہیں۔ کُل 850 گھروں میں سے دونوں گاؤں میں 250 سے زیادہ مرد جو کہ پنجاب کے دیہی علاقوں، ہریانہ، دہلی، ممبئی، سورت، حیدرآباد اور ناگپور میں برسر روزگار ہیں۔ اس قسم کی نقل مکانی ہندوستان کے دیہاتوں میں عام ہے۔ اپنے تصور اور گذشتہ باب کو سامنے رکھتے ہوئے آپ کیا یہ بیان کرسکتے ہیں کہ گوسائی پور اور مجاولی میں منتقل ہوئے افراد اپنے مقام پر کیا کام کرسکتے ہیں؟		
AS_1	(11) شہری علاقوں میں اشیاء کی پیداوار کے لیے زمین درکار ہے، گاؤں کے علاقے میں زمین کا استعمال کس لحاظ سے مختلف ہوسکتا ہے؟		
AS_1	(12) طریقہ پیداوار میں زمین کے معنوں کو دوبارہ پڑھیئے۔ زراعت کے علاوہ ایسی تین مثالیں دیجیے جہاں یہ ضرورت بہت زیادہ اہم ہوگی پیداوار کے طریقوں میں؟		
AS_1	(13) پانی پیداوار کا اہم قدرتی ذریعہ ہے خاص طور سے زرعی پیداوار میں اب زیادہ سرمایے کی ضرورت اس کے استعمال کے لیے ہے۔ کیا آپ اس بیان کی وضاحت کرسکتے ہیں؟		
AS_4	(14) زیرزمین آبی سطح ہفتہ ہفتہ خطرے کے نشان تک پہنچ رہی ہے۔ اگر یہی صورت حال جاری رہی تو مستقبل میں کیا نتائج برآمد ہوں گے۔		

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر
10	عالمیانہ	1- ہندوستان کی حکومت کی جانب سے بیرونی تجارت اور بیرونی سرمایہ کاری پر تحدیدات لگانے کی کیا وجوہات ہیں؟ وہ ان تحدیدات کو کیوں ہٹانا چاہتی ہے؟	AS_1
		2- مزدور قوانین میں لچک کس طرح کمپنیوں کی مدد کرتی ہے؟	AS_1
		3- کونسے مختلف طریقوں سے ہمہ قومی کارپوریشنس قائم کیے جاتے ہیں یا دوسرے ملکوں میں پیداوار پر کنٹرول رکھتے ہیں؟	AS_1
		4- کس لیے ترقی یافتہ ممالک، ترقی پذیر ملکوں کو اپنی تجارت اور سرمایہ کاری کو آزاد کرنا چاہتے ہیں؟ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ ترقی پذیر ممالک بدلے میں کیا مطالبہ کریں؟	AS_1
		5- عالمیانے کا اثر یکساں نہیں ہے۔اس بیان کی وضاحت کیجیے؟	AS_1
		6- تجارتی اور سرمایہ کاری کی پالیسیوں کو آزادانہ حیثیت دلانے میں عالمیانے کے عمل نے کس طرح مدد کی؟	AS_1
		7- کس طرح بین الاقوامی تجارت نے دنیا بھر کے ممالک کے بازاروں کو آپس میں ملانے کا کام کیا؟ مثالوں کے ذریعہ سے سمجھائیے۔ ان مثالوں سے ہٹ کر جو یہاں دی گئی ہیں؟	AS_1
		8- عالمیانے کا عمل مستقبل میں بھی جاری رہے گا؟ کیا آپ تصور کرسکتے ہیں کہ آج سے 20 سال دنیا کی حالت کیا ہوگی؟ آپ اپنے جواب کی وجوہات بیان کیجیے؟	AS_4
		9- فرض کیجیے کہ دو آدمی گفتگو کررہے ہیں۔ ایک کہتا ہے کہ عالمیانے کے عمل نے ہمارے ملک کی ترقی کو نقصان پہنچایا جب کہ دوسرا یہ کہتا ہے کہ عالمیانے کے عمل نے ہندوستان کو ترقی دی۔ان دلائل پر آپ کا ردعمل کیا ہے؟	AS_4
		خالی جگہوں کو پُر کیجیے	
		1- ہندوستانی خریداروں کو اشیاء کا عظیم تر انتخاب ملا جو انھیں گذشتہ دو دہائیوں سے نہیں تھا۔ یہ قریبی طور سے ہندوستان کے __________ بازاروں سے جڑا ہوا ہے جو دوسرے کئی ممالک میں پیدا کی ہوئی اشیاء فروخت کرتے ہیں۔اس کا مطلبیہ ہے کہ یہاں بڑھتا ہوا __________ ہے۔ دوسرے ممالک کے ساتھ اس کے علاوہ اقسام کی بڑھتی ہوئی تعداد جو ہم بازاروں میں دیکھ رہے ہیں۔ شاید ہندوستان میں یہ ہمہ قومی کارپوریشنوں کی پیداوار ہے۔ ہمہ قومی کارپوریشنس ہندوستان میں سرمایہ کاری کررہی ہیں	AS_1

		کیوں کہ ________ جب کہ صارفین کو بازاروں میں بہت اقسام دستیاب ہیں۔ ________ اور ________ کے بڑھنے کا اثر سے مراد عظیم تر________ پیداکنندوں کے درمیان ہے۔ 11- درج ذیل جملوں کو جوڑیئے 1- ہمہ اقوامی کارپوریشنس سستی قیمتوں پر چھوٹے بیوپاریوں سے خریدتے ہیں۔ ( ) (a) آٹوموبائیل 2- کوٹہ مقرر کرنا اور ٹیکس جو درآمد پر ہوتی ہے تجارتی اشیاء کو باقاعدہ بنانے۔ ( ) (b) ملبوسات، پیر کے جوتے، کھیل کی اشیاء 3- ہندوستانی کمپنیاں جنھوں نے بیرونی سرمایہ لگایا ہے۔ ( ) (c) کال سنٹرس 4-IT نے پیداواری خدمات کو پھیلانے میں مدد کی ( ) (d) ٹاٹا موٹرس، انفوسس، رن بخشی 5- کئی ہمہ قومی اداروں نے ہندوستان میں پیداوار اور کارخانوں کے قیام ( ) (e) تجارتی تحدیدات کے لئے سرمایہ کاری کی۔ دنیا کے نقشے میں نشاندہی کیجیے۔(a) چین (b) جاپان (c) میکسیکو (d) برازیل (e) جنوبی آفریقہ	AS$_1$ AS$_5$
11	غذائی طمانیت	1۔ غلط بیانات کی تصحیح کیجیے ☆ پیدائش میں اضافہ ہی غذائی تحفظ کو یقینی بناتا ہے ☆ ایک ہی فصل کی کاشت غذائی تحفظ کو یقینی بنانے میں مددگار ہے۔ ☆ کم مقدار میں حراروں کا استعمال کم آمدنی والے لوگوں میں زیادہ ہے ☆ غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے قانون سازی اہم رول ادا کرتی ہے۔ ☆ PDS طریقہ کار کو بچوں میں تغذیہ کی کمی کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔	AS$_1$

AS_1	2۔ حراروں کا استعمال مسلسل .... ہوگیا ہے۔دیہی علاقوں میں 2004-05 میں حراروں کا اوسط استعمال .... مطلوبہ حراروں کے مقابلے میں شہری علاقوں میں رہنے والے افراد کے حراروں کا استعمال 2100 حرارے ہے۔ سن 2004 سے 2005 کے درمیان حقیقی حراروں کا استعمال اور شہری علاقوں کے لوگوں کیلئے مطلوبہ حراروں کا فرق .... ہے۔		
AS_4	3۔ فرض کیجئے کہ آفات سماوی کے نتیجہ میں کسی مخصوص سال کے دوران پیداوار متاثر ہوئی۔اس سال پیداوار میں اضافی دستیابی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے کیا اقدامات ہونے چاہئیے۔؟		
AS_1	4۔ آپ کے نظریئے سے ایک فرضی مثال دیجئے جو گھٹے ہوئے وزن اور غذا کی طلب میں تعلق بتاتی ہو۔		
AS_3	5۔ اپنے افراد خاندان کی غذائی عادتوں کا ایک ہفتے بھر کا تجزیہ کیجئے؟ایک جدول کے ذریعہ سے ان میں شامل غذائی عناصر کی وضاحت کیجئے۔		
AS_1	6۔ غذائی تحفظ اور غذا میں اضافہ کے درمیان کے تعلق کو بیان کیجئے۔		
AS_1	7۔ اس جملے پر دلائل کے لئے وجوہات بیان کیجئے۔ ''عوامی غذائی تقسیم عوام کو بہتر غذائی تحفظ فراہم کرسکتی ہے''		
AS_6	8۔ غذائی تحفظ سے متعلق اسی طرح کے پوسٹر بنایئے		
AS_2	* صفحہ نمبر 149 کا دوسرا پیراگراف پڑھیئے اور غذائی پیداوار اور دستیابی کے تعلق کا تجزیہ کیجیے۔		
AS_5	* ہندستان کے نقشے میں ذیل کی نشاندہی کیجیے۔ (a) کرناٹک (b) اڈیشہ (c) گجرات (d) مہاراشٹرا (e) مدھیہ پردیش (f) مغربی بنگال (g) چھتیس گڑھ		

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر
12	انصاف کے ساتھ مستقل ترقی	1۔ کم از کم دس غذائی اشیاء کی نشاندہی کیجئے جس کا استعمال آپ کرتے ہیں۔آپ کی پلیٹ تک رسائی پہنچنے سے قبل اپنے مقام پیداوار سے کتنا فاصلہ طئے کیا ہوگا؟ غذائی پیداوار کی لمبی مسافت کے بجائے کئی لوگوں نے غذائی پیداوار کی مقام بندی (Localisation) کے حق میں دلائل پیش کئے۔غذائی پیداوار کی مقام بندی ماحول سے کس طرح مربوط ہے؟ مقام بندی سے متعلق تحریکوں پر اور زیادہ معلومات حاصل کریں۔کمرۂ جماعت میں بحث ومباحثہ منعقد کیجئے۔اگر آپ کے پاس انٹرنیٹ کی سہولت ہوتو آپ Helena Norberg Hogde کی گفتگو کو سننا پسند کریں گے جو Y o u t u b e کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ https://youtube.comwatch?v=4r06_F2FIKM	AS_3
		2۔ جلندھی گاؤں کے لوگوں نے نقل مقام سے انکار کیوں کر دیا؟	AS_1
		3۔ یہ ہمارے آباواجداد کی زمین ہے۔اس پر ہمارا حق ہے۔اگر یہ چھین گئی تو ہمارے پاس صرف بیلچہ اور کدال کے سوا کچھ نہیں بچے گا............ باوا مہالیہ کے اس بیان کی وضاحت کیجئے۔	AS_1
		4۔ Last but not least ماحولیاتی مسائل کا حل طرز زندگی کی تبدیلی ہے جو آلودگی میں تخفیف کا باعث بن سکتی ہے۔ ● کس طرح ہماری طرز زندگی ماحول پر اثر انداز ہوتی ہے۔ذاتی حوالہ کے ذریعہ مثالیں دیجئے۔ ● معلوم کیجئے کہ ساری دنیا میں آلائش اور اخراج کے مسائل کو حل کیا جارہا ہے۔	AS_4

	5۔ معدنیات اور قدرتی وسائل کا بے دریغ استعمال مستقبل میں ترقی کے امکانات پر مخالف اثر ڈالتا ہے؟ کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ 6۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ''آب و ہوا کی تبدیلی'' کا اثر ساری دنیا پر ہوگا؟ 7۔ کیا زمین کا اوسط درجہ حرارت تمام لوگوں کے لیے قدرتی ذریعہ سمجھا جائے گا؟ آندھرا پردیش کے ظہیر آباد منڈل میں متبادل PDS جو پیش قدمی کی گئی ہے اس سے کیا نتائج اخذ کئے جاسکتے ہیں۔ 8۔ مقامی معاشرہ کی زندگی اور روزگار کیلئے ماحول اہم ہے اور مقامی معاشرہ کی طرز زندگی ماحول کے ساتھ ہم آہنگ ہے؟ وضاحت کیجئے۔ * زندی کے ذرائع اور ماحول اور طرز زندگی کافی اہم ہیں۔ وضاحت کیجیے۔ * ہندوستان کے نقشے میں دریائے نربدا اور سرور ڈیم کی نشاندہی کیجیے۔		

AS_1 : تصورات کی تفہیم

AS_2 : دیئے گئے متن کا مطالعہ فہم اور ترجمانی

AS_3 : معلومات کی مہارتیں

AS_4 : جدید مسائل پر روشنی اور سوال کرنا

AS_5 : نقشہ دیکھنے یا اتارنے کی صلاحتیں

AS_6 : تحسین اور حساسیت

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر
		حصہ دوم دورِ حاضر دنیا اور ہندوستان	
13	دنیا جنگوں کے درمیان حصہ اول	1 غلط بیانات کی تصحیح کیجئے۔ ☆ بیسویں صدی کے آغاز میں مغرب اور ماباقی دنیا میں عدم مساوات پائی گئی۔ ☆ بیسویں صدی میں ڈکٹیٹر شپ اور جدید سلطنتوں کے ظہور کے باوجود جمہوریت کا عروج ہوا۔ ☆ مساوات اخوت کے نظریات پر اشترا کی سماج تشکیل پانا چاہتا ہے۔ ☆ کئی مختلف ممالک سے منسلک فوجی جنگ لڑ رہے تھے اور نہ وہ راست طور پر جنگ میں حصہ لے رہے تھے۔نہ انھوں نے راست طور پر جنگ میں شمولیت کی۔ ☆ پہلی عالمی جنگ کے دوران یا بعد میں کئی ممالک نے آمریت کے اقتدار کے تختہ کو الٹ کر جمہوریت میں تبدیل ہو گئے۔	AS$_1$
		2 ایک جدول اتحادی، محوری اور مرکزی طاقتوں کا جدول بنایئے جو کہ دیئے گئے ممالک جنگوں کے دوران نہ حلیف تھے اور نہ ہی حریف آسٹریا، روس، جرمنی، جاپان، فرانس، اٹلی اور امریکہ۔	AS$_1$
		3 کس طرح سے قومی ریاستوں اور قومیت کے نظریات عالمی جنگوں کے دوران جنگوں کے لئے محرکہ بنے۔	AS$_1$
		4 دو عالمی جنگوں کے مختلف اسباب پر مختصر نوٹ لکھئے۔کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ان میں سے کوئی خصوصیت آج بھی دنیا کے ممالک میں مستعمل ہے۔	AS$_4$
		5 بیسویں صدی کے پہلے نصف حصے کے دوران جنگوں کے سبب کونسے مختلف اثرات مرتب ہوئے؟	AS$_1$
		* دنیا کے نقشے میں ان کی نشاندہی کیجیے۔ *(a) جرمنی (b) اٹلی (c) آسٹریلا (d) متحدہ ہائے امریکہ (e) چین (f) روس (g) برطانیہ	AS$_5$
		* جنگوں کی روک تھام اور عالمی امن کی فروغ پر چند نعرے لکھیے۔	AS$_6$

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق		سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر
14	دنیا جنگوں کے درمیان حصہ دوم	1	روسی انقلاب سے سماج میں کئی تبدیلیاں رونما ہوئی۔ وہ کیا تھی؟ اور اس سے کن چیلنجس کا سامنا کرنا پڑا؟	AS_1
		2	عظیم معاشی بحران کے مختلف پہلوؤں کا تقابل کیجئے۔ کس پہلو سے آپ متفق ہیں اور کیوں؟	AS_1
		3	نازی کے دور میں یہودیوں کو کیسے ہراساں کیا گیا۔ کیا آپ سوچتے ہیں کہ ہر ملک میں چند لوگ اپنے تشخص کی برقراری کے لئے ایسا امتیاز کرتے ہیں؟	AS_3
		4	فلاحی مملکت کے نظریہ کے مطابق عظیم معاشی بحران کے دوران کونسے اقدامات کئے گئے۔ وضاحت کرتے ہوئے ایک فہرست بنایئے؟	AS_1
		5	عظیم معاشی بحران کے دوران جرمنی کو کن چیلنجس کا سامنا کرنا پڑا اور نازی حکمرانوں اور ہٹلر نے ان کا استعمال کیسے کیا؟	AS_1
		6	نازی حکمرانی میں کونسی سیاسی تبدیلیاں لائی گئی؟ اکثر لوگوں کا خیال ہے تھا کہ واحد طاقتور قائد ملک کے مسائل حل کرسکتا ہے۔ تجربات کی روشنی میں جرمنی میں نازی کے پس منظر میں آپ کے ردعمل کے طور پر لائحہ عمل کیا ہوگا؟ بیان کیجئے۔	AS_4
		*	صفحہ 188 پر پڑھیے اور اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔	AS_2
		*	نقشہ صفحہ 198 کا مشاہدہ کیجیے اور ذیل کے سوالات کے جوابات دیجیے۔ (a) جاپان کے ماتحت نا رہنے والے کوئی دو ممالک کی نشاندہی کیجیے۔ (b) مغربی ممالک کے جاپان کے ماتحت دو ممالک کی نشاندہی کیجیے۔	AS_5
15	نو آبادیات میں قومی آزادی کی تحریکات	1	درج ذیل کو جوڑ ملایئے۔ ● سن یاٹ سین — قوم کو فوجی حکمرانی دی ● چیانگ کیشک — ماحولیاتی تحریک ● ماؤزیڈانگ — قومی جمہوریت اور اشتراکیت ● کین سارو دیوا — دہقانی انقلاب	AS_1
		2	چین میں دہوں سے عورتوں کے کردار میں تبدیلیوں کو تلاش کیجئے۔ کیوں یہ روس اور جرمنی سے مشابہت اور فرق رکھتے ہیں؟	AS_1

		3 چین میں آمریت کے زوال کے بعد چین میں دو مختلف قسم کی حکومت تھیں۔ان میں کیا فرق اور یکسانیت پائی جاتی تھی؟	AS_1
		4 مندرجہ بالا باب میں بحث کئے گئے تمام ممالک زیادہ تر زراعت پر منحصر تھے۔ان ممالک نے اس کے عمل میں تبدیلی کے لئے کیا اقدامات کئے؟	AS_1
		5 مندرجہ بالا میں ذکر کئے گئے ممالک میں صنعتیانے کے مالکین کون تھے اور اس نظام کی تبدیلی کے لئے کونسی پالیسیوں پر عمل کیا گیا؟ جدول بنا کر اس کا تقابل کیجئے؟	AS_1
		6 ہندوستان اور نائیجریا میں قومی تحریکوں کا تقابل کیجئے۔کیا آپ وضاحت کر سکتے ہیں کہ یہ ہندوستان میں کیوں طاقتور تھیں؟	AS_1
		7 آزاد نائیجریائی ملک کن چیلنجس کا سامنا کر رہا ہے؟ کس طرح سے یہ آزاد ہندوستان میں درپیش مسائل سے مشابہت اور فرق رکھتے ہیں؟	AS_1
		8 ہندوستان اور ویتنام کے برخلاف نائیجریا کو آزادی کے لئے سخت جدوجہد نہیں کرنی پڑی۔کیا آپ اس کے وجوہات بتلا سکتے ہیں؟	AS_1
		9 مندرجہ بالا ممالک کی قومی تحریکوں میں مدارس نے کیا کردار ادا کیا؟	AS_1
		10 ان ممالک میں آزادی کی جدوجہد کے لئے حکمرانوں کے خلاف جنگیں لڑنی پڑی۔اس کے اثرات تفصیل سے بیان کیجئے؟	AS_1
		* صفحہ 209 کے پیراگراف تہذیب یافتہ بنانے کے مشن کا مطالعہ کیجئے اور کیا آپ اس سے متفق ہیں کیوں؟ دلائل دیجیے۔	AS_2

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر
16	ہندوستان میں قومی تحریک۔ تقسیم اور آزادی (1039-1947)	1۔ ایک جدول بنایئے اور اس میں بتلایئے کہ دوسری عالمی جنگ سے متعلق ہندوستان میں مختلف گروپوں اور افراد کا ردعمل کیا تھا؟ یہ گروپ کس قسم کے تذبذب اور شکوک کا شکار رہے؟	AS_1
		2۔ جرمنی میں یہودیوں اور دیگر طبقات پر ہوئے سفاکانہ مظالم کے پیش نظر، کیا آپ کے خیال میں جرمنی اور جاپان کی حمایت کرنا اخلاقی طور پر درست ہوتا؟	AS_1
		3۔ تقسیم ملک کے ذمہ دار عوامل کی فہرست بنایئے۔	AS_1
		4۔ تقسیم سے پہلے مختلف طبقات میں اقتدار کی ساجھے داری کے کونسے طریقے تجویز کیئے گئے؟	AS_1
		5۔ انگریزوں نے ہندوستان میں پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو کی پالیسی پر کیسے عمل کیا؟ یہ نائجریا کے حالات سے کیسے مشابہت رکھتا ہے اور کیسے مختلف ہے جہاں کے حالات کے بارے آپ پڑھ چکے ہیں۔	AS_1
		6۔ تقسیم سے پہلے سیاست میں مذہب کا استعمال کن کن طریقوں سے کیا گیا؟	
		7۔ جدوجہد آزادی کے آخری سالوں میں کاشتکار اور ورکروں کو کیسے متحرک کیا گیا؟	AS_1
		8۔ تقسیم ملک کے واقعہ نے ملک کے عام لوگوں کی زندگیوں کو کیسے متاثر کیا؟ تقسیم کی وجہ سے ہونے والی عام نقل وطنی پر کیا سیاسی ردعمل سامنے آیا؟	AS_1 AS_1
		9۔ مختلف دیسی ریاستوں کو نوآزاد ہندوستانی قوم میں شامل کر کے متحد کرنا واقعی ایک بڑا چیلنج تھا۔	AS_1
		* ہندوستان کے نقشے میں نشاندہی کیجیے۔ (a) کشمیر (b) حیدرآباد (c) جوناگڑھ (d) بنگال (e) تلنگانہ	AS_1
		* ہندوستان کی جنگ آزادی میں سبھاش چندر بوس کے کردار کی ستائش کیجیے۔	AS_1

سلسلہ نشان	یونٹ اور سبق	سوالات اور مشقیں	تعلیمی قدر
17	آزاد ہندوستان کے دستور کی تیاری	1۔ غیر موزوں جملوں کی نشاندہی کیجیے۔ دستور ہند نے آزادی کی جدوجہد کے تجربات سے استفادہ کیا۔ دستور ہند اس وقت موجودہ دستور کو ہی اپنا کر بنایا گیا۔ دستور ہند اپنی منظوری کے وقت سے آج تک تبدیل نہیں ہوا۔ دستور ہند میں ملک میں حکومت کرنے کی گنجائشات اور اصول درج کئے گئے ہیں۔	AS_1
		2۔ غلط جملوں کو درست کیجیے۔ دستور ساز اسمبلی میں مباحث کے دوران تمام امور پر اتفاق رائے پایا گیا۔ دستور سازوں نے ملک کے صرف بعض خطوں کی ہی نمائندگی کی۔ دستور میں اسکی دفعات میں ترمیم کے طریقے بھی درج کئے گئے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ دستور کی بنیادی خصوصیات میں بھی ترمیم کی جاسکتی ہے۔	AS_1
		3۔ دستور ساز اسمبلی کے مباحث کے مطابق ہندوستانی حکومت کے وحدانی اور وفاقی خصوصیات بیان کیجیے۔	AS_1
		4۔ دستور اس دور کے سیاسی حالات کی عکاسی کیسے کرتا ہے؟ آزادی کی جدوجہد سے متعلق پچھلے ابواب سے استفادہ کرتے ہوئے جواب دیجیے۔	AS_1
		5۔ اگر دستور ساز اسمبلی عام بالغ حق رائے دہی کی بنیاد پر تشکیل دی جاتی تو دستور کی تیاری میں کیا فرق ہوسکتا تھا؟	AS_1
		6۔ دستور ہند کے بنیادی اصولوں پر مختصر نوٹ لکھیے؟	AS_1
		7 ۔ دستور نے ملک کے سیاسی اداروں کی کیا تعریف بیان کی اور کیسے ان میں تبدیلی پیدا کی؟	AS_5

		8- دستور بنیادی اصول فراہم کرتا ہے جبکہ ملک کے نظام سے عوام کا تعلق ہی ہے جو سماجی تبدیلی کا نقیب بنتا ہے۔ کیا آپ اس خیال سے متفق ہیں، وجوہات بیان کیجئے۔ 9- دنیا کے نقشہ میں نشاندہی کیجئے۔ (A) نیپال (B) جاپان (C) دہلی (D) امریکہ صفحہ 246 کا مطالعہ کرتے ہوئے ان سوالات کے جوابات دیجئے (a) کس سال سب سے زیادہ دستوری ترمیمات ہوئی۔ (b) 1961-70 سے 1971-1980 کے دہوں میں کس سال زیادہ ترمیمات ہوئی۔ * آپ کے مدرسہ میں مساوات پر عمل آوری کیسے ہوتی ہے۔ ایک پمفلٹ بنائیے۔	AS_1 AS_5
18	آزاد ہندوستان (ابتدائی 30 برس 1947 تا 1977ء)	(1) ذیل میں دئے گئے بیانات سے متعلقہ بیانات کو قوسین میں دئے گئے بیانات میں تلاش کیجیے۔ (a) سیاسی مساوات ظاہر ہوتی ہے۔ (1) کسی بھی اسکول میں داخلہ لینے کے حق سے۔ (2) ایک فرد ایک ووٹ کے اصول سے۔ (3) کسی بھی عبادت گاہ میں داخلہ کے حق سے۔ (b) ہندوستانی تناظر میں بالغ حق رائے دہی کا مطلب (1) تمام لوگوں کو کسی بھی پارٹی کو ووٹ دینے کا موقع دینا۔ (2) تمام لوگوں کو انتخابات میں ووٹ دینے کا حق ملنا۔ (3) تمام لوگوں کو کانگریس پارٹی کو ووٹ دینے کا موقع دینا۔ (c) کانگریس کے غلبہ کا سبب یہ تھا۔ (1) وہ مختلف نظریات وخیالات والے لوگوں کو راغب کرنے میں کامیاب تھی۔ (2) انتخابات میں ریاستی اسمبلیوں کی اکثر نشستیں حاصل کرنے کی اہل تھی۔ (3) انتخابات کے دوران پولیس فورس کو استعمال کرسکتی تھی۔ (d) ایمرجنسی کا نفاذ (1) لوگوں کے حقوق پر پابندیاں (2) غربت کے خاتمہ کا تیقن	AS_1

		(3) تمام سیاسی پارٹیوں نے قبول کیا۔	
		(2) آزادی کے بعد کے ابتدائی برسوں میں سماجی معاشی تبدیلی کے حصول کے لیے کیا اقدامات کئے گئے؟	AS_1
		(3) واحد پارٹی کے غلبہ سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟ کیا آپ اسے صرف انتخابات کی حد تک تسلیم کرتے ہیں یا نظریات کا غلبہ بھی خیال کرتے ہیں؟ دلائل کے ساتھ بحث کیجیے۔	AS_1
		(4) ہندوستانی سیاست میں اکثر و بیشتر مواقع پر زبان کا عنصر چھایا رہا، چاہے وہ متحد کرنے والی قوت کے طور پر ہو یا تنازعہ کے عنصر کے طور پر ہو۔ایسی مثالوں کی نشاندہی کیجیےاوران کی وضاحت کیجیے۔	AS_1
		(5) 1967 کے انتخابات کے بعد سیاسی نظام میں کونسی بڑی تبدیلیاں رونما ہوئیں؟	AS_1
		(6) ریاستوں کی تشکیل کے دیگر طریقوں پر غور کیجیے اور بتلائیے کہ وہ طریقے لسانی بنیادوں پر ریاستوں کی تشکیل سے کیسے بہتر ہو سکتے ہیں؟	AS_1
		(7) اندرا گاندھی کے کن اقدامات کو Left turn قرار دیا گیا؟ آپ کے خیال میں یہ اقدامات پچھلی دہائیوں کی پالیسیوں سے کیسے مختلف تھے؟ معاشیات کے ابواب کو مدنظر رکھتے ہوئے بتلائیے کہ یہ موجودہ پالیسیوں سے کیسے مختلف تھے؟	AS_1
		(8) ایمرجنسی کا دور ہندوستانی جمہوریت کی ترقی کی راہ میں کیسے حائل ہوا؟	AS_1
		(9) ایمرجنسی کے بعد کونسی ادارہ جاتی تبدیلیاں واقع ہوئیں؟	AS_1
		*ہندوستان کے نقشہ میں درج ذیل کی نشاندہی کیجیے۔ (A)مہاراشٹرا (B) گجرات (C)بہار (D)اترپردیش (E)جموں کشمیر (F)ناگالینڈ (G)پنجاب (H)میگھالیہ	AS_5
		*ہندوستان میں کثیر جماعتی نظام سے عوام کو ہونے والے فوائد اور مسائل کا تجزیہ کیجیے۔	AS_4
		*صفحہ 252 کے پیراگراف دو کا مطالعہ کرتے ہوئے تبصرہ کیجیے۔	AS_2

تعلیمی قدریں	سوالات/مشقیں	سبق/یونٹ	سلسلہ نشان
AS_1	1- حسب ذیل کے مناسب جوڑ ملایئے۔ (i) معاشی رواداری (a) غیر ملکی اشیاء کی درآمد پر ٹیکس میں کمی (ii) ظالمانہ برطرفی (b) مرکزی حکومت کی جانب سے ریاستی حکومت کی برخواستگی (iii) نسلی تطہیر (c) ان لوگوں کے لیے جوان (نسلی پرستوں) سے مختلف ہوں۔ (iv) وفاقی اصول (d) ریاستی حکومتوں کو وسیع تر خودمختاری	جدید سیاسی رجحانات 1977 سے 2000ء تک	19
AS_1	2- آزادی کے بعد دوسرے مرحلہ میں پارٹی نظام میں ہوئی تبدیلیوں کی نشاندہی کیجئے۔		
AS_1	3- اس باب میں اور گذشتہ باب میں بیان کی گئی مرکزی اور ریاستی سطح پر مختلف حکومتوں کی اہم معاشی پالیسیاں کیا تھیں؟ وہ کیسے مشابہہ یا مختلف ہیں؟		
AS_1	4- علاقائی امنگوں کی وجہہ سے کیسے علاقائی پارٹیوں کا قیام عمل میں آیا؟ دو مرحلوں کے دوران ان مشابہتوں اور اختلافات کا تجزیہ کیجئے۔		
AS_1	5- حکومت تشکیل دینے کے لئے سیاسی پارٹیوں کو سماج کے مختلف طبقات کے لوگوں کو راغب کرنا ضروری ہوگیا تھا۔ آزادی کے بعد دوسرے مرحلہ میں مختلف پارٹیوں نے ان مقاصد کو کیسے حاصل کیا؟		
AS_1	6- ہندوستانی سیاست کی مشمولاتی نوعیت کو کن عوامل نے کمزور کیا؟ مختلف فرقوں اور علاقوں کی امنگوں کو ہم آہنگ کرنے کی صلاحیت کیسے تبدیل ہورہی ہے؟		
AS_1	7- معاشی اور ثقافتی بنیادوں پر کیسے مختلف علاقائی امنگیں عروج پاتی ہیں؟		

سلسلہ نمبر	سبق/یونٹ	سوالات/مشقیں	تعلیمی قدریں
		8- آزادی کے بعد پہلے مرحلہ میں ہندوستان میں منصوبہ بند ترقی کو اہمیت دی گئی جبکہ دوسرے مرحلہ میں لبرلائزیشن کو اہمیت دی گئی۔ بحث کیجئے کہ یہ تبدیلی ہمارے سیاسی نظریات کا کیسے اظہار کرتی ہے؟	AS_1
		9- اخبارات اور رسائل کا مطالعہ کیجئے اور کم از کم ایک مثال کی نشاندہی کیجئے کہ مخلوط حکومت کو کیسے اعتدال کی پالیسی اختیار کرنی پڑی اور مخلوط حکومت میں شامل علاقائی پارٹیاں کیسے اپنے علاقائی مطالبات کی تکمیل پر زور دیتی ہیں؟	AS_3
		* ہندوستان کے وزرائے اعظم کی تصاویر کا البم تیار کیجئے اور ان کی خاص خصوصیات تحریر کیجئے۔	AS_6
		* صفحہ 268 کا پیراگراف آندھراپردیش'' کی مرکزی قیادت --------سلوک نہیں کیا جاسکتا ۔ پڑھیے اور تبصرہ کیجئے۔	AS_4
		* مواصلاتی انقلاب کے اثرات انسانی طرز زندگی پر کیسے مرتب ہوئے۔ لکھئے۔	
20	دوسری عالمی جنگ کے بعد دنیا اور ہندوستان	1۔ درست جواب کا انتخاب کیجئے۔ ذیل میں سے کونسا جملہ سرد جنگ سے متعلق غلط ہے۔ a) امریکہ اور USSR کے درمیان رقابت b) امریکہ اور USSR نے راست جنگ کی c) اسلحہ اور ہتھیاروں کی دوڑ کی ابتداء d) دو برتر طاقتوں کے درمیان نظریاتی جنگ	AS_1
		2۔ ذیل میں سے کونسا ملک مغربی ایشیاء کے بحران میں شامل نہیں ہے؟ a) مصر b) انڈونیشیاء c) برطانیہ d) اسرائیل	AS_1
		3۔ عالمی جنگ کے بعد دنیا میں طاقت کا توازن کیسے تبدیل ہوا؟	AS_1
		4۔ دنیا میں امن کو قائم کرنے کیلئے مجلس اقوام متحدہ نے کونسے مختلف رول انجام دیئے۔	AS_1

AS_1	5۔ جمہوریت کے تصور کے تناظر میں کیا آپ سوچتے ہیں کہ بعض ملکوں کو فیصلہ سازی		
AS_1	کے عمل میں خصوصی اختیارات دیا جانا چاہیے؟		
	6۔ فوجی معاہدوں کے ذریعے برتر طاقتوں کو کیا فوائد حاصل ہوئے؟		
AS_1	7۔ سرد جنگ نے کیسے اسلحہ کی دوڑ کی ابتداء کی اور ساتھ ہی ساتھ کیسے اسلحہ پر قابو پانے		
AS_1	کا کام بھی انجام دیا؟		
AS_1	8۔ مغربی ایشیاء دنیا میں تناؤ کا مرکز کیوں بن گیا ہے؟		
	9۔ بیسویں صدی کے اختتام تک دنیا پر صرف ایک ملک کا غلبہ باقی رہ گیا ہے۔ آپ کے		
AS_1	خیال میں اس پس منظر میں NAM کا کیا رول ہونا چاہیے؟		
	10۔ ''NAM کی تشکیل صرف فوجی معاہدوں کے پس منظر میں نہیں ہوئی بلکہ معاشی		
AS_1	پالیسوں کے تناظر میں بھی ہوئی۔'' اپنے جواب کی وجوہات بیان کریں۔		
	11۔ ہندوستان اور اسکے پڑوسی ممالک کے درمیان تعلقات کو ظاہر کرنے کے لئے		
	حسب ذیل امور پر مشتمل ایک جدول بنایئے۔		
AS_1	نزاعی امور ۔ جنگ کے واقعات ۔ تعاون اور امداد کے واقعات		
AS_5	12۔ ''نسلی اختلافات نے ہندوستان اور سری لنکا کے تعلقات کو متاثر کیا'' وضاحت کیجئے۔		
	* دنیا کے نقشہ میں نشاندہی کیجئے۔		
	(A) پولینڈ (B) USSR (C) ویتنام (D) اسپین		
AS_3	(E) لاطینی امریکہ (F) افغانستان		
	* صفحہ 294 کے جدول کا مشاہدہ کیجئے اور ان سوالات کے جوابات دیجئے۔		
	1۔ کس ملک نے دفاعی فوج پر زیادہ اخراجات کیے۔		
AS_2	2۔ دونوں ممالک نے GDP کے کتنے فیصد کا خرچ دفاعی اخراجات پر کیا۔		
	* صفحہ 295 کا آخری پیراگراف پڑھیئے اور تبصرہ کیجئے۔		

تعلیمی قدریں	سوالات/مشقیں	سبق یونٹ	سلسلہ نمبر
AS_1	1۔ یہاں چند امور کی فہرست دی گئی ہے انکے مطابق سماجی تحریکوں کا جدول بنایئے اور ان کے درمیان مشابہت اور اختلافات کا جائزہ لیجئے۔تحریک کا اہم موضوع۔علاقہ۔اہم مطالبات۔احتجاج کے طریقے۔اہم قائدین۔مملکت کا رد عمل۔سماج پر ممکنہ اثرات	عصر حاضر کی سماجی تحریکیں	21
AS_2	2۔ Ramya، Kanayya اور سلمٰی نے ایک بحث میں حصہ لیا۔ان کے الگ الگ خیالات ہیں۔آپ کس کی تائید کرتے ہیں، انسانی حقوق کے تناظر میں دلائل کے ساتھ بیان کیجئے۔Ramya کا کہنا ہے کہ صحافت کو آزادی دی جائے تو یہ ٹھیک ہے لیکن اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ لوگ غریب نہ رہیں۔سلمٰی کا کہنا ہے کہ غذا ہی اہم نہیں ہے بلکہ صحافت کی آزادی بھی مساوی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اسی کے ذریعے لوگوں کو معلوم ہوتا ہے کہ ملک کے مختلف علاقوں میں عوام کے حقوق اور وقار کی خلاف ورزی تو نہیں ہو رہی ہے۔Kanayya کہتا ہے کہ یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے اگر صحافت متمول اور مقتدر افراد کی حامی ہو جائے، اور وہ کیسے عام لوگوں کے توقعات کا احاطہ کرے گی؟		
AS_1	3۔ سماجی تحریک کی بنیادی خصوصیات کیا ہوتی ہیں؟		
AS_1	4۔ اوپر بیان کردہ حالات میں عام لوگوں کا کیا رول ہوتا ہے؟		
AS_1	5۔ امریکہ میں کالے لوگوں اور میرا پائی بی تحریکوں میں مطالبہ کئے گئے حقوق میں کیا مشابہت اور اختلافات ہیں؟		
	6۔ دنیا بھر میں جمہوریت کو کافی ممتاز سیاسی نظام کی حیثیت حاصل ہے۔کیا آپ کے خیال میں وہ عوام کی تمام توقعات کو پورا کرنے کی اہلیت رکھتی ہے؟ ان ابواب میں دی گئی مثالوں کے ذریعے ''جمہوریت اور سماجی تحریکیں'' پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔		
	7۔ بحث کیجئے کہ کیسے تحریکیں دنیا بھر کے لوگوں کو سرگرم اور متحرک کر دیتی ہیں جیسے کہ اوپر کی مثال میں بھوپال گیس المیہ کے تناظر میں احتجاجی مہم کو بتایا گیا ہے؟		

22	شہریان اور حکومتیں	1) ذیل میں دیئے گئے شخصی مطالعہ (Case Study) کو استعمال کرتے ہوئے RTI کے حوالہ سے شہریوں اور حکومت کے مختلف محکموں کے رول کو بیان کیجئے اور لکھئے کہ RTI حکومت کی کارکردگی کو اور زیادہ شفاف کس طرح بناتی ہے۔ ذیل کا واقعہ ضلع میدک کے چناشنکرم پیٹ میں وقوع پذیر ہوا ہے۔ امداد باہمی انجمن کے ارکان Member of self help group ریاستی حکومت کی وزارت دیہی فلاحی وبہبود (Rural welfare ministry) کی ''ابھیاہستم'' ''عام آدمی'' اسکیموں میں شامل ہوگئے۔اس اسکیم کے تحت ان کے بچے جو جماعت 9 تا 12 کے طلباء تھے 1200 روپئے تعلیمی وظیفہ کے مستحق تھے۔حالانکہ سال 11-2008 کے درمیان پچھلے 3 سال سے طلباء کو یہ رقم حاصل نہیں ہورہی تھی طلباء اندراکرانتی پتھاکم IKP کے دفتر گئے اور اس کے متعلق دریافت کیا لیکن افسروں نے ان کی درخواستوں کو نظرانداز کردیا۔ اس کی اطلاع مقامی اخبار کو ملی۔ وہ تعلیمی وظیفہ کی منظوری کے متعلق معلومات حاصل کرنے کیلئے متعلقہ افسروں کے پاس عرض داشت پیش کی۔انہوں نے مستفید ہونے والوں کی تعداد اور سال 09-2008 ' 10-2009 ' اور 11-2010 کے درمیان رقمی منظوری کے متعلق دریافت کیا۔انہیں ایک ہفتہ میں جواب ملا۔ 2 کیا آپ سونچتے ہیں کہ حکومتوں کے کام کو جانچنے کے لئے بہتری پیدا کرنے کیلئے RTI مددگار رہے؟	

		3۔ اطلاعات کی شناخت کیسے ہوگی؟ حکومتی اداروں میں اس کی تخلیق کیسے ہوتی ہے؟ کیا اعلیٰ عہدیدار اور اس کے ماتحت افسروں کے درمیان ہونے والی زبانی گفتگو بھی اس میں شامل ہے؟ 4۔ ریاستی اور مرکزی (آفس) دفتر برائے اطلاعات کو خودمختاری کیوں دی گئی ہے؟ 5۔ یہ Act جمہوریت کی روح کے مماثل ہے۔ آپ اس کا جواز کیسے پیش کریں گے؟ 6۔ ملک میں مختلف حکومتی اداروں سے کسی بھی شہری کے لئے اطلاعات کی حصولیابی کو یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات کئے گئے؟ 7۔ آپ کس طرح سوچتے ہیں کہ قانونی مشاورت کے لیے رجوع ہونے والے افراد کی لیگل سرویس اتھاریٹی کس طرح مدد کرتی ہے؟ 8۔ لوک عدالت کا مقصد کیا ہے؟ 9۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ مفت قانونی خدمات کے حصول کے لیے کونسی درکار اہلیتیں ہونی چاہیے اور کس قسم کی نوعیت کے مقدمات اس ایکٹ میں آتے ہیں؟ 10۔ گاؤں سماج کے بزرگ لوگ اور کورٹ کی جانب سے مقدمات کے حل کا طریقہ کار کیا ہے؟ اس کا موازنہ کیجیے آپ کس کو ترجیح دینگے اور کیوں؟	

•••☆☆☆•••

10 تدریسی وسائل(Teaching Resources)

کمرہ جماعت میں تدریسی واکتسابی عمل کوموثر بنانے کے لیے وسائل مدد کرتے ہیں۔بچوں کوزائد معلومات فراہم کرنے،انکوفہم مہیا کرنے،مواد ومعلومات پر ردعمل کا اظہار کرنے،تدریس کوموثر بنانے،بچوں کوزائد معلومات جمع کرنے کی طرف رغبت دلانے،بچوں میں مہارتوں کوفروغ دینے اورکسی مواد،مضمون کے بارے میں جاننے اورسوال کرنے کے قابل بنانے میں وسائل مدد کرتے ہیں۔

جماعت دہم کے لئے درکار وسائل

جغرافیہ اورمعاشیات۔حصہ اول

سبق رباب نمبر	سبق کا نام	کلیدی تصورات	تدریسی وسائل اورتدریسی واکتسابی اشیاء
-1	ہندوستان۔ارتقاعی خصوصیات	• جائے وقوع • قدیم جغرافیائی حالات • اہم طبعی خطے • کوہ ہمالیہ کا سلسلہ • گنگا وسندھ کے میدان • جزیرہ نمائی سطح مرتفع • تھار کا ریگستان • ساحلی میدان اورجزیرے	• ہندوستان کے ارتقاعی نقشے اورطبعی نقشے • ہندوستان کی جغرافیائی خصوصیات کا مطالعہ • اٹلس اورگلوب • طبعی اشکال کی تصاویر،ہمالیہ کی تصاویر، کوہ ایورسٹ پر چڑھنے والوں کی تصاویر
-2	ترقی کے تصورات	• ترقی کس بات کی طمانیت دیتی ہے؟ • مختلف افراد،مختلف مقاصد • آمدنی اوردیگر مقاصد • مختلف ملکوں اورریاستوں کا تقابل کیسے کیا جائے • آمدنی اوردوسرے پہلو • عوامی سہولیات • انسانی ترقی کی رپورٹ • 2013 کے اعداد وشمار کے مطابق ہندوستان اور اسکے پڑوسی • ترقی ایک تدریجی عمل	• دنیا کا سیاسی نقشہ • دنیا کا طبعی نقشہ • اٹلس اورگلوب • فیلڈ ٹرپ • ترقی سے متعلق زائد معلومات • ترقی سے متعلق اخباری تراشے • 2012 کی ترقی سے متعلق ورلڈ رپورٹ • 2011 کی مردم شماری کے جدول

تدریسی وسائل اور تدریسی واکتسابی اشیاء	کلیدی تصورات	سبق کا نام	سبق ر باب نمبر
• فیلڈ ٹرپ • پیداوار اور روزگار سے متعلق مواد کا مطالعہ • اخباری تراشے • غیر منظّم شعبوں کی تصاویر	• معاشی نظام میں شعبے • خام گھریلو پیداوار (GDP) • خام گھریلو پیداوار کو کیسے محسوب کیا جاتا ہے؟ • شعبوں کی اہمیت میں تبدیلی، تیار کی گئی اشیاء وخدمات کی قدر اور لوگوں کے روزگار • روزگار۔محنت کش طبقہ کی زندگی • ہندوستان میں منظّم اور غیر منظّم شعبوں میں روزگار۔مزید روزگار کے مواقع اور بہتر حالات کیسے فراہم کئے جاسکتے ہیں	پیداوار اور روزگار	-3
• ہندوستان کا طبعی نقشہ • ہندوستان۔موسموں کا نقشہ • موسم اور آب وہوا کے مواد کا مطالعہ • آب وہوا سے متعلق اخباری تراشے • تصاویر • اٹلس • گلوب	• موسم اور آب وہوا • ہندوستان کے کلائمو گرافس • موسم اور آب وہوا کو متاثر کرنے والے عناصر • خط استواء سے عرض بلدوں کا فاصلہ • خشکی اور تری کا تعلق، طبعی موقف • اوپری ہوا کا بہاؤ • سرما کا موسم • گرما کا موسم • مانسون کی پیش رفت • مانسون کی واپسی • عالمی حدت اور موسموں میں تبدیلی • AGW اور موسموں میں تبدیلی • تبدیلی کا اثر ہندوستان پر	ہندوستان کی آب وہوا	-4

سبق ر باب نمبر	سبق کا نام	کلیدی تصورات	تدریسی وسائل اور تدریسی واکتسابی اشیاء
5-	ہندوستان کے دریا، آبی ذرائع	• ہمالیائی دریا۔سندھ، گنگا، برہم پترا کے نظام • جزیرہ نما کے دریا • پانی کا استفادہ • داخلی بہاء اور اخراج • پانی کے استفادہ کا مطالعہ۔ ہیوارے بازار (مہاراشٹرا) • پانی ایک مشترکہ وسیلہ ہے۔	• ہندوستان کے دریا اور آبی ذرائع کو بتلانے والے نقشے • فیلڈ ٹرپ • دریاؤں اور آبی ذخائر سے متعلق مواد کا مطالعہ • ڈیموں، آفات سماوی کی تصاویر • اخباری تراشے • انٹرنیٹ
6-	آبادی	• اپنے علاقے (آبادی) کا سروے • مردم شماری میں کیا ظاہر کیا جاتا ہے؟ • عمر کے زمرے • صنفی تناسب • شرح خواندگی • متوقع عرصۂ حیات۔ آبادی میں اضافہ آبادی میں تبدیلی کا عمل • آبادی کے معیار میں تبدیلی • کثافت آبادی	• فیلڈ ٹرپ • 2011۔مردم شماری کے اعداد وشمار کا مطالعہ • مقامی نقشہ • اٹلس
7-	آبادی اور بستیاں	• بستی سے کیا مراد ہے؟ • بستیاں کیسے آباد ہوتی ہیں؟ • زراعت کا پھیلاؤ اور قصبوں کا وجود میں آنا • بستیاں کیسے تبدیل ہوتی ہیں؟ • بستیاں کن علاقوں میں آباد ہوتی ہیں؟ • ہندوستان میں شہریانہ • ہندوستانی بستیوں کی درجہ بندی • شہریانے کے مسائل	• ہندوستان کا نقشہ جس میں اہم قصبوں اور شہروں کو بتلایا گیا • مختلف مکانات کی تصاویر • فیلڈ ٹرپ • مضمون کے مواد کا مطالعہ • شہروں اور انکے مسائل کی تصاویر • اٹلس

تدریسی وسائل اور تدریسی واکتسابی اشیاء	کلیدی تصورات	سبق کا نام	سبق رباب نمبر
• کیس اسٹڈی • ہندوستان کا سیاسی نقشہ • مواد کا مطالعہ • اخباری تراشے • نقل مکانی سے متعلق تصاویر • اٹلس • دنیا کا سیاسی نقشہ	• نقل مکانی۔ایک کیس اسٹڈی • منتقلی کی درجہ بندی اور طریقہ کار • ہندوستان میں نقل مکانی (2001-2011) مردم شماری • دیہی اور شہری منتقلی • موسمی اور عارضی نقل مکانی • مہاراشٹرا کے گنا کاٹنے والے • کیا ہوتا ہے جب لوگ نقل مکانی کرتے ہیں؟ • بین الاقوامی نقل مکانی	آبادی اور نقل مکانی	-8
• گاؤں کی تصاویر • فیلڈ ٹرپ • تصاویر • دیہی پیشوں کی تصاویر • اٹلس	• رامپور دیہات کی کہانی • رامپور میں زراعت • زمین اور دیگر قدرتی وسائل • رامپور میں زمین کی تقسیم • پیداوار کی تنظیم a) زمین b) مشین اور آلات c) خام مال اور رقم d) سائنسی معلومات اور تنظیم • مزدور۔کھیتوں اور اجرت کے لیے • سرمایہ کاری۔مادی اور کام چلاؤ سرمایہ کاری • کثیر پیداوار یا کسانوں کو نقصان • غیر زرعی سرگرمیاں • رامپور میں چھوٹے پیانے کی صنعتیں • رامپور کے دکان دار • حمل ونقل	رامپور۔ایک دیہی معیشت	-9

تدریسی وسائل اور تدریسی واکتسابی اشیاء	کلیدی تصورات	سبق کا نام	سبق ر باب نمبر
• دنیا کا سیاسی نقشہ • عالمیانہ سے متعلق مواد کا مطالعہ • عالمیانہ سے متعلق اخباری تراشے • یوٹیوب۔انٹرنیٹ • اٹلس • نقشے اور تصاویر	• مختلف ملکوں کی پیداوار • مختلف ملکوں کی پیداوار میں ہم آہنگی • غیر ملکی تجارت اور مارکٹوں میں یکسانیت • گلوبلائزیشین (عالمیانہ) کے کیا معنی ہیں؟ • ٹکنالوجی • غیر ملکی تجارت اور غیر ملکی سرمایہ کاری میں آسانی پیدا کرنا • بین الاقوامی انتظامی ادارے • ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (WTO) • ہندوستان پر عالمیانہ کے اثرات • چھوٹے پیدارکار اور صنعتکار • صاف ستھرے عالمیانے کے لئے تحریکات	عالمیانہ	-10
• فیلڈ ٹرپ • غذائی طمانیت سے متعلق زائد مواد کا مطالعہ • تصاویر • معلوماتی جدول • تغذیہ بخش غذا سے متعلق چارٹس اور تصاویر	• ملک کے لئے غذائی طمانیت • غذائی اجناس کی پیداوار میں اضافہ • غذائی اجناس کی دستیابی • دیگر غذائی اشیاء • غذا کا حصول • عوامی تقسیمی نظام • تغذیہ بخش غذاؤں کی صورت حال	غذائی طمانیت	-11

12-	مساوات۔ مستقل ترقی	• ترقی کا جائزہ • ماحولیات اور ترقی • ماحولیات پر عوام کا حق • انصاف کے ساتھ مستقل ترقی کی جانب • عوامی تقسیمی نظام کا متبادل	• دنیا کا نقشہ • اٹلس • فیلڈ ٹرپ • مسلسل ترقی سے متعلق مواد کا مطالعہ • شہریانہ، ترقی سے متعلق تصاویر • مقامی تحریکوں سے متعلق معلومات اور تصاویر

تاریخ اور سیاسیات۔ حصہ دوم

سبق ر باب نمبر	سبق کا نام	کلیدی تصورات	تدریسی وسائل اور تدریسی واکتسابی اشیاء
13-	دنیا جنگوں کے درمیان 1900-1950 حصہ اول	• عالمی جنگیں۔ ناقابل یقین حقائق • دو عالمی جنگوں کے اسباب کا تقابل • جارحانہ قومیت، بادشاہت، خفیہ معاہدے، ہتھیاروں کی دوڑ، فوجی معاہدے • دوسری عالمی جنگ کے خصوصی حالات • ورسیلز معاہدہ • مجلس اقوام • ظالمانہ تسلط کے خلاف جرمنی کا چیلنج • سوشلزم اور روس سے خوف • عالمی جنگوں کے نتائج • جمہوری اصولوں کی تشکیل انفرادی اقدار کی بنیاد • نئی طاقتوں کا توازن • نئے بین الاقوامی ادارے • خواتین کے لئے حق رائے دہی کا حصول	• عالمی جنگوں کی تصاویر • عالمی جنگوں سے متعلق فلو چارٹ • اٹلس • گلوب • دنیا کا نقشہ • اخباری تراشے

-14	دنیا جنگوں کے درمیان 1900-1950 حصہ دوم	• روس کا سوشلسٹ انقلاب • عظیم معاشی بحران • جرمنی میں نازی ازم • شکست اور خلاصہ	• دنیا کا سیاسی نقشہ • اٹلس،گلوب • مواد کا مطالعہ • جنگ کی تصاویر، ٹائم لائن چارٹ • اخباری تراشے
-15	نوآبادیات میں قومی آزادی کی تحریکیں	• چین۔دو مختلف مرحلے • جمہوریہ کا قیام • چین کی کمیونسٹ پارٹی کا قیام • نئی جمہوریت کا قیام 54-1949 • زمینی اصلاحات • ویت نام۔دو نوآبادکاروں کے خلاف • نوآبادکاری کے تجربات • قومیت کا ظہور۔ویت نامیوں کی جدوجہد • نیا ویت نامی جمہوریہ • امریکہ کی جنگ میں شمولیت • نائجریا۔نوآبادیاتی حکمرانوں کے خلاف اتحاد • برطانوی نوآبادیت۔قومیت کا ظہور • آزادی اور کمزور جمہوریت • تیل، ماحولیات اور سیاست	• دنیا کا نقشہ • تصاویر اور اخباری تراشے • مواد کا مطالعہ • گلوب • اٹلس • فلو چارٹ

-16	ہندوستان میں قومی تحریک تقسیم اور آزادی	• کیا ہندوستانیوں نے جنگ کی تائید کی؟ 1939-42 • مسلم لیگ • ہندومہا سبھا اور آر ایس ایس • پاکستان کی تجویز • انگریزوں کو ہندوستان چھوڑنے پر کس نے مجبور کیا • عوامی بغاوتیں • مسلم لیگ اور کانگریس۔ اقتدار کی منتقلی کے لئے مذاکرات • تقسیم۔ متبادل راستے • تقسیم اور ترک وطن • ریاستوں کا انضمام	• ہندوستان کا سیاسی نقشہ • مواد کا مطالعہ • قومی تحریک کے قائدین کی تصاویر • ٹائم لائن چارٹ
-17	آزاد ہندوستان کے دستور کی تیاری	• دستور کی ضرورت • دستور ہند کا جائزہ • نیپال کے دستور کا دیباچہ -2007 • جاپان کے دستور کی تمہید۔1946 • دستور ساز اسمبلی کے مباحث کا مطالعہ • دستور کا مسودہ • مستقبل کا دستور • بنیادی حقوق پر مباحث • دستور کی موجودہ حالت	• تصورات سے متعلق مواد کا مطالعہ • تصاویر • معلوماتی جدول • ہندوستان کا نقشہ، اٹلس • دنیا کا نقشہ • دستور کے معماروں کی تصاویر

18-	آزاد ہندوستان (ابتدائی تیس سال۔ 1947-1977)	• پہلے عام انتخابات • انتخابی طریقہ کار • جمہوریت میں واحد پارٹی کا غلبہ • ریاستوں کی تنظیم جدید کا مطالبہ • ریاستوں کی تنظیم جدید کا قانون-1956 • خارجہ پالیسی۔جنگیں • مخالف ہندی احتجاج • سبز انقلاب • علاقائی پارٹیاں۔علاقائی احتجاجات • بنگلہ دیش کی جنگ • ایمرجنسی	• ہندوستان کا سیاسی نقشہ • ٹائم لائن چارٹ • تصاویر • دنیا کا نقشہ • ملک کے قائدین کی تصاویر • اٹلس • اخباری تراشے • آندھراپردیش کا نقشہ
19-	جدید سیاسی رجحانات 1977-2000	• ایمرجنسی کے بعد جمہوریت • 1977 کے انتخابات۔ایمرجنسی کا اختتام • 1970 میں چند اہم پارٹیاں۔BLD کانگریس سی پی آئی (ایم)، ڈی ایم کے، جن سنگھ، شرومنی اکالی دل • علاقائی پارٹیاں۔آندھراپردیش • آسام تحریک • پنجاب کا احتجاج • راجیو گاندھی کے دور میں نئی پیش قدمیاں • فرقہ واریت کا عروج۔اعلیٰ درجوں میں رشوت ستانی • مخلوط سیاست کا دور • منڈل، مندر اور مارکٹ	• ایمرجنسی سے متعلق معلومات • تصاویر • اخباری تراشے • ہندوستان کا نقشہ • قائدین کی تصاویر

20-	دوسری عالمی جنگ کے بعد دنیااور ہندوستان	• مجلس اقوام متحدہ • دوسری عالمی جنگ کے بعد • بالواسطہ جنگ (1945-1991) • بالواسطہ انتخابات • فوجی معاہدے • ہتھیاروں اور خلائی مسابقت • تحریک عدم وابستگی (NAM) • مغربی ایشیاء کے تنازعات • مشرق وسطیٰ میں قومیت کا عروج • امن کی تحریکیں • USSR کی تحلیل	• دنیا کا نقشہ • ہندوستان کا نقشہ • تمثیلی UNO • اٹلس • گلوب • زائد معلومات • UNO کے تصاویر • اخباری تراشے
21-	عصر حاضر کی سماجی تحریکیں	• 1960ء میں شہری حقوق کی تحریکیں اور دیگر تحریکیں • USSR میں انسانی حقوق کی تحریکیں • جوہری توانائی اور جنگ کے خلاف تحریکیں • عالمگیریت، پسماندہ افراد اور ماحولیات • یوروپ میں سبز امن کی تحریک • بھوپال گیس المیہ • اس سے متعلق تحریکیں • Silent Valley movement • دریائے نربدا پر ڈیم کی تعمیر کے خلاف تحریکیں • سماجی انصاف کے لئے خواتین کی تحریکیں • اگر خواتین متحد ہو جائیں۔۔ • انسانی حقوق کے لیے سماجی حرکت پذیری • میرا پائی بی کی تحریک	• دنیا نقشہ • مواد کا مطالعہ • اخباری تراشے • چارٹس • ہندوستان، آندھرا پردیش کے نقشے • کامیابی کے چند واقعات

-22	شہری اور حکومتیں	• معلوماتسے کیا مراد ہے؟ • ذمہ دار کون ہے؟ • افشاء سے استثنیٰ •عوام اور حق معلومات	• انٹرویو • سروے • اخباری تراشے • چارٹس • ہندوستان، آندھرا پردیش کے نقشے • کامیابی کے چند واقعات

Resources required for classes 9 & 8

- Video of space
- Atlas
- Charts
- India map
- Chart showing fixed and variable assets
- Map of Africa
- Different forms related to driving license
- World map
- Different types of rocks
- Globe
- Cereals
- Map of Europe
- Traffic signals
- World map (physical and poilitical)
- Atlas (Oxford)
- India map (political and physical)
- Andhra Pradesh map (political and physical)
- Movements of the earth (Videos CDs) a) Rotation of the earth b) Revolution of ther earth
- Available Raw materials / minerals
- Currency - coins - notes old / new (according to availability)
- Cheque
- Cash deposit form
- Bank pass book
- A/c opening application form etc
- Copy of Indian Constitution
- Photo of parliament
- Model Form of FIR
- Copy of RTE Act
- Differnt musical instruments
- Different varieties of sports material
- Different pictures related to natural calamities collected from, news papers / magazines
- Globe
- Charts
- Particulars of populations 2011
- Baro meter
- Samples of different soils
- Stationary of bank transactions
- Draft
- Cash with drawl form
- ATM Card
- Photos of National leaders
- National symbols
- Photo of president palace
- BMI chart
- Copy of RTI act
- Pictures video of differnt dance forms of India

Resources required for social studies

1.	Reference books	- Geography, History, Civics and Economics text books of Intermediate I&II years
		- Degree Telugu Academy text book on geography
		- Yojana
		- India Today
		- CBSE NCERT Books
		- ICSE Books
		- Ekalavya Books
		- Daily News papers
		- Articles in news papers
2.	Social studies forums/clubs-	- Social studies forums/clubs
		- Teachers Unions
3.	Resource centres	- SCERT,HYD
		- DIET
		- District libraries
		- School libraries
4.	Human Resources - Bank staff	- Advocates
		- Police staff
		- Public representatives
		- MRO, MDO, MEO
5.	Media - Teleconferences	- Subject wise CDS
		- MANA TV
		- Saptagiri channel

6. Websites - www.weekly.com
- www.aravindaguptatoys.com
- www.pbs.org/teachers
- www.new/teaching strategies

In addition to the above resources, social studies teachers must know some more details to setrengthen their teaching learning processes. Designing social studies educational plans, lesson plans and the details of organisations, designing textbook material are important. Similarly they should know the details of publishing companies, reference books, suitable movies, and websites. Teaching learning process can be made more effective with help of these details. Let us know them.

Website

- www.weebly.com
- www.pbs.org/teachers
- www.askgerography.com
- http://www.nationalgeographic.com
- http://www.animalplanet.co.uk
- http://www.britanica.com
- www.siethyd.ap.gov.in
- www.neok12.com/History-of-India.htm - has many videos on topics in social science
- Eklavya publications, http://www.eklavya.in
- Sangati interactive teaching learning skills, http://avehiabacus.org/about.htmlhttp://scholls.indiawaterportal.org/

• Me and my city - Sunitha Nadhamuni and Rama Errabelli

Janagraha center for Citizenship and Democracy, www.janaagraha.org

• Water related projects and resources, http://schools.indiawaterportal.org/

• Heritage related resources

The Indian National Trust for National culture heritage, http://www.intach.org/

- Curriculum based story books: IETS publications

  http://www.ilfsets.com/solutions.asp?secid=1&menuid=1&childid=2&pageid=345
- http://www.worldsocialscience.org/, the site of the Internatios Social Science Council.
- UNESCO's Social and Human Sciences page, http://www.unesco.org/new/en/social andhuman-sciences/ and Education page, http://www.unesco.org/en/education
- The IEA's Civic Education study link is, http://www.iea.nl/icces.html.
- Bombay Natural History Society, http://www.bnhs.org
- Kalpavriksha Environment Action Group, http://www.kalpavriksha.org
- Center of Environment Eduction, India, http://www.ceeindia.org/cee/index.html
- www.aravindaguptatoys.com
- www.new/teaching strategies
- http://www.school.discovery.com
- http://www.incredibleindia.org
- http://www.greenpeace.org
- http://www.arvindguptatoys.om
- Down to Earth magazine, http://www.downtoearth.org.in
- Center for science and environment, India,http://www.cseindia.org
- Kotagiri shekar youtube
- Gurudeva.come new
- www.khanacadem.com

Organisations that Work on Social Sciences at School Level - On Curriculum and Material Development Issues

Sl.No.	Name of Organisation	Location
1	Eklavya Bhopal,	MP
2	Uttrakhand Seva Nidhi	Almora, Uttarakhand
3	Nirantar	New Delhi
4	Khoj	Mumbai
5	Avehi Abacus	Mumbai
6	Swanirbhar, Organisation based in Noth 24	Pargana West Bengal
7	SAHMAT, Safdar Hashmi Memorial Trust	New Delhi
8	Vidya Bhawan Society	Udipur, Rajasthan
9	Digantar	Jaipur, Rajasthan
10	Pravah	Delhi

Schools that have used Innovative Methods to Teach Social Science

Sl.No.	Name of School	Location
1	The School	Chennai
2	Rishi Valley School, (Social Science and History curriculum for classes 4 to 7) Madanapalle	
3	Shishu Van	Bombay
4	Center for Learning	Bangalore, Hyderabad
5	Aadharshila	Sendhwa, MP

(Most of these schools have their websites where contacts and materials can be accessed

Publishers in Social Sciences

- **Granthshilpi** - New Delhi
- **Bharat Gyan Vigyan Samiti** - Delhi
- **Publication division** - New Delhi

- **Children's Book Trust** - New Delhi
- **Books on Social Science education by Sage Publications**, New Delhi
- **Books published for Children by Oxford University Press**, New Delhi
- **People's History series, Tulika Publications**, Chennai
- **Katha**, New Delhi
- **Navayana**, New Delhi
- **Eklavya**, Bhopal
- **NCERT**, New Delhi
- **National Book Trust**, New Delhi
- **Tara**, Chennai

Some useful Books

- **Samjik Adhayanan** - 6, 7 and 8 - Text books developed and publshed by Eklavya, Bhopal (Hindi)
- **Textbook of Social Science** for class 6, 7 and 8 (English, 1994) : Eklavya, Bhopal.
- **Textbooks of Social Science** for classes 6 & 7, developed by Eklavya for Lok Jumbish Parishad, Rajasthan, 1999/2000
- **Samajik Adhayan Sikshan** - Ek Prayog, published by Eklavya
- **Hamari Dharati, Hamara Jeewan**, textbooks for classes 6, 7 & 8, Uttarakhand Sewa Nidhi, Almora
- **Workbooks** for Rajasthan textbooks for classes 6, 7 & 8
- **Workbooks** for Haryana for Class 6, 7 & 8 (2008)
- **Text Book** of Chattisgarh for classes 3 to 8 : EVS and Social Sciences, SCERT, Raipur
- **Textbooks for Ladakh Hill council** on Environmental Studies Part-II for classes 4 & 5
- **Out Tribal Ancestors** - Prehistory for Indian Schools, Part 1 & 2, Rishi Valley Education Series
- **Sangam Age and Age of the Pallavas** - TVS Education Society & Macmilan

- **The Yound Geographer Series,** Haydn Evans, Wheaton - Pergamon
- **Geography Direct** - Colins Educational
- **Khushi-Khushi** for class 3, 4, 5 : Eklvya, Bhopal
- **Apne As pas,** textbook for classes 4 & 5, Digantar, Jaipur
- **Kuchh Karen,** Vidya Bhawan Society, Udaipur
- **Textbooks** of NCERT for class 3 to 8 : NCERT, New Delhi
- **Textbooks** of EVS and Social Science for classes 3 to 8, SCERT, Delhi

Some Resource & Reference Books

- **Itihas ke Srote**, bhag - 1, A resource book for teachers, published by Eklavya
- **People, Places and Change** : An Introduction to Wrold Cultures by Berry and Ford
- **Puffin History of India** series by Puffin Books, Delhi
- **Social Science Learning in Schools** - Documentation of the Eklavya's social science experiment, Edited by Prof Poonam Batra and published by SAGE
- **Teaching Social Science in Schools** - by Alex M George and Amman Madan, Published by SAGE
- **Walk With Me** - A guide for inspiring Citizenship Action - Pravah, New Delhi
- **Writings of Teachers Ideas for the Classroom** - East West Books, Madras
- **Social Studies Instruction in the Elementary School** by Richard E Servey
- **Learning from Conflict** by Prof Krishna Kumar
- **Turning the Pot Tilling the Land** byu Kancha IKAIAH - Narayana Books
- **Different Tales Series** - Anveshi and D.C.Books, Kerala
- **Localised Resource Books as Models for Creation**
- **Our City Delhi** - Narayani Gupta - Oxford University Press

(Source : Azim Premji Foundation News Letter IssueXV August - 2010